crimeobserver.pk1
info.crimeobserver@gmail.com
crimeobserver_1
www.crimeobserver.com

نظریہ پاکستان، احتساب کا علمبردار، عوامی امنگوں کا ترجمان
مہینہ بھر کی اہم خبریں اور تبصرے قارئین کے ذوق کے عین مطابق

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN, THE BEARER OF ACCOUNTABILITY, THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

CRIME OBSERVER

Monthly · Karachi

ایڈیٹر انچیف : این اے طاہر بھٹی راجپوت

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan Reg# 2933

شمارہ :: 03/26 :: مارچ 2026ء :: قیمت :: -/RS. 275

Pakistan's Largest Selling National & International Level

سعادت مند زندگی کا تصور اسلام

P-04

کسی دہشت گرد اور سہولت کار کو نہیں چھوڑا جائے گا، فیلڈ مارشل،

P-17

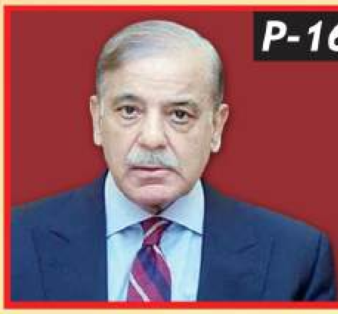

پاکستانی تاجروں کو 10 سال کیلئے ٹیکس استثنیٰ دینگے، وزیر اعظم

P-16

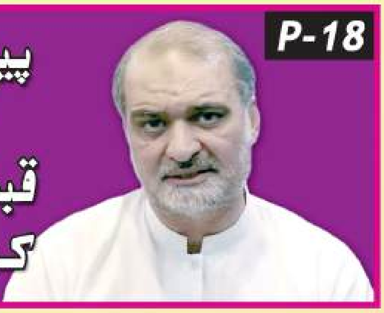

پیپلز پارٹی نے سندھ کو یرغمال بنا لیا، قبضے کا یہ نظام ختم کرنا ہوگا، حافظ نعیم

P-18

SOME UAE COMPANIES PULL OUT OF SAUDI DEFENCE SHOW AS GULF RIFT SPILLS INTO BUSINESS

P-72

US PRESSING UKRAINE AND RUSSIA TO END WAR BY JUNE, ZELENSKY SAYS

P-78

"عید الفطر" رب العالمین کی جانب سے اہل ایمان کیلئے عظیم تحفہ

P-07

23 مارچ 1940ء کی قرارداد، پس منظر اور پیش منظر

P-11

WHO WANTS $1BN FOR WORLD'S WORST HEALTH CRISES IN 2026

World Health Organization

P-82

AQUA BOUTIQUE &
COSMETICS
FOR VARIETY OF LADIES SUITS
& COSMETIC PRODUCTS
M. Sajid Khan
0341 - 2955670
Shop # U-08, First Floor Rufi Shopping Paradise,
Mosamiat, Main University Road, Karachi.

crimeobserver.pk1
info.crimeobserver@gmail.com
crimeobserver_1
www.crimeobserver.com

نظریہ پاکستان، احتساب کا علمبردار، عوامی امنگوں کا ترجمان
مہینہ بھر کی اہم خبریں اور تبصرے قارئین کے ذوق کے عین مطابق

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN, THE BEARER OF ACCOUNTABILITY, THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

CRIME OBSERVER

Monthly — Karachi

ایڈیٹر انچیف : این اے طاہر بھٹی راجپوت

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan Reg# 2933

شمارہ :: 03/26 :: مارچ 2026ء :: قیمت :: -/RS. 275

ایسوسی ایٹ ایڈیٹر	سید اشفاق حسین شاہ، ڈپٹی رجسٹرار (ر) (N.E.D)
چیف نیوز انویسٹی گیٹر	حاجی محمد صدیق کیانی، اسٹاف آفیسر (R) (MS & T)
مارکیٹنگ ایگزیکٹو	معین الدین خان / محمد عبید
فوٹو گرافر	اظہر علی رضوی
آرٹ ایڈیٹر	محمد سلیم
معاون آرٹ ایڈیٹر	صلاح الدین راجپوت
چیف کرائم رپورٹر	فیصل طاہر بھٹی (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ)
کرائم رپورٹر	عماد طاہر بھٹی / فہد طاہر بھٹی / اظہار الحق

قانونی مشیران

مسٹر کرم چند کنگرانی، سیشن جج (ر)
ایڈوکیٹ، ہائی کورٹ سندھ

محمد عباس
ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان

جملہ اشتہارات نیک نیتی کے جذبہ کے تحت شائع کیے جاتے ہیں نتائج و عواقب "ادارہ کرائم آبزرور" کی ذمہ داری نہیں

ایڈیٹر انچیف

کرائم آبزرور
www.crimeobserver.com

این - اے - طاہر بھٹی راجپوت

مجلس مشاورت

نوخیز فضل	Lt Col (R)
نعیم اختر	Major (R)
مرزا مسعود عالم بیگ	Assistant Director (R) FIA
محمد رفیق مغل	Assistant Director (R) FIA Legal

اعزازی بین الاقوامی نمائندگان خصوصی

مسٹر مبین احمد خان (نمائندہ خصوصی)	ریپبلک آف چلی
مسٹر شوکت بٹ (نمائندہ خصوصی)	ریپبلک آف چلی
مسٹر عارف خان (نمائندہ خصوصی)	دبئی- U.A.E
مسٹر فیصل طاہر بھٹی (نمائندہ خصوصی)	ابوظہبی- U.A.E
مسٹر سید شعیب شاہ (نمائندہ خصوصی)	ملاوی
مسٹر اکبر رانا بدایونی (نمائندہ خصوصی)	ہاماماٹسو- جاپان
مسٹر ملک محمد افضل (نمائندہ خصوصی)	ٹوکیو- جاپان
مسٹر حافظ محمد علی (نمائندہ خصوصی)	کینیڈا

پاکستان میں اندرون ملک بذریعہ ڈاک: سالانہ قیمت [7980] روپے ششماہی قیمت [4600] روپے

بدل اشتراک

{بیرون ممالک}

ایران، افغانستان، سری لنکا، انڈیا، ماریشس، نیپال، مالدیپ، تھائی لینڈ، سنگاپور، ملائیشیاء، ویت نام، فلپائن، ہانگ کانگ، چائنا، تائیوان، جنوبی کوریا، شمالی کوریا، جاپان، بھوٹان، بنگلہ دیش، سعودی عربیہ، دبئی، ابوظہبی، شارجہ، قطر، بحرین، یمن، اردن، ترکی، الجیریا، مصر، قبرص، شام، عراق، ترکمانستان، قازقستان، جنوبی افریقا، کینیا، مراکش، ایتھوپیا، نائیجیریا، ملاوی، انگلینڈ، جرمنی، فرانس، اٹلی اور دیگر تمام یورپی ممالک (شنجن اسٹیٹس)

سالانہ بذریعہ انٹرنیشنل پوسٹ قیمت: -/PKR: 45990 ،-/USD: 570 ڈالر، ششماہی قیمت -/PKR: 23500 ،-/USD: 245 ڈالر

ریاست ہائے متحدہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، برونائی، انڈونیشیا، برازیل، چلی، پیرو، آئس لینڈ، ویسٹ انڈیز

{سالانہ قیمت}

(41080) روپے، ڈالر (345) سالانہ (41080) ڈالر (395)، ششماہی قیمت (20540) روپے، (197) ڈالر

ماہنامہ "کرائم آبزرور" کی عدم دستیابی کی صورت میں یا سالانہ خریدار بننے کیلئے رابطہ کریں مینجر سرکولیشن سے درج ذیل پتہ پر رجوع کریں

کرائم آبزرور: آفس سوئٹ نمبر 06، میزنائن فلور شالیمار ہائٹ نزد N.E.D یونیورسٹی، مین یونیورسٹی روڈ کراچی۔ پوسٹ کوڈ: 75270
ڈاک کا پتہ: معرفت: پوسٹ بکس نمبر: 11129، پوسٹ کوڈ: 75300 کراچی۔ پاکستان
ویب سائٹ: www.crimeobserver.com
ای میل: Info.crimeobserver@yahoo.com
فون: 34801313- 34801414

ایڈیٹر و پبلشر این اے طاہر بھٹی نے وود اینڈ سنز پرنٹنگ پریس فیریئر مارکیٹ سے چھپوا کر سوئٹ نمبر 06 شالیمار ہائٹ میزنائن فلور، مین یونیورسٹی روڈ کراچی سے شائع کیا

اس شمارے میں

01	آیات قرآنی	03
02	سعادت مند زندگی کا تصور اسلام	04-06
03	’’عید الفطر‘‘ رب العالمین کی جانب سے اہلِ ایمان کیلئے عظیم تحفہ	07-10
04	23 مارچ 1940ء کی قرارداد، پس منظر اور پیش منظر	11-14
05	پاکستانی تاجروں کو 10 سال کیلئے ٹیکس استثنیٰ دینگے، وزیر اعظم	16
06	کسی دہشت گرد اور سہولت کار کو نہیں چھوڑا جائے گا، فیلڈ مارشل، کوئٹہ میں سیکورٹی صورتحال اور آپریشنز پر بریفنگ	17
07	پیپلز پارٹی نے سندھ کو یرغمال بنالیا، قبضے کا یہ نظام ختم کرنا ہوگا، حافظ نعیم	18
08	اسپنرز کی شاندار بولنگ، پاکستان 7 سال بعد آسٹریلیا سے سیریز جیتنے میں کامیاب، کینگروز کو دوسرے T-20 میں شکست	19
09	پنجاب میں ڈیجیٹل انقلاب کا آغاز ہو چکا، مریم نواز	23
10	کسی اگر مگر کے بغیر دہشت گردوں کو دہشت گرد کہا جائے، رانا ثناء اللہ	25
11	بلوچ عوام کی مدد سے پراکسی جارحیت میں افغانستان اور بھارت کو شکست دینگے، خواجہ آصف	27
12	فرزندانِ پاکستان، ریٹ لسٹ، استدعا	46-18
13	PM urges KP CM to work for people’s welfare, law & order	61-64
14	New Epstein accuser claims sexual encounter with ex-prince Andrew	65
15	Trump has attacked pillars of democracy, Human Rights Watch says	66
16	Iran fears US strike may reignite protests, imperil rule	67-68
17	France summons Musk, raids X offices as deepfake backlash grows	69-70
18	US judge to hear request for ‘immediate takedown’ of Epstein files	75-76
19	US pressing Ukraine and Russia to end war by June, Zelensky says	77-78
20	US urges new three-way nuclear deal with Russia and China	79-80
21	WHO wants $1bn for world’s worst health crises in 2026	81-82
22	Editorial	83-84

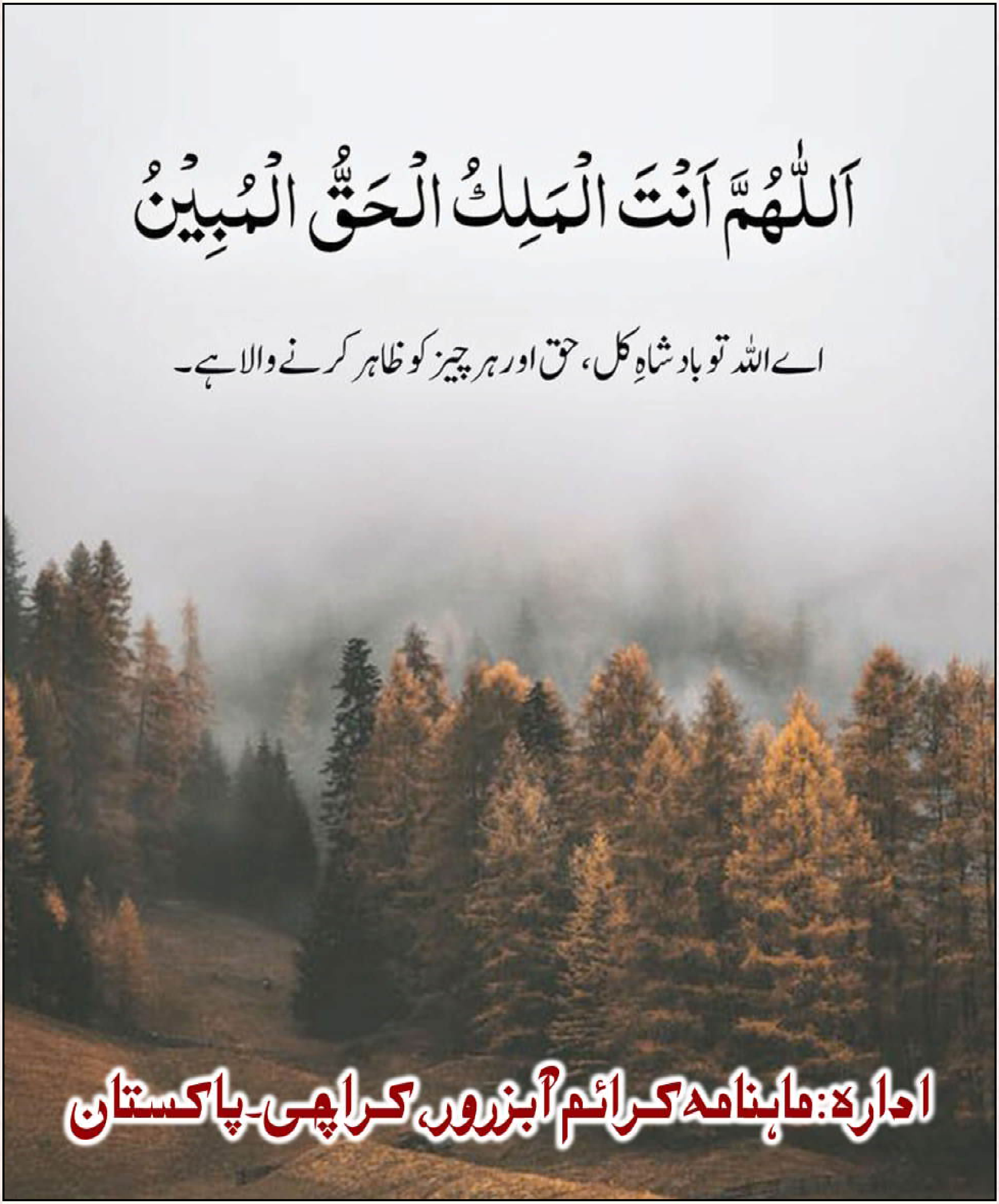
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ
اے اللہ تو بادشاہِ کل، حق اور ہر چیز کو ظاہر کرنے والا ہے۔
ادارہ: ماہنامہ کرائم آبزرور، کراچی-پاکستان

تحریر: چوہدری محمد نعیم آرائیں (منچن آباد)

آپ ﷺ اطمینان وخشوع والی نماز کے ساتھ سعادت مند رہے جو زندگی میں آپؐ کی معاون اور اپنے رب کی رضا کے حصول میں اضافے اور قوت کا باعث تھی۔

جو شخص ذہنی سکون، سعادت اور دلی راحت چاہتا ہے، اسے چاہئے کہ آپؐ کی مبارک میراث سے نفع بخش علم حاصل کرے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ اپنے علم میں اضافے کی دعا کریں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ’’اور کہیے: اے میرے رب مجھے علم میں زیادہ کر‘‘ (طٰہٰ 20:114)

آپ ﷺ کی عظیم خوش کن زندگی کا ایک راز یہ تھا کہ آپ ہمیشہ استغفار کرتے۔ بہت زیادہ اللہ کی طرف رجوع کرتے۔ اپنے پروردگار و خالق سے مدد، نصرت اور استعانت طلب کرتے۔ ہر شر اور برائی سے اللہ کی پناہ مانگتے۔ مصائب میں اپنے رب کی طرف دوڑتے اور مشکلات میں اس سے مدد طلب کرتے۔ آپ ﷺ کی پاکیزہ روح توحید کی فضا میں سفر کرتی اور عالم مناجات میں شہنشاہ عالم سے کلام کرتی۔ آپ ﷺ ہر آن اور ہر لمحہ اللہ سے مدد مانگتے اور اپنے رب کی پناہ طلب کرتے۔ آپ ﷺ اللہ کی طرف بہت زیادہ رجوع کرنے والے تھے۔ اس سے مناجات والتجا کرتے اور اپنے ہر معاملے میں اس کے مبارک ومقدس نام کا نعرہ لگاتے۔

آپ ﷺ کی عظمت وسعادت کا ایک اہم سبب قرآن مجید سے لگاؤ تھا۔ آپ ﷺ دن رات اس کی تلاوت میں مگن رہتے کیونکہ قرآن مجید آپ کا رفیق وانیس اور ہم نشین تھا۔ اسی مبارک کتاب کی تلاوت و تدبر اور عمل سے آپ ﷺ کو سعادت نصیب ہوئی۔ اسی سے آپ نے شفا پائی اور آپ ہی اسے رب تعالیٰ سے لانے والے ہیں۔

جو شخص قرآن سے اپنا تعلق جوڑ لیتا ہے، اس پر فخر کرتا ہے، اس سے خوش ہوتا ہے اور اس کی عزت وتوقیر کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر اپنی عنایات کے ایسے خزانے کھول دیتا ہے جو اس کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوتے۔ تلاوت قرآن کا سب سے بڑا انعام شرح صدر، دلی سکون اور غموں، پریشانیوں اور دکھوں سے نجات ملنا ہے اور رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اس کا اعلیٰ اور وافر حصہ نصیب کیا تھا بلکہ آپ ﷺ اس حوالے سے سب سے ممتاز تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کا دل پاکیزہ وسلامتی والا بنایا۔ اس کا فیضان لوگوں پر جاری رہا اور آپ کا عفو و کرم اور احسان ہر دور ونزدیک والے تک پہنچا۔

صحیح مسلم میں ہے کہ جب آپ ﷺ کا سینہ مبارک کھولا گیا تو آپ کے دل سے ایک لوتھڑا نکال دیا گیا۔ پھر دل کو زمزم کے ساتھ دھویا گیا اور ایمان وحکمت سے بھر دیا گیا۔ اس طرح آپ کے پاکیزہ دل سے ہر اخلاقی بیماری دور کر دی گئی کیونکہ تکبر، خود پسندی، حسد، کینہ اور بغض ایسی بیماریاں ہیں جو دل میں گھر کر جائیں تو اسے برباد کر دیتی ہیں۔ اس کی شفافیت، نور، سکون اور سعادت ختم ہو جاتی ہے اور عافیت صرف اسے ملتی ہے جسے اللہ تعالیٰ عافیت دے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ’’اور ان کے سینوں میں جو بھی کینہ حسد ہوگا، اسے ہم نکال دیں گے۔ (وہ) تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) بھائی بھائی ہوں

گئے''۔(الحجر 15:47)۔

نبی اکرم ﷺ نے اس لئے بھی سعادت والی زندگی گزاری کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو گناہوں اور خطاؤں سے محفوظ رکھا۔ یہی چیزیں دل کو میلا اور روح کو پریشان و بے چین کرتی ہیں۔ انہی کی وجہ سے دل تاریک ہوتے ہیں اور سینوں میں گھٹن پیدا ہوتی ہے۔ لیکن ہمارے رسول ﷺ طاہر و مطہر اور رب تعالیٰ کی خاص توفیق سے گناہوں سے کوسوں دور تھے۔ آپ ﷺ کی ساری زندگی اطاعت اور ہر لمحہ عبادت تھا۔ آپ کا ہر سانس پاک صاف اور ہر لفظ و حرف عفت و پاکیزگی کا مظہر ہے۔ جو شخص اچھی خوش کن زندگی گزارنا چاہتا ہے، اسے چاہئے کہ گناہوں سے نکل جائے۔ نافرمانیوں اور خطاؤں کو ترک کر دے۔ بار بار توبہ کرتا رہے اور بکثرت استغفار کرے۔

آپ ﷺ کی سعادت کا ایک عظیم سبب صدموں کے بعد جلد سنبھل جانا اور بحرانوں سے نکلنے کی قوت رکھنا ہے۔ آپ نہایت قوی ارادہ اور مضبوط ہمت و حوصلہ والے تھے۔ پختہ عزم اور کر گزرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ آپ نے کبھی شکست تسلیم نہیں کی اور نہ بے بسی کا اظہار کیا بلکہ صبر و استقامت سے مقاصد کے حصول میں لگے رہے۔

تمام امور اور معاملات میں اعتدال اور میانہ روی سے کام لیتے۔ آپ ﷺ کو دی گئی رسالت بھی مبنی بر اعتدال دی تھی۔ اچھی اور پاکیزہ زندگی کیلئے ضروری ہے کہ انسان شائستہ ہو اور اس کا مزاج درست اور معتدل ہو۔ آپ ﷺ کی زندگی میانہ روی اور اعتدال والی تھی۔ آپ کی عبادت میں حسن و کمال تھا۔ شکل و صورت، لباس اور وضع قطع میں طہارت، پاکیزگی اور جمال تھا

جب آپ ﷺ کو مکہ سے نکالا گیا تو آپ کف افسوس ملتے ہوئے ایک کمرے میں بند ہوئے نہ گھر بار کی جدائی میں رو رو کر اپنی صلاحیتیں ختم کیں بلکہ مدینہ طیبہ جا کر ایک ربانی معاشرہ تشکیل دیا اور ایک ایسی ریاست قائم کی جس کی بنیاد عدل پر رکھی۔

آپ ﷺ کی سعادت کا ایک سبب آپ کا عظیم نظام

ہمارے رسول ﷺ کی زندگی اس طرح خوشگوار تھی جیسے لہلہاتے باغ میں باد صبا کے جھونکے ہوں۔ آپ کے شب و روز ایسے گزرتے تھے جیسے باغات اور ٹیلوں کے درمیان سے میٹھے پانی کی نہر تسلسل کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے گزرتی ہے۔ آپ ﷺ ہر اس کھانے، پینے اور قول و فعل سے دور رہتے جو روح اور جسم کو اذیت دے۔ آپ نہ اس قدر سیر ہو کر کھاتے کہ خمار آ جائے اور نہ اس قدر بھوکے رہتے کہ راہبوں کی مشابہت ہو۔ جسم کو لاغر کر دینے والی شب بیداری سے گریز کرتے

اور اپنے وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے عظیم شیڈول مرتب کرنا ہے۔ آپ اپنا ہر مبارک کام منظم طریقے سے کرتے تھے۔ بعض علماء نے اس عنوان پر مستقل کتابیں لکھی ہیں جیسے امام نسائی اور ابن السنی کی ''عمل الیوم واللیلۃ'' ہے۔ آپ ﷺ کے دن رات اطاعت، خیر اور بھلائی کے مختلف کاموں اور عبادات میں گزرتے تھے۔ پانچوں نمازیں آپ ﷺ کی زندگی میں توانائی اور طاقت کا ماخذ تھیں اور یہ سب وقت مقررہ پر فرض ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں میں فرض ہے''۔(النساء 4:103)۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ وہ اپنے گھر میں پر امن ہو، جسمانی طور پر بھی عافیت میں ہو اور اس کے پاس ایک دن کی اشیائے ضرورت ہوں، وہ ایسے ہی ہے جیسے اس کیلئے ساری دنیا سمیٹ دی گئی ہو''(جامع الترمذی، الزھد، حدیث 2346)۔ آپ ﷺ سعادت کی زندگی جیے کیونکہ آپؐ نے اپنے رب پر بھروسا رکھا۔ اپنے خالق پر اعتماد کیا۔ اپنا معاملہ اللہ جل شانہ کے سپرد کیا اور اس کے اس فرمان پر عمل کیا: ''اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے''(التوبۃ 9:51)۔ اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اے نبی! (ﷺ) آپ کو اللہ کافی ہے اور ان لوگوں کو بھی جو مومنوں میں سے آپ کی پیروی کرتے ہیں''(الانفال 8:64)۔ اور ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں''؟(الزمر 39:36)

آپ ﷺ نے اسباب کو بروئے کار لا کر تمام امور اللہ کے سپرد کئے تو اللہ آپ کو کافی ہو گیا اور اللہ تعالیٰ کی خاص نگرانی اور حمایت آپ کو حاصل ہوئی۔ آپ پُر اطمینان و خشوع والی نماز کے ساتھ سعادت مند رہے جو زندگی میں آپ کی معاون اور اپنے رب کی رضا کے حصول میں اضافے اور قوت کا باعث تھی۔ جب بھی مشکل حالات پیش آئے اور بھاری بوجھ آپ کے کندھوں پر پڑا، آپ نے فرمایا: ''بلال! اٹھو نماز کی اقامت کہو، ہمیں اس کے ساتھ سکون پہنچاؤ''(سنن ابی داؤد، الادب،

حدیث 4985)۔اور آپ ﷺ فرماتے: ''اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے'' (سنن النسائی، عشرة النسآء حدیث 3940)۔نماز آپ کیلئے حوصلے، تسلی اور راحت وسکون کا باعث اور آپ کے امن اور سعادت کا راز تھی۔ سو نماز دنیا میں ہمیشگی کی جنت ہے۔ یہ امید کی کرن، الہام کی چمک، سعادت کی چابی، امید کی دستاویز اور امن وامان کی ضامن ہے۔

آپ ﷺ کی سعادت وخوشی کا ایک سبب آپ کا صبر عظیم ہے۔صبر نے ہر مصیبت آپ پر آسان کر دی اور ہر دُور والی چیز کو قریب کر دیا جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور (اے نبی!)(ﷺ) آپ صبر کریں اور آپ کا صبر کرنا بھی اللہ ہی کی توفیق سے ہے'' (النحل 16:127)۔ نبی کریم ﷺ سمجھتے تھے کہ صبر سب سے عظیم تحفہ الٰہی اور سب سے شاندار عطیہ ربانی ہے۔آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''کسی کو صبر سے بہتر اور وسیع تر کوئی عطیہ نہیں دیا گیا'' (صحیح مسلم، الزکاة حدیث 1052)۔آپ ﷺ نے ایسا صبر جمیل کیا جس میں کوئی شکوہ نہ تھا، کسی کی کوتاہی پر اسے اذیت دیے بغیر احسن طریقے سے نظر انداز کیا اور ایسے خوبصورت طریقے سے درگزر کیا جس میں کوئی سرزنش نہ تھی۔آپ ﷺ نے اس لئے بھی سعادت کی زندگی گزاری کہ آپ اپنے رب کی نعمتوں کو یاد کرنے والے، ان کا شکر ادا کرنے والے، ان کو بیان کرنے والے اور ہمیشہ زبان سے اللہ کی حمد کا اظہار کرنے والے تھے۔

آپ ہی اللہ کے ان فرامین کے حقیقی پیروکار تھے: ''لہٰذا تم اللہ کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ'' (الاعراف 7:69)۔مزید ارشاد فرمایا: ''اور ہم شکر ادا کرنے والوں کو جلد جزا دیں گے'' (آل عمران 3:145)۔اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اور جو کوئی شکر کرے تو بس وہ اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے'' (النمل 27:40) اور آپ ﷺ فرماتے تھے: ''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی توفیق سے نیک کام تکمیل تک پہنچتے ہیں''۔(سنن ابن ماجہ، الادب، حدیث 3803)۔چنانچہ آپ ﷺ اذکار اور دعاؤں کے ساتھ مختلف انداز سے اللہ کا شکر بجالاتے۔ ایسی حمد کرتے جس سے دل خوشی، اطمینان اور سکون سے لبریز ہو جاتا۔

آپ ﷺ نے اس لئے بھی سعادت کی زندگی گزاری کہ آپ نے ماضی پر افسوس کیا نہ اپنے سانحات اور دکھوں پر غم کیا۔آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے حال ومستقبل کی تعمیر وترقی پر توجہ دی اور اللہ تعالیٰ کے اس قول پر عمل کیا: ''یہ ایک جماعت تھی جو یقیناً گزر گئی۔اسی کے لیے ہے جو اس نے کمایا اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا۔اور جو عمل وہ کرتے تھے، تم سے ان کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا'' (البقرة 2:134)۔اور ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''جو کچھ اس سے پہلے ہو چکا، وہ اللہ نے معاف کیا'' (المآئدہ 5:95)۔آپ ﷺ نے اس لیے بھی سعادت کی زندگی بسر کی کہ آپ نے اپنا وقت محدود جان کر گزارا اور ہر دن نیکی، احسان اور اطاعت سے معمور کیا۔آپ فرمایا کرتے تھے: ''دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی اجنبی یا راہ چلتا مسافر ہو'' (صحیح البخاری، الرقاق، حدیث 6410)۔

ہمارے رسول ﷺ کی زندگی اس طرح خوشگوار تھی جیسے لہلہاتے باغ میں بادِ صبا کے جھونکے ہوں۔آپ کے شب وروز ایسے گزرتے تھے جیسے باغات اور ٹیلوں کے درمیان سے میٹھے پانی کی نہر تسلسل کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے گزرتی ہے۔آپ ﷺ ہر اس کھانے، پینے اور قول وفعل سے دور رہتے جو روح اور جسم کو اذیت دے۔آپ نہ اس قدر سیر ہو کر کھاتے کہ خمار آجائے اور نہ اس قدر بھوکے رہتے کہ راہبوں کی مشابہت ہو۔جسم کو لاغر کر دینے والی شب بیداری سے گریز کرتے۔

تمام امور اور معاملات میں اعتدال اور میانہ روی سے کام لیتے۔آپ ﷺ کو دی گئی رسالت بھی مبنی بر اعتدال دی تھی۔اچھی اور پاکیزہ زندگی کیلئے ضروری ہے کہ انسان شائستہ ہو اور اس کا مزاج درست اور معتدل ہو۔آپ ﷺ کی زندگی میانہ روی اور اعتدال والی تھی۔آپ کی عبادت میں حسن وکمال تھا۔شکل وصورت، لباس اور وضع قطع میں طہارت، پاکیزگی اور جمال تھا۔

ہمیں بھی چاہئے کہ اللہ کی نعمتوں میں غور وفکر کریں اور ان کی فہرست سامنے رکھ کر ان کو یاد کریں۔شکر کو اپنی عادت بنائیں اور اس کے ذریعے سے عبادت میں اپنے رب کے قریب ہو جائیں، بلاشبہ یہ عمل نعمتوں میں اضافے کا باعث ہے۔پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کو اس بارے میں پیشوا اور امام بنائیں۔

آپ ﷺ کی سعادت کا ایک عظیم سبب صدموں کے بعد جلد سنبھل جانا اور بحرانوں سے نکلنے کی قوت رکھنا ہے۔آپ نہایت قوی ارادہ اور مضبوط ہمت وحوصلہ والے تھے۔پختہ عزم اور کر گزرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔آپ نے کبھی شکست تسلیم نہیں کی اور نہ بے بسی کا اظہار کیا بلکہ صبر واستقامت سے مقاصد کے حصول میں لگے رہے۔جب آپ ﷺ کو مکہ سے نکالا گیا تو آپ کف افسوس ملتے ہوئے ایک کمرے میں بند ہوئے نہ گھر بار کی جدائی میں رو رو کر اپنی صلاحیتیں ختم کیں بلکہ مدینہ طیبہ جا کر ایک ربانی معاشرہ تشکیل دیا اور ایک ایسی ریاست قائم کی جس کی بنیاد عدل پر رکھی

تحریر: سید عبدالعزیز

رمضان المبارک کے مقدس و پُرنور دن رات ہم سے رخصت ہو گئے اور عید کی صبح مسرت طلوع ہو گئی۔ مسلمانانِ عالم عید کی خوشیوں سے سرشار، عید کی تیاریوں میں مصروف ہیں، آج اظہارِ مسرت کا دن ہے، جشن منانے کا دن ہے، ملنے جلنے اور تبریک وتہنیت کے تبادلے کا دن ہے۔ رب ذوالجلال کی تعریف وتوصیف اور اس کی کبریائی والوہیت کے اعلان کا دن ہے، آج کا دن اللہ تبارک وتعالیٰ کے سامنے سجدہ شکر بجا لانے کا ہے۔ عید کا دن اہلِ ایمان روزے داروں کے لئے مقرر کیا ہوا تہوار ہے۔

عید کے دن نہانا دھونا، صاف ستھرے کپڑے پہننا، عطر سے معطر ہونا، اللہ کی تکبیر وتہلیل کہتے ہوئے عید گاہ جانا، نمازِ عید کو جانے سے پہلے کچھ میٹھا کھا کر جانا، ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا اور نماز عید کے بعد سب کے ساتھ عید مل کر اسلام کی سطوت وشوکت کا مظاہرہ کرنا اللہ کے نزدیک پسندیدہ اور مطلوب اعمال ہیں۔

روزوں کی تکمیل اور رمضان کے اختتام پر عیدالفطر کا تہوار منانے کا ایک خاص اور اہم مقصد ہے۔ رمضان المبارک میں دن کو روزہ اور رات تراویح وعبادات کے فریضے سے سبکدوش ہوتے ہی خوشی منانا اور سجدہ شکر بجالانا دراصل اس عجز وانکسار اور حقیقت کا اعتراف کرنا ہے کہ ہمیں رمضان کے مقدس مہینے میں جو مبارک ساعتیں حاصل ہوئیں، ہم نے روزہ رکھا، تراویح پڑھی تلاوتِ قرآن کی، تسبیح وذکر الٰہی کیا، تہجد ادا کی، شب بیداری کی، صدقہ وخیرات کیا، یہ سب اور اسی طرح دیگر عبادات بجالائے یہ سب اللہ ہی کا فضل وکرم اور اسی کی توفیق سے ممکن ہوا، اگر اللہ ہمیں ان نیکیوں کی توفیق ودیعت نہ کرتا تو ہم ان میں سے کوئی عبادت یا نیکی نہیں کر سکتے تھے

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

عید کا تہوار اور خوشی منانے کی اس حقیقت کو پیشِ نظر رکھیں تو اس بات کے کہنے کی کوئی ضرورت ہی نہیں رہتی کہ عید کی خوشیوں میں اس محروم اور کم نصیب کا کوئی حصہ نہیں ہے، جو رمضان کو غفلت میں گزار گیا اور رمضان کی مغفرتوں، رحمتوں، برکتوں اور سعادتوں سے محروم ہی رہا اور رمضان کے مغفرت ورحمت کے دن ورات پانے کے باوجود اپنی مغفرت کا پروانہ بارگاہِ رب سے حاصل نہیں کر سکا۔ رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان میں جبرائیل امینؑ کی بددعا اور اس پر رسول اللہ ﷺ کی آمین ایسے ہی شخص کے لئے کی گئی، جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''وہ شخص تباہ و برباد ہو جائے جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس مہینے روزے رکھ کر جنت کا حقدار نہیں ہو سکا۔''

جب تک سورج مشرق سے طلوع اور مغرب میں غروب ہوتا رہے گا، تب تک عید کا یہ پرمسرت دن ہر سال آتا رہے گا اور صبح عید ہر مسلمان پر طلوع ہوتی رہے گی، لیکن صرف صبح عید کا طلوع ہونا ہی خوشی ومسرت کا پیغام نہیں، بلکہ خوشی کے اس جشن اور مسرت کے اس دن کا حقیقی مستحق اور حصہ دار صرف وہی ہے جو اپنے خالق و

مالک اللہ کے حضور کھڑے ہو کر یہ کہہ سکے کہ اے اللہ، تو نے مجھے جو برکت وسعادت اور مغفرت ورحمت کا مہینہ عطا کیا تھا، میں نے وہ دن بھی روزہ رکھ کر تیری اطاعت میں گزارے اور راتیں بھی تیری عبادت میں بسر کیں۔

عید کا دن مسرت کا دن بھی ہے اور تعزیت کا دن بھی۔ یہ مبارک باد اور مسرت کا دن اُن خوش نصیبوں کے لئے ہے جن کا رمضان شکر گزاری، عبادت اور اطاعت الٰہی میں گزرا۔ اسی کا نام تقویٰ ہے اور افسوس وتعزیت کا دن ان کم نصیبوں کے لئے جن کا رمضان اللہ کے حکم کی خلاف ورزی، بے روزہ داری اطاعت الٰہی کے بغیر گزرا۔ ایسے بندے مبارک باد ومسرت کے نہیں تعزیت اور افسوس کے سزاوار ہیں۔

جو خوش نصیب عید کی مبارک اور خوشیوں کے واقعی حق دار ہیں۔ اُن کا ایمان افروز حال اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے ان الفاظ میں فرمایا کہ جب عید کی صبح طلوع ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو زمین پر اترنے کا حکم دیتا ہے، وہ فرشتے زمین پر اتر کر ہر ہر شہر اور ہر ہر بستی کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔

یہ فرشتے حکم الٰہی سے ہر گزرگاہ، ہر راستے پر دو رویہ کھڑے ہو جاتے اور پکارتے ہیں کہ "اے امتِ محمدیہ ﷺ اپنے گھروں سے نکلو اور اپنے پروردگار کی طرف چلو جو بہت ہی زیادہ عطا کرنے والا اور بڑے سے بڑا گناہ معاف کرنے والا ہے، اور جب مسلمان عید گاہ کی جانب جانے لگتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے مخاطب ہو کر سوال کرتا ہے کہ بھلا اس مزدور کا انعام کیا ہے جس نے اپنے رب کے مقرر کردہ کام کو مکمل کیا۔

تمام فرشتے بیک زبان ہو کر عرض کرتے ہیں کہ "اے اللہ اس مزدور کا انعام یہ ہے کہ اسے بھرپور مزدوری دی جائے، اس پر اللہ ارشاد فرماتا ہے کہ اے فرشتوں کی جماعت تم سب گواہ ہو جاؤ کہ میں نے اپنے اُن بندوں کو جو رمضان کے روزے رکھتے رہے اور تراویح پڑھتے رہے۔ اس کے انعام میں انہیں اپنی خوشنودی سے نواز دیا اور ان سب کی مغفرت فرمادی۔

اس کے بعد اللہ اپنے روزے دار تراویح گزار تہجد دار بندوں سے کہتا ہے کہ اے میرے مقبول بندو! مجھ سے مانگو، جو کچھ مانگنا چاہتے ہو، مجھے میری عزت وجلال کی قسم، آج عید کے اس مغفرت اور انعام کے دن عید کے اس اجتماع میں تم

عیدالفطر باری تعالیٰ کی طرف سے مسلمان روزے داروں کے لیے خوشی ومسرت شادمانی اور سرور تشکر وامتنان کا وہ انمول تحفہ ہے جس کی بناء پر مسلمان آپس کے اختلافات بھلا کر باہمی شکر رنجیاں ختم کر کے دل کی کدورتیں اور نفرتیں مٹا کر شیر وشکر ہو جاتے ہیں اور (اللہ کے بندوں بھائی بھائی بن جاؤ) کا مصداق ہو کر وحدت اور یک جہتی اتحاد اور یگانگت، اخوت و بھائی چارے کا عملی مظاہرہ کرتے ہیں جو دراصل عید کے عظیم الشان اجتماع کی اصل روح ہے

اپنی آخرت سنوارنے کے لئے جو کچھ مجھ سے مانگو گے، میں عطا کروں گا اور اپنی دنیا بہتر بنانے کے لئے جو چاہو گے، اس میں بھی تمہاری بھلائی کو پیشِ نظر رکھوں گا۔ جب تک تم میرا دھیان رکھو گے، میں تمہارے قصوروں پر پردہ ڈالتا رہوں گا۔ مجھے میری عزت وجلال کی قسم میں تمہیں مجرموں کے سامنے ہرگز ذلیل ورسوا نہ کروں گا۔ جاؤ تم اپنے گھروں کو بخشے بخشائے لوٹ جاؤ۔ تم مجھے راضی کرنے میں لگے رہے، میں تم سے راضی ہو گیا۔

تم نے مجھے راضی کر دیا اور میں تم سے راضی ہو گیا

رمضان المبارک، وہ ماہِ عظیم وہ ماہِ کریم ہے جو باری تعالیٰ کے حکم سے اپنے جلو میں بندگانِ الٰہی کے لیے رحمت وشفقت، مغفرت وبخشش اور خلاصیِ جہنم کا پروانہ نجات لے کر عالمِ دنیا پر سایہ فگن ہوتا ہے، تا کہ بندگانِ خدا اپنے رحیم وکریم آقا کے سایہ رحمت میں پناہ لیں سکیں اور اس کی بخشش ومغفرت کے بحرِ ذخّار میں غوطہ زن ہو کر گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور نار دوزخ سے خلاصی کا پروانہ پا کر فائز المرام ہو جائیں۔

عید الفطر یکم شوالِ مکرم کا وہ مبارک ومسعود دن ہے جب فرزندانِ توحید بالخصوص صائمین (روزے دار) ایک ماہ کے فرض روزوں کی تکمیل کے بعد اپنے معبودِ برحق کے نام کی تکبیر، تہلیل اور تحمید اللہُ اَکْبَرُ، اللہُ اَکْبَر، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، واللہُ اَکْبَر، اللہُ اَکْبَر وِللّٰہِ الْحَمْدُ، کی دل فروز صدائیں بلند کرتے ہوئے بارگاہِ ربِ غفور میں سجدہ شکر وسپاس بجالاتے ہیں اور ایک امام کی اقتداء میں نمازِ دوگانہ ادا کر کے باہم یوں شیر وشکر ہو جاتے ہیں کہ گویا ایک جسمِ واحد کی طرح ہیں۔ قرآن کریم میں، ماہِ صیام کے اختتام اور تکمیلِ رمضان کی اس نعمتِ عظمیٰ پر اپنے ربّ کی شکر گزاری اور اسکے برتر واعلیٰ نام کی تکبیرات بلند کرنے کا حکم دیتے ہوئے باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اللہ تعالیٰ کا ارادہ تمہارے ساتھ آسانی کا ہے، سختی کا نہیں، وہ چاہتا ہے کہ تم گنتی پوری کرلو اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت پر اس کی بڑائیاں بیان کرو اور اس کا شکر ادا کرو" (سورۃ البقرہ آیت ۱۸۵)

یقیناً عید کا دن خوشی، مسرت، شادمانی اور انعامات پر شکر گزاری کا دن ہے۔ عید عربی زبان کا لفظ ہے لغوی اعتبار سے "عید" عودٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی بار بار لوٹنے اور بار بار واپس آنے کے ہیں یعنی خوشی، جشن یا تہوار کا دن جو بار بار آئے۔ عید کو عید اسی لیے کہا جاتا ہے کہ وہ ہر سال لوٹ لوٹ کے آتی ہے، اہلِ عرب خوشی، مسرت اور شادمانی کے ہر اجتماع کو عید کہا کرتے تھے کیونکہ اس کے لوٹنے سے خوشی لوٹتی ہے۔ اسی طرح "فِطر" کے معنی "روزہ کھولنیا افطار کرنے کے ہیں، یوں "عیدالفطر"

کا مطلب ہوا روزہ افطار کرنے کی خوشی کا دن، جو ہر سال بار بار آئے۔ یعنی اہلِ اسلام کا سب سے بڑا تہوار یا خوشی کا دن جو ماہِ رمضان کے اختتام کے بعد یکم شوّال کو منایا جاتا ہے۔

اس دن اللہ تعالیٰ بخشش و مغفرت، رحمت وعنایت کا فیضان اپنے بندوں پر فرماتا ہے، لحاظہ اس مبارک دن کو عید کے لفظ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اسلام میں عید کی ابتداء ۲ھ میں ہوئی، جیسا کہ صاحبِ رحیق المختوم رقمطراز ہیں: ''پھر نہایت نفیس موقع اور خوشگوار اتفاق تھا کہ مسلمانوں نے اپنی زندگی میں پہلی عید جو منائی، وہ شوّال ۲ھ کی عید تھی، جو جنگِ بدر کی فتح مبین کے بعد پیش آئی۔

کتنی خوشگوار تھی یہ عیدِ سعید جس کی سعادت اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے سر پر فتح وعزت کا تاج رکھنے کے بعد عطا فرمائی۔ اور کتنا ایمان افروز اس نمازِ عید کا منظر تھا جسے مسلمانوں نے اپنے گھروں سے نکل کر تکبیر و توحید اور تحمید و تسبیح کی آوازیں بلند کرتے ہوئے میدان میں جا کر ادا کیا تھا۔ اس وقت حالت یہ تھی کہ مسلمانوں کے دل اللہ کی دی ہوئی نعمتوں اور اس کی عطا کی ہوئی تائید کے سبب اس کی رحمت و رضوان کے شوق سے لبریز اور اس کی طرف رغبت کے جذبات سے معمور تھے، ان کی پیشانیاں اس کے شکر و سپاس کی ادائیگی کے لئے جھکی ہوئی تھیں'

عید الفطر باری تعالیٰ کی طرف سے مسلمان روزے داروں کے لیے خوشی و مسرت شادمانی اور سرور تشکر و امتنان کا وہ ان مول تحفہ ہے جس کی بناء پر مسلمان آپس کے اختلافات بھلا کر باہمی شکر رنجیاں ختم کر کے دل کی کدورتیں اور نفرتیں مٹا کر شیر وشکر ہو جاتے ہیں اور (اللہ کے بندوں بھائی بھائی بن جاؤ) کا مصداق ہو کر وحدت اور یک جہتی اتحاد اور یگانگت، اخوت و بھائی چارے کا عملی مظاہرہ کرتے ہیں جو در اصل عید کے عظیم الشان اجتماع کی اصل روح ہے۔

یاد رکھیے۔ ہمارے بہت سے مسلمان بھائی بے روزگار اور شدید معاشی مشکلات کا شکار ہیں، لوگ مفلوک الحال ہیں۔ گھروں کے چولھے بجھ گئے ہیں۔ بعض لوگ ایک وقت کی روٹی کے انتظام تک کی سکت بھی نہیں رکھتے، مگر اسلامی تعلیمات پر قربان جایئے اختتامِ رمضان پر نمازِ عید سے قبل صدقۃ الفطر کو واجب قرار دیا گیا ہے، تا کہ کوئی شخص عید کے موقع پر بھوکا نہ رہے، اللہ کے نزدیک بھوکے، مفلوک، قلاش، بدحال اور فاقوں کے مارے، مٹّی میں پڑے فقیر کو کھانا کھلانا تو دشوار گزار گھاٹی کو عبور کرنے سے بھی کہیں زیادہ عزیمت کا کام ہے، ارشادِ خداوندی ہے: ''اور تمہیں کیا پتہ کہ وہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی کی گردن (غلامی سے) چھڑا دینا یا پھر کسی بھوک والے دن کھانا کھلا دینا کسی رشتہ دار یتیم کو یا کسی مسکین کو جو مٹّی میں رُل رہا ہو'' (سورۃ البلد آیت نمبر ۱۱۶۔ ۱۲)

عید الفطر کے اس پرمسرّت موقع پر ہمیں اپنے بھائیوں کا خوب خیال رکھنا چاہئے اور بہر صورت ان کی مدد کرنی چاہئے۔ نیز دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دینی چاہیے۔ یہ نہ صرف ہمارا دینی فریضہ بلکہ اخلاقی ذمّہ داری بھی ہے۔

ملتِ اسلامیہ کا پُر مسرت اور رُوح پرور دینی و ملی تہوار

ہر قوم اور مذہب کی کوئی نہ کوئی عید ہوتی ہے جس کا پس منظر اور مقصد بھی ہوتا ہے، اس دن قومیں جشن مناتی اور خوشیوں کا اظہار کرتی ہیں۔ دوسرے لوگ واقوام اپنے تہواروں کو انسانیت وشرافت کے لبادے سے باہر نکل کر شراب نوشی، قمار بازی اور دوسرے لہوولعب میں مشغول ہو کر ایسے ایام گزارتی ہیں، جب کہ ان سب کے برعکس اسلام ہی ایسا پاکیزہ نظامِ حیات ہے کہ جس میں دین ودنیا دونوں کی خاطر مذہبی وقومی شعائر میں مابہ الامتیاز خصوصیات رکھی گئی ہیں اور اسلامی تہواروں میں نہ شراب وقمار ہے، نہ لہوولعب ہے اور نہ انسانیت سوز نظارے ہیں، بلکہ تواضع، انکساری وخاکساری اور خشیت الٰہی کے جلوے ہیں۔ اسلامی تہواروں میں ایثار ومحبت کے مجسمے، ہم دردی وغم خواری کے نمونے ہیں۔ اتحاد واتفاق کی جیتی جاگتی عملی تصویریں ہیں۔ عید الفطر بھی ایک ایسا ہی اسلامی تہوار ہے۔ لفظ عید ''عود'' سے مشتق ہے جس کے معنی لوٹنے اور بار بار آنے کے ہیں۔

محاورتاً عید خوشی ومسرت کے اس دن کو کہا جاتا ہے جو ہر سال اہل اسلام میں نہایت تزک واحتشام سے منایا جاتا ہے۔ حدیث مبارکہ ہے سیدنا انسؓ فرماتے ہیں کہ امام کائناتﷺ جب ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو مدینہ شریف کے مسلمانوں کو خوشی کا دن مناتے اور لہوولعب کرتے دیکھا تو فرمایا یہ کیسا دن ہے؟ ان لوگوں نے کہا کہ زمانہ قدیم سے ہم لوگ ان دنوں میں کھیل اور لہوولعب کر کے خوشیاں مناتے چلے آئے ہیں۔ آپﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ان دنوں سے بہتر دو دن مقرر فرما دیے ہیں، تم ان میں خوشی منایا کرو، ایک عید الفطر اور دوسرا عید الاضحیٰ۔ (سنن ابوداوٗد)

چناں چہ عید الفطر اہل اسلام کے لیے مسرت وشادمانی کا دن ہے۔ یہ یوم مسرت رمضان المبارک میں ادا کی گئی عبادات پر شکر ربانی کے اظہار کے لیے ہے۔ آج کے دن اہل ایمان اپنے رب کے حضور سربسجود ہو کر اپنے آقا وخالق کی رضا وخوش نودی کے طلب گار ہوتے ہیں۔ وہ زبان حال سے یہ اعلان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بے شمار حمد وثناء ہے جس نے ہمیں رمضان المبارک میں روزے رکھنے، راتوں کو قیام کرنے، تلاوت قرآن مجید، انفاق فی سبیل اللہ اور تقویٰ وطہارت اختیار کرنے کی توفیق مزید مرحمت فرمائی۔

جس کے اظہار تشکر کے لیے آج میدان عید میں جملہ اہل ایمان، بچے، بوڑھے، نوجوان، خواتین، امیر، غریب، عوام خواص، کیا ادنیٰ، کیا اعلیٰ، کیا حاکم کیا

محکوم، سب کے سب چہروں پر طمانیت وانبساط سجائے اپنے معبود برحق کے حضور اظہار عبودیت کے لیے حاضر ہیں اور چھوٹے بڑے سب ہی خوش وخرم دکھائی دے رہے ہیں۔اس لیے کہ آج جشن اور خوشی کا دن ہے۔

یہ سرور وانبساط اور یہ جشن شکر ونشاط صرف اس لیے ہے کہ آج ہم ایک بڑے امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں۔آج انعام کی تقسیم کا دن ہے۔قرآن مجید کی تنزیل پر سجدہ شکر بجالانے کا دن ہے، کیوں کہ ماہ رمضان المبارک نزول قرآن کی برکت سے مبارک بن گیا ہے کہ اس ماہ مقدس میں ہر مسلمان کی ایمانی حرارت تازہ ہو جاتی ہے اور روزے دار بھوک وپیاس کی شدت برداشت کر کے اپنے رب کا محبوب اور پیارا بن جاتا ہے اور اللہ مالک الملک کی بے پناہ خوشنودیوں اور رضامندیوں کے حصول پر خوش وخرم ہو جاتا ہے۔اس قسم کی خوشی کے دن ہر ملک وملت میں پائے جاتے ہیں، جیسا کہ رحمت عالم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ ہر قوم کے لیے عید اور خوشی کا دن ہے اور آج ہم مسلمانوں کی عید ہے۔(بخاری)

ہلال عید! اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ اس سے بہت سے دینی ودنیوی فوائد ہیں۔ بندہ مومن جشن ومسرت میں بھی اپنے رب کی یاد سے غافل نہیں ہوتا بلکہ ہر حال میں خواہ غم ہو یا خوشی، وہ مالک کائنات کی حمد وثناء میں مصروف رہتا ہے، شب عید میں خصوصی طور پر نوافل اور دعاؤں وغیرہ کا اہتمام کرنا چاہیے اور غیر ضروری طور پر بازاروں میں گھومنے پھرنے سے اجتناب کرنا چاہیے تاکہ صحیح معنوں میں رب کی رضامندی حاصل ہو اور ہم جنت کے حق دار بن جائیں۔

صبح عید! جب عید کے دن کا سورج طلوع ہوتا ہے تو ہر طرف خوشی کا سماں نظر آتا ہے۔گلی کوچوں میں بڑی چہل پہل نظر آتی ہے اور کیوں نہ ہو کہ آج خوشی کا دن ہے اور آج کے دن اللہ تبارک وتعالیٰ بے شمار فرشتوں کو روزے داروں کے استقبال کے لیے رضا کارانہ حیثیت سے ہر گلی کوچے اور راستوں میں کھڑا کر دیتا ہے، وہ اللہ کا پیغام سناتے ہیں۔

عید الفطر اسلامی جشن مسرت وشادمانی کا دن ہے۔ اس دن کا آغاز تکبیرات سے کرنا چاہیے۔یعنی نماز فجر کی ادائیگی کے بعد عید کی تیاری شروع کر دینی چاہیے اور اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، کبیرا۔(بخاری) پڑھنا چاہیے یا اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، اللہ اکبر وللہ الحمد کہنا چاہیے۔(طبرانی)

جو خوش نصیب عید کی مبارک اور خوشیوں کے واقعی حق دار ہیں۔اُن کا ایمان افروز حال اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے ان الفاظ میں فرمایا کہ جب عید کی صبح طلوع ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو زمین پر اترنے کا حکم دیتا ہے، وہ فرشتے زمین پر اتر کر ہر ہر شہر اور ہر ہر بستی کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں

نماز عید آبادی سے باہر ادا کرنی چاہیے۔عید الفطر انعام واکرام کا دن ہے۔ ماہ رمضان المبارک میں کی گئی عبادات مثلاً روزہ، تراویح، تلاوت قرآن، زکوٰۃ، صدقات، خیرات، صدقۃ الفطر وغیرہ کے رب کے حضور قبولیت ورضامندی پر سجدہ شکر بجالانے اور اپنے خالق ومالک سے جنت کے حصول کا پروانہ حاصل کرنے کا دن ہے، جیسا کہ اوپر بیان کردہ آیت مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جو پاک وصاف ہو گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ ماہ صیام اہل ایمان کے لیے تزکیہ نفس کا ذریعہ ہے۔ تزکیہ کے لفظی معنی پاک صاف کرنا، نکھارنا اور میل کچیل دور کرنا ہے، یعنی نفس کو ہر قسم کی نجاستوں اور آلودگیوں سے نکھار کر صاف ستھرا کر لیا جائے، جیسا کہ آیت کریمہ سے بھی واضح ہے۔

جو لوگ اپنا تزکیہ نفس کر لیتے ہیں وہی کامیاب وکامران ٹھہرتے ہیں اور جو برائیوں اور رب کی نافرمانیوں میں غرق رہ کر اپنے نفسوں کو گناہوں کی دلدل میں دھنسا لیتے ہیں وہ ناکام ونامراد رہ جاتے ہیں۔ رمضان المبارک میں اہل ایمان اپنے احتساب کے ذریعے نفس کی اصلاح وتزکیہ کرتے ہیں تو پھر ان کے لیے یوم عید، یوم انعام واکرام بن جاتا ہے اور وہ نماز عید کے اجتماع سے اس حال میں اپنے گھروں کو لوٹتے ہیں کہ رب تعالیٰ کی جانب سے یہ مژدہ جاں فزا سنا دیا جاتا ہے کہ میں نے اپنے ان تمام بندوں کو معاف کر دیا ہے۔

سیدنا انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ مومن کی پانچ عیدیں ہیں۔

(1) جس دن مسلمان گناہ سے محفوظ رہے اور کوئی گناہ سرزد نہ ہو وہ اس کی عید کا دن ہے۔

(2) جس دن ایک مسلمان دنیا سے اپنا ایمان سلامت لے جائے اور مکائد شیطانی سے اس کا ایمان محفوظ رہے وہ اس کی عید ہے۔

(3) جس دن ایک مسلمان جہنم کے پل سے سلامتی کے ساتھ گزر جائے وہ اس کی عید ہے۔

(4) جس دن ایک مسلمان دوزخ سے بچ کر جنت میں داخل ہو جائے وہ اس کی عید ہے۔

(5) اور جس دن وہ پروردگار عالم کے دیدار کو پائے اور اس کی رضا سے بہرہ مند ہو وہ اس کی عید ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو عید کی حقیقی مسرتیں اور فیوض وبرکات نصیب فرمائے اور ہم سے راضی ہو جائے۔(آمین)

☆☆☆☆☆

تحریر: فہد طاہر

آل انڈیا مسلم لیگ کے 27ویں سالانہ اجلاس میں جو 22 سے 24 مارچ 1940ء کو لاہور میں منعقد ہوا اور جس میں 23 مارچ کو مشہورِ زمانہ قرارداد لاہور (جسے بعد ازاں قراردادِ پاکستان کا نام بھی دے دیا گیا) پیش کی گئی اور جو 24 مارچ کو منظور ہوئی، وہ ایک تاریخی اہمیت کی حامل قرارداد تھی۔ قرارداد مسلم لیگ اور جناح کے اب تک کے موقف سے تین حوالوں سے مراجعت کی مظہر تھی۔

وہ پہلا موقف جس سے اس قرارداد میں ماضی سے انحراف کیا گیا وہ ماضی میں مسلمانوں کو ایک اقلیت کے طور پر پیش کرنے کا موقف تھا جس کے بجائے اب ان کو ایک قوم کے طور پر پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ماضی میں بعض اوقات مسلمانوں کو اقلیت کے ساتھ ساتھ ایک قوم بھی ضرور کہا جاتا رہا تھا۔

لیکن اب قائداعظم نے یہ دلیل بھی پیش کی کہ مسلمان عالمی سطح پر قوم سازی کے لیے وضع کردہ کسی بھی معیار کی رو سے ایک قوم قرار دیے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کا مسئلہ کسی ملک کا مسئلہ نہیں بلکہ بین الاقوامی نوعیت کا مسئلہ ہے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ قائداعظم کہہ رہے تھے کہ ہندوستان میں اور بھی قومیں آباد ہیں اور وہ سب حق خودارادی کا مطالبہ کرسکتی ہیں۔

قائداعظم اور مسلم لیگ نے جو دوسرا موقف اختیار کیا وہ یہ تھا کہ اب ہم 1935ء کے ایکٹ کو سنوارنے اور بہتر بنانے کے خیال کو ترک کررہے ہیں اور یہ کہ ہم اب ایک مکمل طور پر نئے آئینی نظام کا نقشہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ قرارداد لاہور بنگال کے وزیراعظم (اُس زمانے میں صوبائی وزیر اعلیٰ کو وزیراعظم یا پریمیئر کہا جاتا تھا) اے کے فضل الحق نے پیش کی جنھوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ ''ایک وفاق کا خیال اب صرف موء خر نہیں کردینا چاہیے بلکہ مکمل طور پر رد کردیا جانا چاہیے''۔

اس قرارداد کے ذریعے جس تیسرے سابقہ موقف کو ترک کرنے کا اعلان کیا گیا، وہ ہندوستان کے وفاق کا تصور تھا جس کے قیام کی کوششیں باوجود قائداعظم اور مسلم لیگ کی مختلف پیشکشوں اور تجاویز کے، کامیاب نہیں ہوسکی تھیں۔ 23 مارچ سے ایک روز قبل یعنی 22 مارچ کو قائداعظم نے اپنی طویل تقریر میں آئندہ روز پیش کی جانے والی قرارداد کا تفصیلی پس منظر بیان کردیا تھا۔

اُس تقریر میں انہوں نے اس بات کی طرف واضح اشارہ کردیا تھا کہ ایک وفاق کے خیال کو رد کرنے کے بعد وہ کس طرح کے نظام کی وکالت کرنے جارہے ہیں۔ انہوں نے دو مثالیں دیں۔ ایک برطانیہ اور آئرلینڈ کی یونین کی اور دوسری چیکوسلوواکیہ اور پولینڈ کی یونین کی، جس نے 1939 سے 1943ء تک ایک کنفیڈریشن کے طور پر کام کیا تھا۔ ان مثالوں کو پیش کرنے کا مقصد یہ بتانا تھا کہ دو قومیں مل کر بھی ایک ملک میں اور ایک آئینی نظام کے تحت رہ سکتی ہیں۔

23 مارچ کو پیش کی جانے والی قرارداد میں جب ایک سے زائد مرتبہ یہ کہا گیا کہ یہ قرارداد ایک آئین کے لیے پیش کی جانے والی تجویز کی حیثیت رکھتی ہے تو اس کا مطلب واضح طور پر یہی تھا کہ اس قرارداد میں باوجود اس کے کہ مسلم اکثریتی خطوں کو باقی ماندہ ہندوستان سے

علاقائی اور انتظامی طور پر متمیز کرنے کا خاکہ پیش کیا گیا تھا، ایک متحدہ ہندوستان کی شکل بھی بہر حال برقرار رکھی گئی تھی۔ یہاں ضروری محسوس ہوتا ہے کہ قرارداد کے اصل الفاظ کو ایک نظر دیکھ لیا جائے۔

''قرار پایا کہ غور وخوض کے بعد آل انڈیا مسلم لیگ کے اس اجلاس کی یہ رائے ہے کہ اس ملک میں کوئی بھی آئینی منصوبہ اُس وقت تک قابلِ عمل اور مسلمانوں کے لیے قابلِ قبول نہیں ہوگا جب تک کہ یہ مندرجہ ذیل بنیادی اصولوں پر مبنی نہ ہو۔ یعنی یہ کہ حد بندی کر کے اور جغرافیائی اکائیوں کے اعتبار سے حسبِ ضرورت ردّوبدل کے بعد متصل یونٹوں کو ایسے جداگانہ علاقوں کی شکل دے دی جائے کہ وہ علاقے، جن میں مسلمان بہ اعتبار تعداد اکثریت میں ہیں، جیسے کہ ہندوستان کے شمال مغربی اور مشرقی علاقوں میں، اس طرح یکجا ہو جائیں کہ وہ ایسی ''آزاد ریاستیں'' بن جائیں جن میں شامل یونٹ اندرونی طور پر خود مختار اور حاکمیت اعلیٰ کے حامل ہوں۔''

قرارداد کے الفاظ یہ واضح کر رہے ہیں کہ یہ قرارداد کسی صورت میں ہندوستان کو اب بھی مکمل طور پر تقسیم کرنے کے خیال سے پیش نہیں کی جا رہی تھی۔ اگر ایسا ہوتا تو اس کے لیے آئین کا لفظ نہ استعمال کیا جاتا کیونکہ آئین ملک کو جوڑنے کے لیے بنائے جاتے ہیں، توڑنے کے لیے نہیں بنائے جاتے۔

اس تفصیل سے اس نتیجے کو بھی اخذ کرنے میں مدد ملتی ہے کہ مذکورہ قرارداد کے ذریعے اب جو موقف اختیار کیا گیا وہ نہ صرف 1935ئکے ایکٹ سے مایوسی کا اظہار تھا بلکہ ایک ایسے متبادل نظام کی بات کر رہا تھا جو وفاق کی تعریف سے بالا تھا۔

گو اس نظام کے لیے کوئی نام یا اصطلاح استعمال نہیں کی گئی مگر قرارداد میں جو تفصیل دی گئی وہ اس بات کی مظہر ہے کہ وہ دراصل ایک کنفیڈریشن کے نظام کی تجویز تھی۔

اس کو اس بات سے بھی تقویت حاصل ہوتی ہے کہ ایک روز قبل قائداعظم برطانیہ اور آئر لینڈ کی یونین اور چیکوسلوواکیہ اور پولینڈ کی یونین کا ذکر کر چکے تھے جن کی حیثیت اس وقت کنفیڈریشن ہی کی تھی۔

ان تین حقائق سے ہٹ کر یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ اس قرارداد کے ذریعے قائداعظم اور مسلم لیگ نے ہندوستان کے ایک اہم سیاسی مسئلے جو کہ ہندو اکثریت اور مسلم اقلیت کو کسی ایک نظام میں ان کی مرضی اور اطمینان کو یقینی بناتے ہوئے، ڈھالنے اور سمونے کا مسئلہ تھا، اس کو مذہبی حوالے سے نہیں بلکہ آئینی اور سیاسی طریقے سے حل کرنے کی کوشش کی۔ دوسرے لفظوں میں انہوں نے ہندوستان کے فرقہ وارانہ اور کمیونل مسئلے کو مرکز اور صوبوں کی ازسرِ نو ترتیب و تنظیم اور ان کے اختیارات کے تعین کے ذریعے سے حل کرنے کا راستہ اختیار کیا۔

ہندوستان کے شمال مغرب اور شمال مشرق کے مسلم اکثریتی خطوں کو باقی ماندہ ہندوستان سے متمیز کرنے کا یہ خاکہ اُس خاکے سے بہت قریب تھا جو 1946ء میں کیبنٹ مشن پلان کی صورت میں پیش کیا گیا تھا اور جس کو پہلے کانگریس اور مسلم لیگ دونوں نے قبول کر لیا تھا لیکن بعد ازاں کانگریس کے صدر جواہر لعل نہرو کے ایک بیان کے نتیجے میں قائداعظم نے اس پلان کی ابتدائی قبولیت کے اپنے موقف کو خود منسوخ کر دیا۔ اگر کیبنٹ مشن پلان ناکام نہ ہوتا تو اس کے نتیجے میں ہندوستان کی اُس قسم کی تقسیم عمل میں نہ آتی جیسی 1947ء میں آئی۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ قیامِ پاکستان سے قبل کے ثقافتی و مذہبی، نیز وفاقیت سے متعلق مسائل، تقسیمِ ہند کے مرحلے پر پہنچنے کے بعد نئی مملکت میں کیا حیثیت اور معنی رکھتے تھے؟ جہاں تک دوقومی نظریے کا تعلق ہے، ہندوستان کے مسلمانوں کو پہلے ایک اقلیت اور بعد ازاں ایک قوم قرار دینے کے بعد جب پاکستان کے نام سے مسلم اکثریت کا حامل ایک ملک وجود میں آ گیا تو منطقی اعتبار سے دوقومی نظریے کی سیاسی تکمیل ہو گئی۔

گو قیامِ پاکستان کے وقت بھی ملک میں غیر مسلم اور خاص طور سے ہندو معتدبہ تعداد میں موجود تھے جن کو اب نئے ملک میں ایک ثقافتی اقلیت کی حیثیت حاصل تھی، اور اس بات کا امکان بھی تھا کہ کل کلاں اس اقلیت کی طرف سے بھی اپنے الگ سیاسی تشخص اور اپنے ایک قوم ہونے کا خیال پیش کر دیا جاتا۔

لہٰذا قائداعظم نے 11 اگست 1947ء کو آئین ساز اسمبلی میں اپنی تقریر میں اس امکان کی یہ کہہ کر پیش بندی کر دی کہ اقلیت اور اکثریت کا وہ تیکھا پن (Angularity) جس کا ہماری تمام تر کوششوں کے باوجود متحدہ ہندوستان میں حل تلاش نہیں کیا جا سکا، اُس کو پاکستان میں یوں حل کیا جائے گا کہ یہاں ریاست تمام شہریوں کو برابر کا درجہ دے گی، شہری اپنے مذہب پر چلنے کے لیے آزاد ہوں گے، اور ریاست اُن کے مذہبی رجحانات کے حوالے سے خود کو غیر جانبدار رکھے گی۔

جہاں تک وفاقی اصول کا تعلق ہے قیامِ پاکستان سے قبل کا قائداعظم اور مسلم لیگ کا موقف اور طرزِ فکر نئے ملک کے لیے رہنمایانہ کردار کا حامل بن سکتا تھا۔ اس حوالے سے 1940ء کی قرارداد کی اہمیت یہ قرار پاتی ہے کہ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ وحدتوں کی خود مختاری اور ان کے قابلِ ذکر دائرہ کار کے اعتراف کے بغیر ان کو ایک دوسرے کے قریب آنے پر آمادہ نہیں کیا جا سکتا۔

قراردادِ لاہور یا قراردادِ پاکستان کی یہی روح ہے جس کا پچھلے اُٹھتر برسوں میں وقتاً فوقتاً حوالہ دیا جاتا رہا ہے، خاص طور سے صوبائی خود مختاری کے علمبردار حلقے اپنے موقف پر اصرار کے ضمن میں اس کا ہمیشہ حوالہ دیتے ہیں۔

تقسیمِ ہند سے پہلے قائداعظم اور مسلم لیگ کا وفاقیت کے موضوع پر جو موقف رہا اُس کے علاوہ دو دیگر عوامل

ایسے تھے جنھوں نے پاکستان میں ایک قابل عمل وفاقی نظام کی ناگزیریت کی وضاحت کر دی تھی۔ ایک تو یہ کہ جب ایک مرتبہ تقسیمِ ہند کا فیصلہ ہوگیا تو اس کو روبہ عمل لانے کے لیے یہ طے کرنا تھا کہ نئی مملکت کن علاقوں پر مشتمل ہوگی۔

ظاہر ہے کہ مسلمان پورے ہندوستان میں پھیلے ہوئے تھے اور ان سب پر مشتمل کوئی مملکت وجود میں نہیں لائی جاسکتی تھی۔ یہ مملکت صرف مسلم اکثریتی صوبوں ہی پر مشتمل ہوسکتی تھی، سو، ان صوبوں ہی سے مختلف صورتوں میں ان کی منشا حاصل کی گئی۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ پاکستان کا وفاق اوپر سے نافذ کردہ وفاق نہیں بلکہ وحدتوں کی جانب سے بنایا گیا وفاق ہے۔

دوسری اہم حقیقت جو پاکستان میں وفاقیت کو ناگزیر بناتی ہے وہ ملک کی کثیر الثقافتی، کثیر اللسانی اور کثیر القومی حیثیت ہے۔ آئینی امور کے معروف آسٹریلین سیاسی دانشور کے سی وھیر (K.C.Wheare) نے جن کا بیشتر تعلیمی، تحقیقی اور تدریسی وقت برطانیہ میں گزرا، پاکستان جیسے وسیع تنوعات کے حامل معاشروں کو ''وفاقی معاشرہ'' (Federal societies) قرار دیا تھا۔

ان معاشروں میں سیاسی دروبست وفاقی طرز کے دستور اور اداروں ہی کے ذریعے روبہ کار لایا جاسکتا ہے۔ پاکستان کے اٹھتر سال کی تاریخ ایسے ہی دستور اور اداروں کی تلاش، ان کے حصول اور پھر ان کی بقا اور تسلسل کو لاحق چیلنجوں کی تاریخ بن چکی ہے۔

آزادی کے بعد اب تک ملک میں کئی مستقل اور عبوری دستور بنائے جاچکے ہیں۔ ہر دستور کے بنانے اور اس پر عملدرآمد میں مرکز اور صوبوں کے مسائل کا اہم کردار رہا ہے۔ آزادی کے بعد نو سال پاکستان نے ایک عبوری دستور کے ساتھ گزارے۔ ایک دستور بنانے میں یہ طویل مدت اس لیے لگی کہ مرکز اور صوبوں کے اختیارات کے موضوع پر مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کے سرکردہ سیاستدانوں کے درمیان اتفاق رائے نہیں ہو پایا۔

ریاست کے اقتدار پر فائز سول اور عسکری افسر شاہی بھی مشرقی پاکستان کی عددی برتری کو قبول کرنے پر آمادہ نہیں تھی۔ 1956ء کا دستور یوں ممکن ہوا کہ مشرقی پاکستان نے اس خیال سے کہ دستور کا ہونا اس کے نہ ہونے سے بہتر ہے، اپنی عددی برتری پر اصرار ترک کرکے ملک کے دونوں خطوں میں برابری (Parity) کی بنیاد پر نمائندگی کے غیر اصولی اور مصنوعی طریقے کو قبول کرلیا۔ اس کے باوجود اکتوبر 1958ء میں دستور کو کالعدم قرار دے کر ملک میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا۔

ریاستی اقتدار پر قابض ہوجانے والے سول اور عسکری اداروں میں مشرقی پاکستان کی نمائندگی نہ ہونے کے برابر تھی، سو، آبادی کے حوالے سے ملک کے سب سے بڑے صوبے نے اپنے آپ کو مکمل طور پر تنہا اور دیوار سے لگا ہوا پایا۔ 1970ء کا الیکشن پیریٹی کے مصنوعی طریقے کو ختم کرکے اور آبادی کی بنیاد پر نمائندگی کے اصول کو تسلیم کرلینے کے بعد منعقد ہوئے۔

یوں مشرقی پاکستان کی عددی برتری کو قبول کرلیا گیا لیکن انتخابی نتائج کو جن میں مشرقی پاکستان کی عوامی لیگ، دستور ساز اسمبلی میں اکثریتی نشستوں پر کامیاب ہوئی تھی، قبول کرنے سے انکار کر دیا گیا۔ یہاں سے اُس سلسلہ ؟ واقعات کا آغاز ہوا جو مشرقی پاکستان کی علیحدگی اور متحدہ پاکستان کی تقسیم پر منتج ہوا۔

1973ء کا دستور پاکستان کا پہلا متفقہ دستور قرار پایا۔ اس دستور میں جس وفاقی نظام کو اختیار کیا گیا، تھا تو وہ بھی شدید مرکزیت پسندی کا حامل (یہاں تک کہ ریٹائرڈ جسٹس دراب پٹیل نے ایک موقع پر یہ کہا کہ 1973ء کے دستور سمیت پاکستان کے سب دساتیر میں 1935ء کے ایکٹ کی روح جاری و ساری رہی ہے) لیکن اس کے وفاقی ڈھانچے میں کچھ بنیادی ادارے ایسے شامل کر دیے گئے تھے، مثلاً سینیٹ، نیشنل فائنانس کمیشن (NFC)، کاؤنسل آف کامن انٹرسٹس (CCI) وغیرہ، جو آنے والے وقتوں میں فعالیت کا مظاہرہ کرتے تو وفاقی نظام بہتری کی طرف گامزن ہوسکتا تھا۔

لیکن ان اداروں کے فعال ہونے سے پہلے ہی 1977ء میں دستور پر اُس وقت پہلا بڑا حملہ ہوا جب اس کو معطل کرکے ملک میں مارشل لاء لگا دیا گیا۔ بعدازاں 1985ء میں آٹھویں ترمیم کے ذریعے آئین کا پارلیمانی تشخص بھی یوں پامال کر دیا گیا کہ صدر کو یہ صوابدیدی اختیار دے دیا گیا کہ وہ جب چاہے اسمبلی کو توڑ سکتا ہے۔

جنرل ضیاء الحق نے مئی 1988ء میں یہ اختیار استعمال کیا اور نہ صرف یہ کہ اسمبلی کو توڑ دیا بلکہ سینیٹ کو بھی ختم کر دیا گیا حالانکہ دستور کی رو سے سینیٹ ایک مستقل ادارہ تھا جس کو مستقل رکھنے کا طریقہ یہ وضع کیا گیا تھا کہ چھ سال کے لیے منتخب ہونے والی پہلی سینیٹ کے نصف ارکان ابتدائی تین سال کی تکمیل پر ریٹائر ہوجاتے، جبکہ بقیہ نصف اپنی چھ سالہ مدت پوری کرتے۔

ریٹائر ہونے والے اراکین کی جگہ منتخب ہونے والے اراکین آئندہ چھ سال تک رکن رہتے۔ یوں پہلی سینیٹ کے نصف اراکین کی 'قربانی' کے بعد سینیٹ ہمیشہ برقرار رہتی اور کسی ایک لمحے کے لیے بھی اس کا وجود ختم نہیں ہوتا۔ لیکن مارشل لاء کے نتیجے میں سینیٹ کو ختم کر دیا گیا۔ جب 1988ء میں نئی سینیٹ آئی تو یہاں سے ایک مرتبہ پھر اسی سلسلے کا از سرِ نو آغاز ہوا۔

1999ء میں جب جنرل پرویز مشرف نے اقتدار سنبھالا تو انہوں نے بھی قومی اسمبلی کے ساتھ سینیٹ کو بھی کالعدم قرار دے دیا۔ نئی سینیٹ 2002ء میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے بعد منتخب ہوئی تو اس کا سفر بھی بالکل ابتدا سے اسی طرح شروع ہوا جیسے ماضی میں

دومرتبہ ہوا تھا۔ واضح رہے کہ سینیٹ وفاق کا ادارہ ہے جس میں تمام صوبوں کو یکساں نمائندگی حاصل ہے۔ سینیٹ کا کالعدم قرار پانا یا معطل رہنا وفاق کی ایک اساسی بنیاد پر چوٹ کی حیثیت رکھتا تھا۔

جہاں تک نیشنل فائنانس کمیشن کا تعلق ہے، اس ادارے کو فوجی اور سول دونوں طرح کی حکومتوں میں اس کے آئینی کردار سے باز رکھا گیا۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ ملک میں 2009ء کو نافذ ہونے والا این ایف سی ایوارڈ ہی چل رہا ہے جبکہ آئین یہ قرار دیتا ہے کہ یہ ایوارڈ ہر پانچ سال بعد طے کیا جانا چاہیے۔

کاؤنسل آف کامن انٹرسٹس کی کارکردگی بھی بڑی افسوس ناک رہی ہے۔ 2010ء میں اختیار کی گئی اٹھارہویں آئینی ترمیم کے مطابق کاؤنسل کا اجلاس ہر تین مہینے بعد ہونا ضروری ہے۔ یہ وفاق اور صوبوں کا ایک ایسا مشترکہ ادارہ ہے جہاں نہ صرف پالیسیاں اور اختلافات زیر بحث آتے ہیں بلکہ اہم فیصلے کیے جاتے ہیں۔

کاؤنسل کی رپورٹ پارلیمان کے دونوں اداروں اور صوبائی اسمبلیوں کے ملاحظے کے لیے ان کو بھیجی جاتی ہیں۔ عملاً یہ ادارہ مہینوں اپنے اجلاس منعقد نہیں کر پاتا۔ اس کی رپورٹیں بھی بروقت تیار نہیں ہوتیں، اور ہوتی ہیں تو قانون ساز اسمبلیوں میں ان کو زیر بحث لانے میں دلچسپی کا مظاہرہ دیکھنے میں نہیں آتا۔

1973ء کے آئین میں صوبائی خودمختاری کے حوالے سے ایک اہم ترمیم اٹھارہویں آئینی ترمیم کی صورت میں منظور کی گئی تھی۔ اس ترمیم کے نتیجے میں وہ مشترکہ فہرست جس میں شامل مضامین پر مرکز اور صوبوں دونوں کو قانون سازی کا اختیار حاصل تھا، ختم کردی گئی تھی۔ اور اس میں شامل بیشتر مضامین صوبوں کی طرف بھیج دیے گئے تھے۔

مرکز میں قائم تقریباً سترہ وزارتیں ختم کردی گئی تھیں اور ان کی ذمہ داریاں صوبوں کو منتقل کردی گئی تھیں۔ مذکورہ ترمیم کے تحت صوبوں کے معدنی اور ساحلی وسائل پر اُن کے نصف اختیار کو تسلیم کرلیا گیا تھا جبکہ ان کا بقیہ نصف اختیار مرکز کے پاس رکھا گیا تھا۔

گزشتہ برسوں میں صوبوں کو، خاص طور سے بلوچستان کو یہ شکایت رہی ہے کہ اربوں روپے کے میگا پروجیکٹس جن میں بیرونی ممالک اور ادارے بھی شامل ہوتے ہیں، مرکز کی طرف سے بنائے جاتے ہیں اور اُس کو اس عمل میں شامل نہیں کیا جاتا۔

اٹھارہویں ترمیم کو منظور ہوئے اب تقریباً پندرہ سال ہورہے ہیں۔ اس عرصے میں اختیارات کی نچلی سطح کو منتقلی کا عمل نمایاں ہوا ہے لیکن یہ عمل اپنے منطقی منزل تک نہیں پہنچ پایا ہے۔ مرکز سے صوبوں تک اختیارات اور وسائل کا منتقل ہونا کافی حد تک ممکن ہوا ہے لیکن خود صوبوں کے اندر یہ اختیارات اور وسائل نچلی سطح تک منتقل نہیں ہوپائے ہیں۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ نیشنل فائنانس کمیشن کے طرز پر صوبائی فائنانس کمیشن بھی بنائے جاتے جو مالیات کو ضلعوں تک پہنچانے کا کام کرتے۔

مرکز اور صوبوں کے تعلقات کے حوالے سے اس وقت پاکستان بے شمار مسائل سے دوچار ہے۔ بعض مسائل دیرینہ نوعیت کے ہیں جبکہ بہت سے مسائل حالیہ برسوں میں منظر عام پر آئے ہیں۔ ایک مطمئن اور فعال وفاق پاکستان کی بقا اور اس کی ترقی کا سب سے بڑا ضامن قرار پاتا ہے۔

ایسے وفاق کی منزل ہم ابھی تک حاصل نہیں کر پائے لیکن اس کا حصول ناگزیر بھی ہے۔ مارچ 1940ء کی 22 سے 24 تک کی تاریخوں کو یاد کرتے وقت آج کی یہ حقیقت اور بھی زیادہ قوت کے ساتھ ہمارے سامنے رہنی چاہیے۔

لاہور کے تاریخی اجلاس کی خاص خاص باتیں

☆ آل انڈیا مسلم لیگ کا 27واں سالانہ اجلاس 22 سے 24 مارچ کے تین دنوں پر مشتمل تھا۔

☆ 22 مارچ کو پنجاب کے نواب ممدوٹ نے استقبالیہ کمیٹی کے سربراہ کی حیثیت سے مندوبین کا استقبال خطاب کیا۔

☆ اسی افتتاحی اجلاس میں قائداعظم نے اپنی طویل فی البدیہہ تقریر کی۔

☆ 23 مارچ کو اجلاس دوپہر تین بجے شروع ہوا۔ بنگال کے وزیراعلیٰ فضل الحق نے قرارداد لاہور پیش کی۔ چوہدری خلیق الزمان نے قرارداد کی تائید کی۔

☆ بعد ازاں مولانا ظفر علی خان، سردار اورنگ زیب اور سر عبداللہ ہارون نے قرارداد کے حق میں تقاریر کیں۔

☆ اگلے روز 24 مارچ کو اجلاس دن کو سوا گیارہ بجے شروع ہوا۔ قرارداد پر تقاریر کا سلسلہ جاری رہا۔ اس روز تقریر کرنے والوں میں نواب محمد اسماعیل خان (یوپی)، قاضی محمد عیسیٰ (بلوچستان)، عبدالحمید خان (مدراس)، اسمٰعیل ابراہیم چندریگر (بمبئی)، سید عبدالرؤف شاہ (سی پی) اور ڈاکٹر محمد عالم (پنجاب) شامل تھے۔

☆ اس مرحلے پر قائداعظم نے کارروائی کو رکوا کر فلسطین کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کروائی جو عبدالرحمٰن صدیقی نے پیش کی۔ سید رضا علی اور عبدالحمید بدایونی نے اس قرارداد کے حق میں اظہارِ خیال کیا۔

☆ رات نو بجے اجلاس کی آخری نشست ہوئی جس میں سید ذاکر علی اور بیگم محمد علی نے قرارداد پر اظہارِ خیال کیا۔

☆ اس کے بعد قرارداد پر ووٹنگ ہوگی اور اس کے متفقہ طور پر منظور ہوجانے کا اعلان کیا گیا۔

☆ آخر میں قائداعظم نے اختتامی کلمات ادا کیے۔ رات ساڑھے گیارہ بجے یہ تاریخی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

مظاہروں کے ذمہ دار ٹرمپ، نیتن یاہو اور یورپ، ایرانی صدر، سب شہید ہوجائیں تو بھی ایٹمی صلاحیت ختم نہیں ہوگی، آرمی چیف

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کیصدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ٹرمپ، نتن یاہو اور یورپ نے احتجاجی کشیدگی کو ہوا دی، مظاہروں کے ذمہ دار یہ سب ہیں، معاشی بحران کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بدامنی پھیلائی گئی، احتجاج محض سماجی مسئلہ نہیں تھا، ایرانی آرمی چیف جنرل امیر حاتمی کا کہنا ہے کہ سائنس دان شہید کر کے جوہری صلاحیت خاتمہ ممکن نہیں، سب شہید ہوجائیں تو بھی ایٹمی صلاحیت ختم نہیں ہوگی، حملہ ہوا تو امریکی، خطے اور اسرائیلی سلامتی خطرے میں ہوگا، صدر پزشکیان نے سرکاری ٹی وی پر خطاب میں کہا کہ حالیہ احتجاجی

ایرانی آرمی چیف جنرل امیر حاتمی

مظاہروں میں غیر ملکی طاقتوں نے ایران کے معاشی بحران کا فائدہ اٹھاتے ہوئے لوگوں کو اشتعال دلا کر ملک میں کشیدگی پیدا کی۔ غیر ملکی قوتوں نے اشتعال انگیزی، تقسیم اور وسائل کی فراہمی کے ذریعے بعض معصوم افراد کو ایسی تحریک میں دھکیلا جس کا مقصد قوم کو توڑنا تھا۔ صدر پزشکیان نے حکومت پر زور دیا کہ عوامی شکایات کو سنجیدگی سے سنا جائے اور انصاف کے اصولوں کے تحت کام کیا جائے تاکہ کسی طاقت کے لیے ایران یا اس کی حکومت کو کمزور کرنا ممکن نہ رہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے بھی واضح کیا کہ ایران جوہری مذاکرات کے لیے تیار ہے مگر اپنے میزائل اور دفاعی پروگرام پر کوئی سودا نہیں کرے گا۔

غزہ میں جنگ بندی کی نئی خلاف ورزی، اسرائیلی حملوں میں بچوں سمیت 31 فلسطینی شہید

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) غزہ میں جنگ بندی کی نئی خلاف ورزی، اسرائیلی حملوں میں بچوں سمیت 31 فلسطینی شہید، غزہ سٹی اور خان یونس پر فضائی حملے، بے گھر افراد کی پناہ گاہ کو نشانہ بنایا گیا، رفح کراسنگ کھولنے سے ایک روز قبل صیہونی کارروائیوں میں اضافہ، صورتحال مزید سنگین، جنگ بندی کے بعد 500 سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے، اسرائیلی ڈرون حملے میں لبنان میں بھی شہری مارا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق غزہ پٹی میں اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں جمعہ کی صبح سے اب تک کم از کم 31 فلسطینی شہید ہوگئے ہیں، جن میں کم از کم چھ بچے بھی شامل ہیں۔ طبی ذرائع کے مطابق یہ حملے غزہ سٹی اور جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں کیے گئے، جہاں شدید بمباری کے باعث متعدد علاقوں میں آگ اور دھواں اٹھتا دیکھا گیا۔ خان یونس کے مغربی علاقے میں قائم گاتھ شیلٹر، جہاں بے گھر فلسطینیوں نے پناہ لے

غزہ کے گورنمنٹ میڈیا آفس کے مطابق 10 اکتوبر کو امریکہ کی ثالثی میں ہونے والی جنگ بندی کے نافذ ہونے کے بعد سے اب تک اسرائیلی فورسز کے حملوں میں 500 سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں

رکھی تھی، اسرائیلی فضائی حملے کا نشانہ بنا۔ اس حملے کے بعد جائے وقوعہ پر شدید تباہی دیکھی گئی اور کئی افراد زخمی بھی ہوئے۔ یہ تازہ تشدد ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیل اتوار کے روز رفح کراسنگ دوبارہ کھولنے والا ہے، جو مئی 2024 کے بعد پہلی بار غزہ اور مصر کے درمیان کھولی جا رہی ہے۔ مبصرین کے مطابق کراسنگ کی بحالی سے ایک روز قبل حملوں میں اضافے نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ غزہ کے گورنمنٹ میڈیا آفس کے مطابق 10 اکتوبر کو امریکہ کی ثالثی میں ہونے والی جنگ بندی کے نافذ ہونے کے بعد سے اب تک اسرائیلی فورسز کے حملوں میں 500 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ میڈیا آفس کا کہنا ہے کہ اکتوبر 2023 میں شروع ہونے والی اسرائیلی جنگ کے بعد سے اب تک غزہ میں کم از کم 71 ہزار 769 فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 71 ہزار 483 زخمی ہو چکے ہیں۔

پاکستانی تاجروں کو 10 سال کیلئے ٹیکس استثنیٰ دینگے، ازبک صدر، 3 ارب 40 کروڑ ڈالر کے سمجھوتوں پر عملدرآمد اہم پیشرفت، وزیراعظم

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) ازبکستان کے صدر شوکت مرزائیوف نے پاکستانی سرمایہ کاروں کو دعوت دی کہ وہ ازبکستان آئیں اور مارکیٹ کا جائزہ لیں' دونوں ممالک کے سرمایہ کار مل کر کام کریں تو عالمی مارکیٹ میں اپنا مقام پیدا کر سکتے ہیں' ٹیکسٹائل میں پاکستانی سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کی جائیں گی' پاکستانی تاجروں کو 10 سال کیلئے ٹیکس استثنیٰ دیں گے جبکہ وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا ہے کہ دونوں ملکوں کے نجی شعبوں کے درمیان 3 ارب 40 کروڑ ڈالر کے سمجھوتوں پر عملدرآمد اہم پیشرفت ہے' ازبک کمپنیوں کو سرمایہ کاری کا محفوظ اور پرکشش ماحول فراہم کریں گے' ازبک تاجر تجارتی تجاویز لائیں، بیوروکریسی کسی قسم کی رکاوٹ کا باعث نہیں بنے گی' کاروبار کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے گا اور کاروبار کو سرخ فیتے کی نذر نہیں ہونے دیں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو یہاں پاک ازبک بزنس فورم سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔علاوہ ازیں صدر مرزائیوف سے ملاقات کید وران گفتگو کرتے ہوئے صدر مملکت آصف علی زرداری کا کہنا تھا کہ پاکستان ازبکستان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے کیلئے پرعزم ہےجبکہ ازبک صدر کے دورہ پاکستان سے متعلق مشترکہ اعلامیہ بھی جاری کردیا گیا ہے جس میں افغانستان پر زور دیا گیا ہے کہ وہ دہشت گردی کے خطرات سے نمٹے، افغانستان میں قائم تمام دہشت گرد تنظیموں کو ختم وتحلیل کرنے کے لیے فوری ٹھوس اقدامات کرے اور دہشتگرد تنظیموں کو کسی دوسرے ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے افغان سرزمین کے استعمال سے روکے۔تفصیلات کے مطابق پاک ازبک بزنس فورم سے خطاب کرتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ دونوں ملکوں کے نجی شعبوں کے درمیان 3 ارب 40 کروڑ ڈالر کے سمجھوتوں پر عملدرآمد اہم پیشرفت ہے۔ازبکستان میں چاول اور آلو کی مانگ کو پورا کیا جائے گا، چمڑے کی مصنوعات، مائنز اینڈ منرلز، حلال گوشت

وزیراعظم پاکستان شہباز شریف

سمیت پاکستان کئی اشیا برآمد کر سکتا ہے' پاکستان کے ٹیکسٹائل برآمد کنندگان ازبکستان میں پلانٹس لگانے کے خواہاں ہیں، ٹیکسٹائل پلانٹس سے دونوں ممالک کو معاشی فائدہ ہوگا۔ سیاحت کے فروغ کے لئے پی آئی اے پروازیں بڑھائے گی۔صدر شوکت مرزائیوف نے بزنس فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کاروباری طبقہ دونوں ممالک کے مابین رابطے کا ذریعہ اور اقتصادی تعلقات میں کلیدی کردار کا حامل ہے، انہیں کاروبار کے لئے ہر طرح کی سہولیات فراہم کریں گے اور رکاوٹیں دور کریں گے۔ انہوں نے کاروباری برادری اور سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ مسائل اور رکاوٹوں کی نشاندہی کریں' باہمی شراکت کے ذریعے آگے بڑھتے ہوئے دونوں ممالک استفادہ کر سکتے ہیں۔انہوں نے طے پانے والے باہمی سمجھوتوں پر موثر عملدرآمد کے لئے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ازبکستان میں کاروباری سرگرمیوں کے لئے سازگار ماحول دستیاب ہے۔انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں بھرپور تعاون کے لئے تیار ہیں، 2026 باہمی تعاون پر مبنی شراکت داری کے فروغ کا سال ہوگا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے مابین پروازیں بڑھانے کا بھی اعلان کیا۔بزنس فورم کے دوران پاکستان اور ازبکستان کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے سمجھوتوں کا تبادلہ ہوا جن میں ٹیکسٹائل مصنوعات کی پیداوار اور برآمدات کا فروغ، تاشقند لیدر زون کے قیام، معدنیات اور کان کنی کے شعبوں میں تعاون اور زراعت، لائیوسٹاک، ڈیری فارمنگ اور طبی شعبے میں باہمی تعاون کی دستاویزات کا تبادلہ شامل ہے۔

پاکستان کی سعودیہ سے 1.2 ارب ڈالر کی ادھار تیل کی سہولت میں مزید دوسالہ توسیع کی درخواست

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان نے سعودی عرب کی مملکت (کے ایس اے) سے 1.2 ارب ڈالر کی سعودی آئل فیسلٹی (SOF) کی موجودہ مدت ختم ہونے کے بعد مزید دو سال کے لیے توسیع کی درخواست کی ہے،۔اعلیٰ سرکاری ذرائع نے گفتگو کرتے ہوئے تصدیق کی کہ''جی ہاں، ہم نے جاری آئی ایم ایف پروگرام کی تکمیل تک سعودی آئل فیسلٹی میں توسیع کے لیے نئی درخواست دے دی ہے اور سعودی حکام کی باضابطہ منظوری کے منتظر ہیں۔وزارتِ خزانہ نے بار بار رابطے کے باوجود اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا۔

دہشت گردوں سے ہزار سال لڑیں گے،145 دہشت گردوں کی لاشیں ہمارے پاس ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ، سیالکوٹ، لاہور (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردوں سے ہزار سال لڑینگے، دہشت گرد بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتے ہیں جو نہیں ہونے دینگے، انہیں بلوں سے نکال کر ختم کرینگے، دہشت گردوں کے ساتھ مقابلے میں 17 سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے جبکہ 145 دہشت گردوں کی لاشیں ہمارے پاس موجود ہیں، وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ افغان سرزمین پاکستان کیخلاف استعمال ہو رہی ہے، دہشت گردوں میں افغان بھی شامل ہیں، سرفراز بگٹی، بھارت اور افغانستان BLA اور TTP جیسے فرنچائز استعمال نہ کریں، مسنگ پرسن ٹوٹل فراڈ ہے، وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا تارڑ نے کہا سیکورٹی فورسز نے دہشتگردوں کو شکست دی، سلامتی کے ادارے پراکسیز کا خاتمہ کر کے دم لینگے۔ کوئٹہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی کا کہنا تھا دہشتگردوں نے 31 معصوم شہریوں کو شہید کیا، گوادر میں دہشتگردوں نے پانچ خواتین اور تین بچوں کو شہید کیا، شہید ہونے والی فیملی کا تعلق خضدار سے تھا اور وہ بلوچ تھے، یہ خود کو بلوچ کہتے ہیں لیکن یہ بلوچ نہیں دہشت گرد ہیں۔ ان کا کہنا تھا افغان سرزمین بھی پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے، اطلاعات ہیں کہ ان دہشتگردوں کے ساتھ افغان بھی شامل ہیں، بشیر زیب، رحمان گل اور اللہ نظر افغانستان میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس دہشتگرد حملے کی انٹیلی جنس رپورٹ موجود تھی، ہم نے ایک دن پہلے آپریشن شروع کر دیا تھا، یہ لوگ ہندوستان کے ایما پر ایسے واقعات کر کے پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جب پاکستان ٹیک آف کرنے کی کوشش کرتا ہے، اس طرح کے واقعات ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک سیکنڈ کیلئے بھی سرینڈر کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں، ہم ایک ہزار سال تک ان کیخلاف جنگ لڑیں گے، ہمارا خون سستا نہیں ہے، ہم انہیں جانے نہیں دیں گے، ہم بلوچستان کو ان کے لیے جہنم بنا دینگے، مذاکرات سے متعلق ایک سوال کے جواب وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا یہ لوگ بلوچ عوام کو ہندوستان کی ایما پر ایندھن کیوں بنا رہے ہیں، بی ایل اے کوئی رجسٹرڈ جماعت ہے جس سے مذاکرات کرنے ہیں؟ یہ بندوق کے زور پر اپنا نظریہ ہم پر مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا اس جنگ اور تشدد کو محرومی کے ساتھ جوڑا جاتا ہے، ہم ایک مارٹر مار کر انہیں ہلاک کر سکتے تھے مگر شہری بھی مارے جاتے، دہشت گردوں کو بلوں سے نکالیں گے اور ختم کریں گے۔ ادھر سیالکوٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ پورے ملک سے دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کریں گے۔ مسنگ پرسن ٹوٹل فراڈ ہے، زیادہ تر لاپتہ افراد کالعدم بی ایل اے کے ممبران ہیں، جب دہشتگرد مارے جاتے ہیں تو ثابت ہوتا ہے کہ ان کا نام لاپتہ افراد میں شامل ہے، ان کے لواحقین لاپتہ افراد کا الاؤنس بھی لیتے ہیں اور یہ لوگ چھوٹے بچوں اور خواتین کو استعمال بھی کر رہے ہیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ کل کے حملوں میں 2 جگہ خواتین کو استعمال کیا گیا، یہ ہمیں دوبارہ معاشی اندھیروں میں دھکیلنا چاہتے ہیں، جو لوگ گرفتار کیے گئے ہیں ان کے انکشافات سے ثابت ہوتا ہے کہ دہشتگردی کے واقعات میں بھارت ملوث ہے، بی ایل اے ایک فارن فنڈڈ دہشت گرد تنظیم ہے، یہ دیگر ممالک میں بھی ہے۔

کسی دہشت گرد اور سہولت کار کو نہیں چھوڑا جائے گا، فیلڈ مارشل، کوئٹہ میں سیکورٹی صورتحال اور آپریشنز پر بریفنگ

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر

کوئٹہ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) چیف آف آرمی اسٹاف اور چیف آف ڈیفنس فورس فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بدھ کو کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہیں صوبے میں موجودہ سیکورٹی صورتحال اور اندرونی سلامتی سے متعلق آپریشنز پر جامع بریفنگ دی گئی۔س موقع پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے واضح کیا کہ کسی بھی دہشت گرد اور اس کے سہولت کار کو قانون کے مطابق سخت کارروائی کے بغیر نہیں چھوڑا جائے گا سیکورٹی فورسز کے بروقت اور جارحانہ ردعمل نے فتنہ الہندوستان کے مذموم عزائم ناکام بنا دیئے، انھوں نے جوانوں کی استقامت و بہادری کی تعریف، زخمیوں کی عیادت بھی کی بریفنگ میں حالیہ دہشت گرد حملوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جو بھارتی سرپرستی میں بین الاقوامی سطح پر نامزد دہشت گرد تنظیم فتنہ الہندوستان سے منسلک عناصر نے کیے، تاہم سیکورٹی فورسز کے بروقت اور جارحانہ ردعمل نے ان کے امن، استحکام اور ترقی کو نقصان پہنچانے کے مذموم عزائم ناکام بنا دیئے۔

پیپلز پارٹی نے سندھ کو یرغمال بنالیا، قبضے کا یہ نظام ختم کرنا ہوگا، حافظ نعیم

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی نے سندھ کو یرغمال بنالیا ہے، ہمیں قبضے کا یہ نظام ختم کرنا ہوگا۔ہم وزیراعلیٰ سندھ اور کراچی پر قابض میئر سے کہتے ہیں کہ وہ خود عوام کی جان چھوڑیں گے یا پھر جنریشن زی کے ہاتھوں بے دخل ہوں گے،14 فروری کو ہم سندھ اسمبلی پر دھرنا دیں گے اور اہل کراچی کا حق اور اختیار لے کر اٹھیں گے، کراچی میں اتنا بڑا سانحہ ہوگیا لیکن آج تک زرداری اور بلاول گل پلازہ نہیں آئے اور نہ ہی وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے اتنے بڑے سانحہ پر گل پلازہ آنے کی زحمت گوارا کی۔ اس بات کا اظہار انہوں نے اتوار کو شارع فیصل پر جینے دو کراچی مارچ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان، سیف الدین ایڈوکیٹ، محمد فاروق، نوید علی بیگ، عتیق میر، یونس سوہن ایڈوکیٹ ودیگر نے بھی خطاب کیا۔انہوں نیکہا کہ کراچی 42 فیصد ٹیکس دیتا ہے،54 فیصد ریونیو ایکسپورٹ کرتا ہے، عوام کو بتایا جائے کہ غیر قانونی تعمیرات اور عمارتیں سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کی مرضی کے بغیر آخر کس طرح بن گئیں، انہوں نے کہا کہ اس سے قبل ہونے والے دھرنے میں ہم سے جو وعدہ کئے تھے وہ پورے نہیں کئیگئے ۔ سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور واٹر کارپوریشن سمیت شہری ادارے با اختیار شہری حکومت کے حوالے کرنا ہوں گے، ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کراچی پر نہ وفاق نہ صوبے کا قبضہ چلے گا اس شہر کو آئین کے تحت با اختیار شہری حکومت دی جائے جس میں سارے ادارے اس کے ماتحت ہوں اور اس شہری حکومت کو تمام مالی و انتظامی اختیارات ہوں، سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کے ہوتے ہوئے کراچی بھر میں غیر قانونی تعمیرات اور عمارتیں کیسے بن گئیں، یہ بتایا جائے، اس میں کس کس کی مرضی شامل تھی، یہ سارا نظام اور سلسلہ زرداری تک جاتا

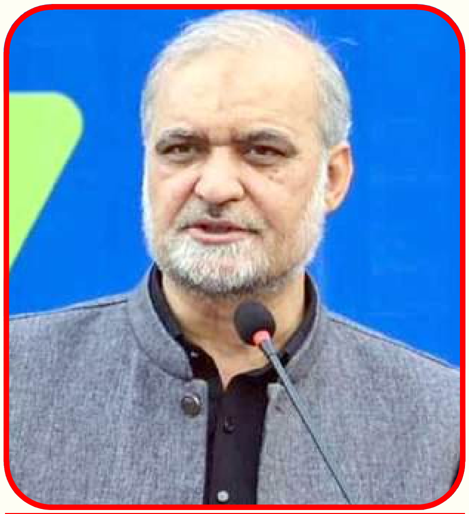

امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن

ہے، ہم ان لوگوں سے بھی سوال کرتے ہیں کہ جنہوں نے سندھ سے سسٹم کو ختم کرنے کا اعلان کیا تھا لیکن اس سسٹم کو تو اسلام آباد میں لے جا کر بیٹھا دیا ہے، شہر کے لوگوں نے

یہ شہر ملک کے ہر علاقے اور زبان بولنے والوں کا شہر ہے، نوجوان تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں، روزگار چاہتے ہیں لیکن حکومت نے ان کی تعلیم، روزگار اور جینے کا حق بھی چھین لیا ہے، گل پلازہ میں آگ لگی تو قابض میئر 23 گھنٹے بعد پہنچے، وزیراعلیٰ تو اس کے بھی بعد میں آئے، چند وڈیروں اور خاندانوں نے اختیارات ووسائل پر قبضہ کررکھا ہے

جماعت اسلامی کو ووٹ دیا تھا کہ میئر جماعت اسلامی کا ہوگا حالات تبدیل ہوجائیں گے اور اس شہر کا نقشہ بدل جائے گا لوگوں کو لوگوں کو ان کا حق ملے گا اچھی ٹرانسپورٹ ملے گی، اچھی سڑکیں ملیں گی، پانی بجلی کا نظام ٹھیک ہوگا لیکن ان کو یہ قبول نہیں تھا انہیں نعمت اللہ خان کا دور نہیں دہرانا انہیں چور اور ڈاکو چاہیے ہوتے ہیں جن کا سوئچ کھولو چل پڑتے ہیں بند کرو بند ہوجاتے ہیں اسی لیے سیٹیں بھی ان کو دے دیتے ہیں میئر شپ بھی ان کو دے دیتے ہیں لیکن اب یہ نہیں چلے گا، آج کا جینے دو کراچی مارچ اہل کراچی کی امیدوں کا مرکز بن کر سامنے آیا ہے اور اہل کراچی کے احساسات و جذبات سے نہ صرف کراچی پورے ملک کو امید ہے، یہ شہر ملک کے ہر علاقے اور زبان بولنے والوں کا شہر ہے، نوجوان تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں، روزگار چاہتے ہیں لیکن حکومت نے ان کی تعلیم، روزگار اور جینے کا حق بھی چھین لیا ہے، گل پلازہ میں آگ لگی تو قابض میئر 23 گھنٹے بعد پہنچے، وزیراعلیٰ تو اس کے بھی بعد میں آئے، چند وڈیروں اور خاندانوں نے اختیارات و وسائل پر قبضہ کر رکھا ہے، شہر میں ماس ٹرانزٹ اور لائٹ ٹرین کا نظام ہو لیکن ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی نے مل کر اس شہر کو تباہ و برباد کیا، خواتین، بچے، بزرگ، چنگ چی رکشوں پر سفر کرنے پر مجبور ہیں، آدھا شہر پانی سے محروم ہے، بہتر سڑکیں اور بسیں موجود نہیں، شہر کا یہ حال کرنے میں ان لوگوں کی ذمہ داری ہے جنہوں نے اس شہر سے اس کا میئر چھینا اور فارم 47 کے ذریعے مسترد کردیا، حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ جب عوام کا حق مارا جاتا ہے تو عوام کے اندر غم وغصہ پیدا ہوتا ہے، دہشت گردی کی ہم مذمت کرتے ہیں لیکن دہشت گردوں کی فیکٹریاں بنانے والوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی پالیسیاں بدلیں، کے پی کے اور بلوچستان کے عوام کو تعلیم، روزگار اور ان کا حق دیا جائے، ہم واضح اعلان کرتے ہیں کہ کوئی فوج غزہ نہیں جائے گی۔

اسپنرز کی شاندار بولنگ، پاکستان 7 سال بعد آسٹریلیا سے سیریز جیتنے میں کامیاب، کینگروز کو دوسرے T-20 میں شکست

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) اسپنرز کی شاندار بولنگ کے باعث پاکستان 7 سال بعد آسٹریلیا سے ٹی ٹوئنٹی سیریز جیتنے میں کامیاب ہوا جبکہ آسٹریلیا کو دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ گرین شرٹس کے مقررہ 20 اوورز میں 198 رنز، مہمان ٹیم 108 پر ڈھیر، کپتان سلمان علی آغا کی ریکارڈ ساز اور برق رفتار اننگز اور عثمان خان کی ذمے دارانہ نصف سنچری کے بعد پاکستانی اسپنرز کی شاندار بولنگ نے آسٹریلوی امیدوں کے چراغ گل کر دیئے۔ مہمان ٹیم 15.4 اوورز میں 108 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ تمام دس وکٹ پاکستانی اسپنرز نے حاصل کئے مہمان بیٹرز بے بس دکھائی دیئے۔ پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف دوسرا ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل 90 رنز کے بڑے مارجن سے یکطرفہ مقابلے کے بعد جیت لیا اور سیریز میں دو صفر کی برتری حاصل کر لی۔ پاکستان نے سات سال بعد آسٹریلیا کے خلاف سیریز جیتنے کا اعزاز حاصل کیا۔ پاکستان نے 2018 میں آسٹریلیا کو سیریز میں شکست دی تھی۔ سلمان علی آغا نے 25 گیندوں پر نصف سنچری اسکور کی۔ یہ کپتان کی حیثیت سے کسی بھی پاکستانی کی دوسری تیز ترین نصف سنچری ہے۔ ان سے قبل محمد حفیظ نے 23 گیندوں پر نصف سنچری کے بعد کسی بھی پاکستانی کپتان کی جانب سے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچز میں دوسری تیز ترین نصف سنچری ہے۔ ابرار احمد نے 14 اور شاداب خان نے 26 رنز دے کر تین تین اور عثمان طارق نے 16 رنز دے کر دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ہفتے کو قذافی اسٹیڈیم کپتان مچل مارش، ٹریوس ہیڈ چار رنز پر آؤٹ ہو گئے۔ جوش انگلس پانچ رنز بنا کر ابرار احمد کی گیند پر ایل بی ڈبلیو قرار دیئے گئے۔ محمد نواز نے رنشا ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہو گئے۔ شاداب خان نے کوپر کونلے کو بولڈ کر دیا۔ کیمرون گرین 20 گیندوں پر 35 رنز بنا کر عثمان طارق کا شکار بنے۔ شاداب خان نیا یک اوور میں زیویئر اور شان ایبٹ کو آؤٹ کر کے پاکستان کی جیت کو یقینی بنا دیا۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پانچ وکٹ پر 198 رنز بنائے۔

مودی نے ہتھیار ڈال دیئے، امریکا سے دوستی، بھارت کا ٹیرف 25 سے 18 فیصد

واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) نریندر مودی نے امریکا کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے، بھارت کی امریکا سے دوستی ہوگی، بھارت امریکا تجارتی معاہدے کا اعلان، صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ بھارت روس سے تیل کی خریداری بند کر دیگا، امریکا اور ممکنہ طور پر وینزویلا سے زیادہ تیل خریدے گا، نریندر مودی نے کہا کہ صدر ٹرمپ سے فون پر گفتگو شاندار رہی، ٹیرف میں کمی کا خیر مقدم کرتے ہیں تاہم انہوں نے روس سے تیل نہ خریدنے پر خاموشی اختیار کی، اپوزیشن کانگریس تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کو اپنی حکومت کے فیصلوں کی اطلاع صرف صدر ٹرمپ یا امریکی سفیر سے ملتی ہے، بھارت امریکی مصنوعات کی خریداری میں 500 ارب ڈالر سے زائد کا اضافہ کرے گا، وائٹ ہاؤس نے ٹرمپ کی تجارتی محصولات میں کمی پر فوری وضاحت نہیں دی، جے شنکر اور امیت شاہ نے امریکا سے تجارتی معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صدر ٹرمپ کا بھارت سے تجارتی معاہدے کا اعلان، ٹیرف 25 سے کم کر کے 18 فیصد کر دیا۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ مودی نے روسی تیل نہ خریدنے کا وعدہ کیا ہے۔ بھارت اب امریکا اور ممکنہ طور پر وینزویلا سے زیادہ تیل خریدے گا، بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے صدر ٹرمپ سے فون پر گفتگو کو شاندار قرار دیتے ہوئے ٹیرف کمی کا خیر مقدم کیا، مگر روسی تیل پر خاموشی اختیار کی، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھارت کے ساتھ نئے تجارتی معاہدے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے یوکرین جنگ کے تناظر میں روس سے تیل خریدنا بند کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے، جس کے بدلے امریکا نے بھارتی مصنوعات پر عائد ٹیرف 25 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کر دیا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق روسی تیل کی خریداری پر لگایا گیا اضافی 25 فیصد جرمانہ نما ٹیرف بھی ختم کر دیا گیا ہے، جبکہ بھارت اب امریکا اور ممکنہ طور پر وینزویلا سے زیادہ تیل خریدے گا۔ تاہم نریندر مودی نے ٹرمپ سے فون پر گفتگو کو 'شاندار' قرار دیتے ہوئے ٹیرف میں کمی پر شکریہ ادا کیا، مگر روسی تیل کی خریداری روکنے کے دعوے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ مودی نے پیر کو ایکس (سابق ٹوئٹر) پر لکھا آج اپنے عزیز دوست صدر ٹرمپ سے بات کر کے خوشی ہوئی۔ خوشی ہے کہ 'میڈ اِن انڈیا' مصنوعات پر اب 18 فیصد کم ٹیرف لاگو ہوگا۔ بھارت اور امریکہ کے درمیان طویل مذاکرات کے بعد طے پانے والے تجارتی معاہدے نے دونوں ممالک میں سیاسی اور اقتصادی بحث کو جنم دیا ہے۔

☆☆☆☆☆

بلوچستان، 9 شہروں میں حملے ناکام، 3 خودکش حملہ آوروں سمیت 92 دہشت گرد ہلاک، 15 سیکورٹی اہلکار اور 18 شہری شہید

راولپنڈی، کوئٹہ، مستونگ، (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سیکورٹی فورسز نے 'فتنہ الہندوستان' کی جانب سے بلوچستان کے 9 شہروں میں کئے جانے والے حملوں کو ناکام بنا دیا، دہشت گردوں نے کوئٹہ، مستونگ، نوشکی، دالبندین، خاران، پنجگور، تمپ، گوادر اور پسنی کو نشانہ بنایا، ان حملوں میں 3 خودکش حملہ آوروں سمیت 92 دہشت گرد ہلاک جبکہ 15 سیکورٹی اہلکار اور 18 شہری شہید ہوگئے، دو روز میں ہلاک دہشت گردوں کی مجموعی تعداد 133 ہوگئی، گوادر میں دہشت گردوں کے حملے میں خواتین اور بچوں سمیت 10 مزدور شہید ہوگئے، مسلح افراد نے مستونگ میں الصبح تقریباً 6 بجے شہر پر دھاوا بول دیا، دھماکوں، فائرنگ اور سیکورٹی فورسز سے جھڑپوں کے باعث لوگ گھروں میں محصور ہوگئے، دہشت گردوں نے بازار، سینٹرل جیل، ایک تھانے، سابقہ لیویز ہیڈ کوارٹرز، کیسکو آفس پر بھی حملے کرکے 3 گاڑیاں نذر آتش، 30 قیدی چھڑا لئے، 2 نجی بنک بھی نذر آتش، سیکورٹی خدشات کی وجہ سے کوئٹہ سے اندرون ملک ٹرین اور انٹرنیٹ سروس معطل کر دیا گیا، صوبے میں سیکورٹی صورتحال کے پیش نظر قومی شاہراہیں بند، نوشکی میں مسلح افراد نے ڈی سی کو اغواء کر لیا، کوئٹہ میں شہید ڈی ایس پی سمیت 9 جوانوں کی نماز جنازہ کر دی گئی، دہشت گردوں کی جانب سے شہریوں میں حملوں کے پیش نظر چمن میں کرفیو لگا دیا گیا ہے، کالعدم دہشت گرد تنظیم بی ایل اے نے حملوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے بھر میں بیک وقت کارروائیاں کیں، کوئٹہ میں سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز نے دہشت گردی کا بڑا منصوبہ ناکام بنا دیا، سریاب روڈ فیض آباد میں ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے چار دہشت گرد ہلاک ہوگئے، وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ دہشت گرد بھارت کی حمایت سے حملے کر رہے ہیں، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، وزیراعظم نے کامیاب آپریشن پر فورسز کو خراج تحسین پیش کیا، وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا بلوچستان میں حملوں کے پیچھے بھارت ہے، دہشت گردوں اور انکے ماسٹرز کو نہیں چھوڑیں گے۔ تفصیلات کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے گروہ 'فتنہ الہندوستان' کی جانب سے صوبے کا امن وامان تباہ کرنے کی بڑی سازش کو خاک میں ملا دیا ہے۔ 31 جنوری کو کوئٹہ، مستونگ، نوشکی، گوادر اور پسنی سمیت مختلف اضلاع میں ہونے والے مربوط حملوں کے جواب میں فورسز نے 3 خودکش حملہ آوروں سمیت 92 دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیا، 15 بہادر سپوتوں نے جام شہادت نوش کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 'فتنہ الہندوستان' کے دہشت گردوں نے اپنے غیر ملکی آقاؤں کے ایما پر یہ بزدلانہ کارروائیاں کیں۔ ان حملوں کا مقصد مقامی آبادی کی زندگیوں کو مفلوج کرنا اور بلوچستان کی ترقی کے عمل کو سبوتاژ کرنا تھا۔ دہشت گردوں نے ضلع گوادر اور خاران میں بدترین درندگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خواتین، بچوں، معمر افراد اور محنت کشوں سمیت 18 بے گناہ شہریوں کو شہید کر دیا۔ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے فوری ردعمل دیتے ہوئے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کلیئرنس آپریشن مکمل کیا۔ واضح رہے کہ 30 جنوری کو بھی پنجگور اور ہرنائی میں 'فتنہ الہندوستان' اور 'فتنہ الخوارج' کے 41 دہشت گرد مارے گئے تھے، جس کے بعد گزشتہ دو روز میں ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کی کل تعداد 133 تک پہنچ گئی ہے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ قومی ایکشن پلان کی ایپکس کمیٹی کے منظور کردہ وژن ''عزم استحکام'' کے تحت غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی اور ان گھناؤنے جرائم کے سہولت کاروں کو کٹہرے میں لایا جائیگا۔ علاوہ ازیں نامہ نگار کے مطابق ہفتے کے روز مسلح دہشت گردوں نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور ساحلی شہر گوادر سمیت صوبے کے متعدد شہروں میں بیک وقت حملے کیے۔ پولیس حکام کے مطابق گوادر میں دہشت گردوں نے بیرونِ علاقہ سے آئے ہوئے مزدوروں کے ایک کیمپ کو نشانہ بنایا، جسکے نتیجے میں 11 افراد جاں بحق ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 5 مرد، 3 خواتین اور 3 بچے شامل ہیں۔ فورسز کی جوابی کارروائی میں یہاں 6 عسکریت پسند مارے گئے۔ ضلع نوشکی میں صورتحال اس وقت کشیدہ ہوگئی جب مسلح افراد نے ڈپٹی کمشنر کو اغوا کر لیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک ویڈیو میں مذکورہ افسر نے دہشت گردوں کی تحویل میں ہونے کی تصدیق کی ہے، تاہم آزادانہ ذرائع سے اس ویڈیو کی تصدیق نہیں ہوسکی۔ کالعدم علیحدگی پسند گروپ بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے ان حملوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ان کارروائیوں میں 84 سیکورٹی اہلکاروں کو ہلاک کیا۔

دوسری جانب سکیورٹی حکام نے ان دعوؤں کو مبالغہ آرائی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صورتحال اب قابو میں ہے اور کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ مستونگ میں ہفتہ کے روز الصبح تقریباً 6 بجے کے قریب بڑی تعداد میں مسلح افراد نے شہر پر دھاوا بول کر تباہی مچا دی۔ حملہ آوروں نے پولیس تھانہ، سینٹرل جیل، سابقہ لیویز ہیڈ کوارٹر، 2 نجی بینک کو نذر آتش کرنے کے ساتھ کیسکو آفس پر حملے کے دوران تین گاڑیاں بھی نذر آتش کر دیں۔ جبکہ پولیس تھانے میں موجود تمام اسلحہ اور پولیس ایمبولینس بھی حملہ آوروں کے قبضے میں چلی گئی، جیل تھانہ اور لیویز ہیڈ کوارٹر کے سارے سرکاری ریکارڈ جلا کر خاکستر کر دیا جبکہ قومی شاہراہ پر شمس آباد کراس پر واقع پولیس چوکی کو بھی بم سے اڑا دیا گیا ہے۔ فائرنگ اور دھماکے کئی گھنٹوں تک جاری رہے تقریباً 25 سے زائد دھماکے ہوئے جس سے شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گئی۔

پاک قازقستان 5 سالہ تجارتی روڈ میپ، تجارتی حجم 1 ارب ڈالر تک لے جانے پر اتفاق، پاکستان سے روس تک ٹرانسپورٹ کوریڈور بنے گا، شہباز شریف

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان اور قازقستان نے تجارت اور اقتصادی شعبے میں تعاون کو وسعت دینے کیلئے 5 سالہ روڈ میپ اور آئندہ 2 سال میں تجارتی حجم ایک ارب ڈالر تک لے جانے پر اتفاق کیا ہے، دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، تعلیم، صحت، کھیل، ریلوے، ماحولیاتی تبدیلی اور مصنوعی ذہانت و ڈیجیٹل ترقی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کیلئے 37 مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں پر دستخط کر دیئے گئے، جبکہ پاکستان سے روس تک ٹرانسپورٹ کوریڈور بنے گا، قازقستان کے صدر نے کہا کہ دفاعی شعبے میں پاکستان کی ترقی عالمی سطح پر تسلیم کی جاتی ہے، خطے میں امن و استحکام کیلئے پاکستان کی کاوشیں قابل تعریف ہیں، وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ وسط ایشیائی ریاستوں کو بندرگاہوں تک رسائی دے سکتے ہیں، اسٹریٹجک شراکت داری معاہدہ انتہائی اہمیت کا حامل، ریل اور روڈ منصوبہ گیم چینجر ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان اور قازقستان کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، تعلیم، صحت، کھیل، ریلوے، ماحولیاتی تبدیلی اور مصنوعی ذہانت و ڈیجیٹل ترقی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کیلئے 37 مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں پر دستخط کر دیئے گئے، وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اور قازقستان کے درمیان تجارتی حجم میں اضافے کے بہت مواقع ہیں، ایک سال میں دوطرفہ تجارت کو ایک ارب ڈالر تک لے جانے کا ہدف ہے، مشترکہ کوششوں سے اقتصادی اور تجارتی تعاون کے اہداف حاصل کرینگے،

وزیراعظم ہاؤس میں پاکستان اور قازقستان کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کی مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں کی دستاویزات کے تبادلوں کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں وزیراعظم محمد شہباز شریف اور قازقستان کیصدر قاسم جومارت توکایوف بھی موجود تھے۔ وزیراعظم شہباز شریف اور قازقستان کے صدر قاسم جومارت توکایوف نے پاکستان اور قازقستان کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کے قیام کے مشترکہ اعلامیے پر دستخط کئے

اسٹریٹجک شراکت داری کا معاہدہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے، دونوں ممالک غزہ بورڈ آف پیس کے بھی رکن ہیں، دعاگو ہیں کہ غزہ میں مستقل امن اور خوشحالی آئے جبکہ قازقستان کے صدر قاسم جومارت توکایوف نے کہا کہ پاکستان قازقستان کا قابل اعتماد دوست اور اسٹریٹجک شراکت دار ہے، دونوں ممالک کیدرمیان تجارت و معیشت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ مل رہا ہے، ایک ارب ڈالر کا تجارتی ہدف حاصل کرنے کیلئے ملکر آگے بڑھیں گے، دفاع کے شعبے میں بھی پاکستان کی ترقی عالمی سطح پر تسلیم کی جاتی ہے، پاکستان کے ساتھ مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کیلئے پرعزم ہیں، پاکستانی سرمایہ کاروں کو کاروبار کیلئے پرکشش مواقع فراہم کرینگے۔ وزیراعظم ہاؤس میں پاکستان اور قازقستان کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کی مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں کی دستاویزات کے تبادلوں کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں وزیراعظم محمد شہباز شریف اور قازقستان کیصدر قاسم جومارت توکایوف بھی موجود تھے۔ وزیراعظم شہباز شریف اور قازقستان کے صدر قاسم جومارت توکایوف نے پاکستان اور قازقستان کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کے قیام کے مشترکہ اعلامیے پر دستخط کئے۔ مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کیلئے مجموعی طور پر 37 مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں پر دستخط کئے گئے جبکہ 19 دستاویزات کا تبادلہ کیا گیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ صدر قاسم جومارت توکایوف کے ساتھ تعمیری اور مثبت گفتگو ہوئی۔

☆☆☆☆☆

کرنسی کے نئے ڈیزائن تیار، کابینہ کو ارسال، 5 ہزار کا نوٹ ختم کرنے کی تجویز زیرِ غور نہیں، گورنر اسٹیٹ بینک

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیرِ خزانہ محمد اورنگزیب نے خبردار کیا ہے کہ مالیاتی نظم و ضبط اور بہتر انتظام کے بغیر پاکستان موجودہ معاشی ماڈل کے تحت آئی ایم ایف پروگرام سے باہر نہیں نکل سکے گا' فیڈرل بورڈ آف ریونیو اب تک ٹیکس نیٹ کو نمایاں طور پر بڑھانے میں ناکام رہا ہے' نظام میں کرپشن اور لیکیجز موجود ہیں' بیرونی محاذ پر کوئی مالیاتی خلا موجود نہیں ہے' تین ارب ڈالر ڈالر کے رول اوور پر متحدہ عرب امارات سے بات چیت جاری ہے اور وزارت خارجہ اس معاملے کو دیکھ رہی ہے' آئی ایم ایف کے ساتھ قرض پروگرام کے تیسرے اقتصادی جائزہ مذاکرات اسی ماہ ہوں گے' عالمی مالیاتی فنڈ کا وفد فروری کے آخر تک پاکستان آئے گا' ورکنگ گروپس کی میٹنگز کے بعد این ایف سی کا اجلاس بلایا جائے گا جبکہ گورنر اسٹیٹ بینک محمد جمیل نے کہا ہے کہ 5 ہزار روپے مالیت کا نوٹ ختم کرنے کی کوئی تجویز زیرِ غور نہیں ہے' 10 روپے سے لیکر 5 ہزار روپے مالیت کے نئے کرنسی نوٹ ڈیزائن تیار کر کے منظوری کیلیے وفاقی کابینہ کو بھیج دیئے گئے ہیں' نئے نوٹوں میں 15 جدید ترین سکیورٹی فیچرز شامل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سینیٹ قائمہ کمیٹی خزانہ نے کمرشل بینکوں کی جانب سے ایس ایم ایس الرٹ چارجز اور دیگر خدمات پر اضافی فیس وصول کرنے کے عمل پر سخت تحفظات کا اظہار کر کرتے ہوئے سفارش کی کہ ایسی فیسیں ختم کی جائیں' چیئرمین کمیٹی سلیم مانڈوی والا نے گورنر اسٹیٹ بینک کو اس معاملے کا فوری نوٹس لینے اور آئندہ اجلاس میں کمیٹی کو بریفنگ دینے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر وزیرِ خزانہ نے امارات سے تین ارب ڈالر قرض رول اوور کی ذمہ داری وزارت خارجہ پر ڈالتے ہوئے کہا کہ اس معاملے کو وہی دیکھ رہے ہیں' جب سینیٹرز نے عرب امارات سے تین ارب ڈالر رول اوور کے بارے میں سوال کیا تو سیکرٹری خزانہ نے کہا کہ یہ سوال متعلقہ نہیں ہے اور اس معاملے کو دفتر خارجہ کے ساتھ اٹھایا جانا چاہیے تاہم وزیرِ خزانہ نے واضح کیا کہ پاکستان پہلے ہی آئی ایم ایف کے ساتھ بیرونی فنانسنگ کا واضح منصوبہ شیئر کر چکا ہے اور حکومت اس پر کاربند ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اماراتی حکام سے بات چیت جاری ہے اور دوطرفہ انتظامات درست سمت میں ہیں' اگر کوئی تبدیلی ہوئی تو کمیٹی کو آگاہ کر دیا جائے گا۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ یہ معاملہ اسٹیٹ بینک کے دائرہ اختیار میں نہیں اور اس پر وزارتِ خزانہ بہتر طور پر تبصرہ کر سکتی ہے۔ کمیٹی اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیرِ خزانہ نے بتایا کہ آئی ایم ایف کا جائزہ مشن رواں ماہ کے آخر میں پاکستان پہنچے گا تا کہ 7 ارب ڈالر کے توسیعی فنڈ سہولت (EFF) کے تحت تیسرا جائزہ مکمل کیا جا سکے' انہوں نے مزید کہا کہ چین میں چھٹیاں ختم ہونے کے بعد پانڈا بانڈ جاری کیا جائیگا' وزیرِ خزانہ سینٹر اورنگزیب نے کمیٹی کو بتایا کہ ایس ایم ایس پیغامات صرف رجسٹرڈ بینک اکاؤنٹ ہولڈرز کو بھیجے گئے تھے جس کے نتیجے میں ٹیکس وصولیوں میں بہتری آئی' انہوں نے مالی رازداری کی کسی بھی خلاف ورزی کی سختی سے تردید کی۔ وزیرِ خزانہ نےکہا کہ انہیں اور سیکرٹری خزانہ کو بھی ٹیکس اتھارٹی کی جانب سے ایسے ہی پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ اجلاس کے بعد ایف بی آر کے چیئرمین راشد لنگڑیال نے صحافیوں سے غیر رسمی گفتگو میں بتایا کہ سپر ٹیکس کے تحت اب تک 70 ارب روپے جمع کیے جا چکے ہیں جبکہ کل 217 ارب روپے کی وصولی متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں ماہ کے لیے 1,028 ارب روپے کا ریونیو ہدف حاصل کر لیا جائے گا' ایک علیحدہ بریفنگ میں گورنر محمد جمیل نے بتایا کہ 10 روپے سے لیکر 5 ہزار روپے تک کے بینک نوٹوں کے نئے ڈیزائن مکمل کر لیے گئے ہیں جن میں 15 جدید ترین سکیورٹی فیچرز شامل ہیں' ان ڈیزائنز کی منظوری مرکزی بینک کے بورڈ نے دے دی ہے اور اب یہ وفاقی کابینہ کی منظوری کے منتظر ہیں' انہوں نے واضح کیا کہ 5,000 روپے کا نوٹ بند کرنے کی کوئی تجویز زیرِ غور نہیں ہے۔ کمیٹی نے ہدایت کی کہ کرنسی کے تمام نئے ڈیزائن اگلی میٹنگ میں جائزے کے لیے پیش کیے جائیں۔ کمیٹی نے کمرشل بینکوں کی جانب سے ایس ایم ایس الرٹ سروسز پر چارجز وصول کرنے پر سخت اعتراض کیا۔

پشاور ایف سی ہیڈ کوارٹرز دھماکوں کی تفتیش میں اہم پیش رفت، سہولت کار افغان نکلے

پشاور (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پشاور میں ایف سی ہیڈکوارٹرز پر خودکش دھماکوں کی تفتیش میں اہم پیشرفت، تفتیشی حکام کے مطابق خودکش بمباروں کے سہولت کاروں کی نشاندہی ہوگئی ہے۔ تفتیشی حکام کے مطابق خودکش بمباروں کے سہولت کاروں کی نشاندہی کر لی گئی ہے اور انکا تعلق بھی افغانستان سے تھا، خودکش دھماکوں کی تمام منصوبہ بندی افغانستان میں کی گئی تھی۔ واقعے کے بعد دہشتگردوں کے خلاف اہم گرفتاریاں بھی عمل میں لائی گئی ہیں۔ سہولت کاروں کی شناخت کے بعد واقعے کے دیگر پہلوؤں کی تحقیقات تیز کر دی گئی ہیں، یاد رہے کہ 24 نومبر کے حملے میں 3 ایف سی جوان شہید اور 5 زخمی ہوئے تھے جبکہ دہشتگردانہ کارروائی کے دوران 8 شہری بھی زخمی ہوئے تھے۔

پنجاب میں ڈیجیٹل انقلاب کا آغاز ہو چکا، مریم نواز

لاہور (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہاہے کہ پنجاب میں ڈیجیٹل انقلاب کا آغاز ہو چکا ہے، پنجاب ایگریکلچر فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی محض اسٹیل اور سیمنٹ کی بنی عمارت نہیں بلکہ گیم چینجر ہے اور یہ منصوبہ عوامی خدمت کا منہ بولتا ثبوت ہے، اس سے پورا پاکستان مستفید ہوگا، جدید ترین لیب بنانے کا مقصد انصاف اور معیار ہر دہلیز تک پہنچانا ہے، پنجاب ایگریکلچر فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کا خواب شہباز شریف نے بطور وزیراعلی دیکھا، آج تعبیر دیکھ رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پنجاب ایگریکلچر فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مریم نواز

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف

نے کہا کہ پنجاب ایگریکلچر فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کیلئے 42 مشینیں آ چکی ہیں 565 مزید آئیں گی، اگلے مہینے پراسس مکمل ہو جائیگا۔ وزیراعلی نے کہا کہ جدید ترین لیب بنانے کا مقصد انصاف اور معیار ہر دہلیز تک پہنچانا ہے۔ جب شہباز شریف کی وراثت کا کہا جاتا ہے تو میرے لئے میڈل ہے۔ محنت اور میرٹ کا سبق شہباز شریف سے سیکھا۔ محفوظ پنجاب کے تصور کو حقیقی شکل دینے کے لئے 38 اضلاع میں سٹیلائٹ کرائم سین یونٹ قائم کیے جا رہے ہیں۔ پی اے ایف ڈی اے میں کاسمیٹک، آرتھوپیڈک امپلانٹ ٹیسٹنگ، زمین کی زرخیزی اور دیگر امور کی ٹیسٹنگ ممکن ہوگی۔ کھاد، فوڈ، ڈرگ حتی کہ اینیمل فیڈ کی ٹیسٹنگ بھی پی اے ایف ڈی اے میں ممکن ہوگی۔

☆☆☆☆☆

امریکا، ایران مذاکرات، پاکستان مدعو، خطے میں کشیدگی کو کم اور ممکنہ فوجی تصادم کو روکنے کیلئے بات چیت ہوگی

اسلام آباد/دوحہ/تہران (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کے دفتر خارجہ نے ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات میں پاکستان کو شرکت کی دعوت ملنے کی تصدیق کردی۔ ترجمان دفتر خارجہ طاہر حسین اندرابی نے بتایا کہ پاکستان کو امریکا ایران مذاکرات میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ سفارتی ذرائع کے مطابق نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ اسحاق ڈار مذاکرات میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق خطے میں کشیدگی کو کم اور ممکنہ فوجی تصادم کو روکنے کیلئے امریکا ایران مذاکرات جمعہ کو استنبول میں ہو نگے۔ بات چیت میں سعودی عرب، قطر، مصر، عمان اور متحدہ عرب امارات کو بھی مدعو کیا گیا ہے، ایرانی اور امریکی حکام نے برطانوی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ تہران اور واشنگٹن جمعہ کو ترکی میں ایران کے جوہری پروگرام پر تبادلہ خیال کریں گے، صورتحال سے واقف ایک ذریعے کے مطابق ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر، امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور ایرانی وزیرخارجہ عباس عراقچی کے ہمراہ ان مذاکرات میں شرکت کریں گے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انکشاف کیا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان براہِ راست بات چیت جاری ہے تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ کسی معاہدے تک نہ پہنچنے کی صورت میں برے نتائج نکل سکتے ہیں، دوسری جانب ایران کے صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ انہوں نے اپنے وزیرخارجہ کو ہدایت دی ہے کہ دھمکیوں اور غیر معقول مطالبات سے پاک ماحول میں منصفانہ اور برابری کی بنیاد پر مذاکرات کیے جائیں۔ ایرانی سفارتی ذرائع نے بتایا کہ استنبول مذاکرات سے متعلق ایران نہ تو پرامید ہے اور نہ ہی مایوس ہے، بات چیت سے معلوم ہوگا کہ امریکا سنجیدہ اور نتیجہ خیز مذاکرات چاہتا ہے یا نہیں۔ ادھر قطر نے بھی تصدیق کی ہے کہ امریکا ایران کشیدگی میں کمی کیلئے علاقائی کوششیں جاری ہیں اور خطے میں اعلیٰ ترین سطح پر رابطے ہو رہے ہیں، علاوہ ازیں ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان منگل کو ریاض پہنچ گئے ہیں، یہ دو سال سے زائد عرصے میں ان کا پہلا دورہ ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پاکستان اور ترکیہ نے شدید کشیدگی کے باوجود سفارتی کوششوں کے ذریعے ایران کو امریکا سے بات چیت کے لیے راضی کیا۔

☆☆☆☆☆

لانڈھی ایکسپورٹ پروسیسنگ زون میں واقع فیکٹری میں آگ بھڑک اٹھی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) لانڈھی ایکسپورٹ پروسیسنگ زون میں واقع فیکٹری میں آگ بھڑک اٹھی، چیف فائر آفیسر نے آگ کو تیسرے درجے کی آگ قرار دے دیا،ٹریفک جام کی وجہ سے فائر بریگیڈ کی گاڑیاں پھنس گئیں۔تفصیلات کے مطابق لانڈھی ایکسپورٹ پروسسنگ زون میں قائم فیکٹری میں جمعہ کی شب آگ بھڑک اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے شدت اختیار کر لی۔ چیف فائر آفیسر ہمایوں خان نے بتایا آگ کی اطلاع ملنے پر ابتدائی طور پر متعدد فائر ٹینڈر روانہ کیے گئے تاہم آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے اسے تیسرے درجے کی آگ قرار دیکر شہر بھر سے فائر ٹینڈرز اور اسنارکل کو طلب کرلیا گیا ہے۔فائر بریگیڈ حکام کے مطابق جائے وقوعہ پر پہنچنے کے لیے نیشنل ہائی وے ملیر 15 سے قائد آباد جاتے ہوئے جائے فائر ٹینڈر ٹریفک جام میں پھنس گئے جس کی وجہ سے عملے کو جائے حادثہ پر پہنچنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔فائر بریگیڈ حکام کے مطابق آگ پلاسٹک کا سامان بنانے والی فیکٹری میں لگی تھی جس نے پوری فیکٹری کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔مجموعی طور پر 10 فائر ٹینڈرز،3 اسنارکل اور واٹر باؤزر کی مدد سے آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف ہے جبکہ لانڈھی ایکسپوٹ پروسیسنگ زون میں فیکٹری کے اندر آتشزدگی کی اطلاع پر واٹر کارپوریشن کے واٹر ٹینکرز جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ترجمان واٹر کارپوریشن کے مطابق سی ای او واٹر کارپوریشن نے لانڈھی اور شیر پاؤ ہائیڈرنٹس کے انچارجز کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچنے کی ہدایت جاری کر دی جبکہ آتشزدگی پر مکمل قابو پانے تک فائر بریگیڈ کے عملے کو واٹر ٹینکرز کی فراہمی جاری رہے گی، آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے بھی ایکسپورٹ پروسیسنگ زون میں آتشزدگی کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی ڈسٹرکٹ ملیر اور ایس پی ٹریفک کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچنے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ متاثرہ فیکٹری اور اطراف کے علاقوں کو محفوظ بنایا جائے جبکہ فائر بریگیڈ اور ریسکیو رضا کاروں کی بروقت رسائی کے لیے راستہ بھی کلیئر کرایا جائے، فائر بریگیڈ کے مطابق آگ پر چاروں جانب سے قابو پانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ چیف فائر آفیسر ہمایوں خان نے بتایا کہ پلاسٹک فیکٹری میں لگنے والی آگ نے برابر پرانے جوتا فیکٹری کی تیسری منزل کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔واضح رہے کہ گزشتہ برس بھی ایکسپورٹ پروسسنگ زون میں آتشزدگی کے تین بڑے واقعات ہوئے تھے۔فائر بریگیڈ حکام کے مطابق آگ کی اطلاع 8 بجے کے قریب ملی۔حکام کے مطابق ایکسپورٹ پراسیسنگ زون اتھارٹی میں ہر چھ ماہ بعد فائر فائٹنگ کی ٹریننگ کا ایم او یو سائن ہوا تھا۔ایکسپورٹ پراسیسنگ زون کو فائر اینڈ سیفٹی سے متعلق سروے فارمز دیئے گئے۔چار ماہ گزرنے کے باوجود اب تک فائر اینڈ سیفٹی سروے فارمز فائر بریگیڈ حکام تک نہیں پہنچائے گئے۔ایکسپورٹ پراسیسنگ زون میں ایم او یو کے مطابق فائر فائٹنگ کی ٹریننگ کا بھی کو بندوبست نہیں کیا گیا۔ایکسپورٹ پراسیسنگ زون میں تیسرے درجے کی تیسری بڑی آگ لگی ہے۔زون کو 2 فائر ٹینڈرز بھی فراہم کیے گئے ہیں جبکہ 4 ماہ قبل سروے فارم دیئے گئے تھے جو کہ 100 کے قریب تھے لیکن اس میں سے ایک بھی رسپانس نہیں آیا۔فائر بریگیڈ حکام کے مطابق آگ پر کب تک قابو پایا جا سکے گا یہ کہنا قبل از وقت ہے تاہم آگ کی شدت میں کچھ کمی ضرور آئی ہے تاہم مکمل قابو پانے کے بعد ہی کولنگ کا عمل شروع کیا جا سکے گا۔آتشزدگی کی اطلاع پر ڈپٹی میئر کراچی سلمان عبداللہ مراد بھی ایکسپورٹ پروسسنگ زون پہنچ گئے جہاں انھوں نے ریسکیو آپریشن کی نگرانی کی۔اس موقع پر ان کا کہنا تھا کہ کے ایم سی کے فائر فائٹرز ریسکیو آپریشن میں سرگرم ہیں،مختلف شاہراہوں پر احتجاج کے باعث فائر بریگیڈ کے عملے کو مشکلات پیش آئیں جبکہ واٹر کارپوریشن اور دیگر ادارے بھی ریسکیو آپریشن میں تعاون کر رہے ہیں اور کوشش ہے کہ آگ پر جلد قابو پالیا جائے۔آخری اطلاعات آنے تک فائر بریگیڈ کا عملہ آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف تھا۔ترجمان ریسکیو 1122 کے مطابق مشیر وزیر اعلیٰ سندھ برائے بحالیات گیان چند اسرانی کے احکامات اور ڈائریکٹر جنرل ریسکیو 1122 (سندھ) واجد سبغت اللہ مہر کی ہدایات پر چیف آپریٹنگ آفیسر ریسکیو 1122،ڈاکٹر عابد جلال الدین شیخ جائے وقوعہ پر موجودرہ کر ریسکیو آپریشن کی نگرانی کر رہے ہیں۔ڈی آئی جی ٹریفک کراچی مظہر نواز شیخ کی ہدایات پر ڈی ایس پی ایڈمن ٹریفک کاشف ندیم ایکسپورٹ پروسیسنگ زون میں آتشزدگی کے مقام پر پہنچے جہاں وہ ٹریفک کی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔ٹریفک پولیس موقع پر موجود ہے اور ٹریفک کے نظم ونسق کو برقرار رکھنے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ترجمان رینجرز کے مطابق سندھ رینجرز کے جوان بھی ریسکیو آپریشن میں شامل ہیں۔ایس ایس پی ملیر زبیر نذیر شیخ اور ڈپٹی کمشنر ملیر سمیع اللہ شیخ ٹریفک پولیس افسران کے ہمراہ موقع پر موجود ہیں۔انتظامی وسیکیورٹی امور کی نگرانی براہ راست اعلیٰ افسران کی جانب سے کی جا رہی ہے۔پولیس کی نفری نے جائے وقوعہ کو محفوظ بناتے ہوئے ٹریفک کی روانی کو برقرار

رکھا،ٹریفک پولیس کی جانب سے متبادل راستوں کا انتظام بھی کیا گیا۔فائر بریگیڈ اور ریسکیو ٹیموں کی بروقت کارروائی کے بعد آگ پر قابو اور کولنگ کا عمل جاری ہے۔ ایکسپورٹ پراسیسنگ زون میں آگ لگنے کے بعد فائر بریگیڈ کے عملے کے ٹریفک جام میں پھنسنے کے حوالے سے ٹریفک پولیس کا کہنا ہے نیشنل ہائی وے ملیر پر اسلام آباد دھماکے کے تناظر میں ایک مذہبی جماعت کی جانب سے احتجاج کی گیا تھا جس کی وجہ سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی۔احتجاج ختم ہونے کے بعد جب ٹریفک کو چھوڑا گیا تو ٹریفک جام ہوگیا اور گاڑیوں کی طویل قطاروں لگ گئیں جس میں فائر بریگیڈ اور ریسکیو رضا کار بھی پھنس گئے۔پولیس کا کہنا ہے کہ روڈ کو ٹریفک کے لیے کلیئر کر دیا گیا ہے۔فائر بریگیڈ حکام کے مطابق آگ رات 9 بجے کے قریب لگی جس پر تا حال قابو پانے کی کوشش جاری ہیں۔آگ ایک سے دوسری فیکٹری میں پھیلی، تیسری فیکٹری بھی متاثر ہوئی تاہم تیسری فیکٹری محفوظ ہے۔ابتداء میں جس فیکٹری میں آگ لگی وہ 4 ہزار گز پر قائم ہے۔آگ کی شدت میں کچھ کمی آئی ہے۔کے ایم سی فائر بریگیڈ کی ٹیمیں چار اطراف سے فائر فائٹنگ کر رہی ہیں۔متاثرہ عمارت میں روئی اور پلاسٹک موجود ہے۔آگ کی شدت کے باعث شہر بھر سے گاڑیاں منگوائی گئی ہیں۔کے ایم سی کی تین اسنارکلز بھی آپریشن کا حصہ ہیں۔کے ایم سی، نیوی اور ریسکیو 1122 کی 20 سے زائد فائر بریگیڈ کی گاڑیاں ریسکیو آپریشن میں شامل ہیں۔حکام کا کہنا ہے کہ کوشش ہے آگ پر جلد قابو پا لیا جائے۔

☆☆☆☆☆

ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی کا 50 سالہ امریکا روس معاہدہ ختم

اقوام متحدہ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) دنیا بھر میں 80 فیصد سے زیادہ ایٹمی ہتھیاروں کے حامل دو ملکوں امریکا اور روس کے درمیان ایٹمی ہتھیاروں پر کنٹرول کا معاہدہ اپنی مدت پوری کر کے ختم ہوگیا اب یہ دونوں ممالک اوران کے ہمراہی ممالک پہلے سے بھی زیادہ مہلک ایٹمی ہتھیاروں کی ایجاد، ٹیسٹنگ اور استعمال کے لئے آزاد ہیں۔اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے 50 سال سے بھی زیادہ عرصہ قبل ہونے والے ''نیوکلیئر آرمز ٹریٹی'' کی میعاد ختم ہونے پر نئے معاہدہ پر دستخط کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے لمحات میں کہ جب عالمی امن کو خطرات لاحق ہیں تو ایسے وقت میں عالمی امن اور سیکورٹی کے لئے یہ صورتحال بڑی تشویشناک ہے۔موجودہ عالمی صورتحال کے تناظر میں اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کا یہ بیان اور ان مہلک ہتھیاروں کے بارے میں نئے معاہدہ کی فوری ضرورت پر مبنی بیان بالکل درست اور عالمی طاقتوں کی توجہ کا طلب ہے کیونکہ اب نہ صرف امریکا اور روس ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال میں آزاد ہیں بلکہ گزشتہ نصف صدی کے دوران روس، امریکا اور دیگر ایٹمی ممالک نے نئے نئے خاموش تجربات اور تحقیق کے ذریعے جو مزید مہلک اور عام تباہی پھیلانے والے ایٹمی ہتھیار تیار تو کر رکھے ہیں لیکن ان کا اعلان یا اعلانیہ تجربہ اس معاہدہ کی وجہ سے نہیں کیا تھا اس معاہدہ کے ختم ہونے پر نہ صرف امریکا اور روس ان نئے ایجاد کردہ مزید مہلک اور عام تباہی کے ہتھیاروں کے تجربات، وجود اور استعمال کا اعلان بھی کر سکتے ہیں۔روس کے صدر پیوٹن نے یوکرین کے خلاف نیوکلیئر ہتھیاروں کے استعمال کی دھمکی دے دی ہے جبکہ امریکی صدر ٹرمپ اپنے پہلے دور صدارت کے دوران پی ٹی آئی کے سربراہ اور پاکستانی وزیراعظم سے وائٹ ہاؤس میں 22 جولائی 2019ء کو ملاقات کے دوران اپنے ریمارکس میں ایک ایسے ہتھیار کا ذکر کیا تھا جس ایک ہتھیار کا استعمال پورے افغانستان کو مکمل طور پر تباہ کرنے کی طاقت کا حامل تھا صرف یہی نہیں بلکہ میعاد پوری کر کے ختم ہونے والے ایٹمی ہتھیاروں کے معاہدہ کے دوران اس عرصہ میں بھارت اور پاکستان بھی ایٹمی طاقت حاصل کر چکے ہیں بلکہ خطے کی کشیدہ صورتحال کے باعث ایٹمی ہتھیاروں اور میزائلوں کے میدان میں نت نئے تجربات اور دعوے بھی سننے اور دیکھنے میں آرہے ہیں۔

دہشت گردوں کو دہشت گرد کہا جائے،رانا ثناءاللہ

مشیر وزیراعظم،سینیٹر رانا ثناءاللہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سینیٹ میں بلوچستان میں حالیہ دہشتگردی کے واقعات کی بھرپور مذمت کی گئی' وزیراعظم کے مشیر سینیٹر رانا ثناءاللہ نے کہا ہے کہ کسی اگر مگر کے بغیر دہشت گردوں کو دہشت گرد کہا جائے' بلوچستان میں کوئی ناراض نہیں' بلوچستان سے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی۔

☆☆☆☆☆

اسلام آباد، خودکش دھماکا، 31 شہید، 170 زخمی، نماز جمعہ کے دوران مسجد کے گیٹ پر حملہ آور نے خود کو اڑا لیا

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں مسجد و امام بارگاہ کے اندر خودکش دھماکے کے نتیجے میں 31 افراد شہید اور 170 سے زائد زخمی ہو گئے، نماز جمعہ کے دوران مسجد میں داخلے سے روکنے پر حملہ آور نے خود کو گیٹ پر اڑا لیا، دہشت گرد پر رضا کاروں کی فائرنگ، گولی ران میں لگی وہ گر پڑا، ساتھی نے فائر کھولا تو دہشت گرد پھر کھڑا ہوا اور گیٹ سے مسجد کے صحن میں گھس گیا، عینی شاہدین کے مطابق پہلی رکعت کے سجدے میں جاتیہی دھماکا ہوا، ایک حملہ آور فرار ہوگیا، دھماکے کے بعد ہر طرف لاشیں بکھری پڑی اور خوفناک تباہی کے مناظر تھے، زخمیوں کی اسپتالوں میں آمد کے ساتھ ہی سینکڑوں خواتین و حضرات اسپتالوں میں پہنچ گئے اور ایک دوسرے سے گلے مل کر بین کرتے رہے، زخمیوں میں بعض کی حالت نازک، ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے، وفاقی دارالحکومت کے پولی کلینک، پمز اور سی ڈی اے ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ کر کے عملے کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئیں، دارالحکومت میں 2008 کے بعد کی یہ بدترین دہشت گردی ہے، وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کا کہنا ہے کہ امام بارگاہ و مسجد خدیجہ الکبریٰ پر حملہ آور کی شناخت، افغان شہری نہیں لیکن کئی بار افغانستان سفر کر چکا ہے، وزیر اعظم شہباز شریف نے خودکش حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ واقعے کی مکمل تحقیقات کی جائے۔، داعش نے حملے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے، تفصیلات کے مطابق وفاقی دارالحکومت کے تھانہ شہزاد ٹاؤن کے علاقے میں امام بارگاہ میں نماز جمعہ کے دوران خودکش دھماکہ کے نتیجے میں 31 افراد جاں بحق اور 170 زخمی ہوگئے ہیں، تمام زخمیوں کو ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے، پمز اور پولی کلینک میں زیر علاج 16 زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ مرنے والوں میں آئی جی اسلام آباد علی ناصر رضوی کا ایک فرسٹ کزن بھی شامل ہے جبکہ انکل بھی زخمی ہیں، وفاقی دارالحکومت کے علاقے ترلائی کلاں کے غازی شاہ امام روڈ پر امام بارگاہ خدیجہ الکبریٰ کے گیٹ پر خودکش حملہ آور کو روکا گیا تو اس نے خود کو دھماکے سے اڑا دیا، لاشوں اور زخمیوں کو پمز اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق خارجی خودکش کا تعلق فتنہ الخوارج سے تھا۔ ضلعی انتظامیہ نے 31 افراد جاں بحق اور 170 زخمی ہونے کی تصدیق کر دی ہے، جڑواں شہروں کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے راولپنڈی کی ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ دھماکہ کے متاثرین کے معاملے میں اسلام آباد انتظامیہ سے معاونت کی جائے، مسجد میں دھماکا کی اطلاع ملتے ہی پولیس نفری اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کا عملہ فوری طور پر موقع پر پہنچ علاقے کا محاصرہ کر لیا ہے اور موقع سے شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف وزیر داخلہ محسن نقوی نے امام بارگاہ پر خودکش دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے شہادتوں پر افسوس کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی ہے۔ وزیر اعظم نے وزیر داخلہ محسن نقوی سے ملاقات کر کے واقعہ کی تحقیقات کر کے فوری طور پر ذمہ داران کے تعین کی ہدایت کی ہے۔ 4 ڈیڈ باڈیز اور 12 زخمیوں کو پولی کلینک منتقل کیا گیا جبکہ 22 نعشیں اور 147 زخمی پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، 4 زخمی بے نظیر بھٹو ہسپتال راولپنڈی منتقل کئے گئے تھے جن میں سے ایک جانبر نہ ہو سکا، پولیس ذرائع کے مطابق 5 نعشیں قومی ادارے صحت کے ہسپتال منتقل کی گئی تھیں۔ ڈپٹی کمشنر عرفان میمن پمز میں لمحہ بالمحہ صورت حال سے اعلیٰ حکام کو آگاہ کرتے رہے، پمز کے مردہ خانے میں نعشیں رکھنے کی جگہ کم پڑنے پر قابل شناخت افراد کی نعشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے وفاقی دارالحکومت کے ہسپتالوں میں ہنگامی حالت کا اعلان کر کے ڈاکٹروں، نرسوں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی چھٹیاں منسوخ کر دی ہیں۔ وفاقی دارالحکومت کے امام بارگاہ میں خودکش دھماکہ کر کے درجنوں افراد کی شہادت اور زخمی کرنے کا موجب بننے والے بمبار کی شناخت کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق خودکش بمبار نے افغانستان سے دہشتگرد کارروائیوں کی تربیت حاصل کی اور متعدد بار افغانستان کا سفر کر چکا ہے۔ حکومتی ذرائع نے بتایا کہ افغانستان میں موجود مختلف دہشتگرد گروہ طالبان رجیم کی سرپرستی میں خطےکی سلامتی کیلئے خطرہ ہیں، پاکستان میں ہر دہشتگردانہ کارروائی کے پس پشت افغانستان اور بھارت کا گٹھ جوڑ ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق خودکش حملہ آور کی شناخت نادرا کے ریکارڈ سے کی گئی، خودکش حملہ آور کا تعلق پشاور سے اور عمر 32 سال ہے۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ دھماکے سے پہلے فائرنگ کی آوازیں بھی آئیں، دھماکے کے بعد پولیس اور فوج کے دستوں اور رینجرز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ تمام زخمیوں کو پمز اور پولی کلینک اسپتال منتقل کر دیا گیا، تمام اسپتالوں میں ہنگامی صورتحال نافذ کر دی گئی۔ ایک عینی شاہد ایک نمازی کے مطابق 'نمازی پہلی رکعت پڑھ کر سجدے میں گئے تو دھماکہ ہوا۔ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ ہر طرف چیخ و پکار شروع ہوگئی۔ ہر طرف دھواں پھیل

گیا تھا۔' اسلام آباد کے علاقے ترلائی کی امام بارگاہ میں خودکش دھماکے میں زخمی ہونے والے زاہد علی نے میڈیا کو بتایا کہ امام بارگاہ میں نماز ایک بجے شروع ہوئی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ 'میں آخری صفوں میں کونے پر کھڑا تھا۔ میں بے ہوش ہو گیا تھا اور اب مجھے ہوش آیا۔' زاہد علی کے ساتھ موجود ان کے ایک کزن جواد خان کا کہنا تھا کہ وہ دونوں اکٹھے نماز پڑھنے گئے تھے جبکہ اُنھیں وضو کی وجہ سے دیر ہو گئی تھی۔ 'میں جب وضو کر کے آیا تو اس وقت نمازی سجدے میں چلے گئے تھے۔ اس وقت میں نے دیکھا کہ خودکش بمبار نے گیٹ پر موجود گارڈ پر فائرنگ کی اور وہ اندر داخل ہوا اور خود کو دھماکے سے اڑا دیا۔' جواد خان کا کہنا تھا کہ اس موقع پر مزید فائرنگ بھی ہوئی تھی۔ ایک اور عینی شاہد محمد کاظم نے پمز ہسپتال کے باہر میڈیا کو بتایا کہ وہ دوپہر ایک بجے کے قریب مسجد پہنچے اور امام کے پیچھے ساتویں یا آٹھویں صف میں موجود تھے۔ انہوں نے بتایا، نماز کے دوران جیسے ہی ہم پہلے رکوع میں گئے، اچانک فائرنگ کی آوازیں آئیں اور اسی حالت میں ایک زوردار دھماکا ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ دھماکا اس قدر شدید تھا کہ مسجد کی چھت سے ملبہ نیچے گرا اور کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ جب وہ باہر نکلے تو ہر طرف لاشیں بکھری پڑی تھیں۔ ایک اور عینی شاہد عمران محمود نے بتایا کہ خودکش حملہ آور اور اسکے ساتھی کا مسجد کے حفاظتی رضا کاروں کے ساتھ مقابلہ ہوا۔ عمران کے مطابق حملہ آور آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ ہمارے ایک زخمی رضا کار نے پیچھے سے اس پر گولی چلائی جو اس کی ران میں لگی۔ وہ گرا لیکن پھر اٹھ کھڑا ہوا، جبکہ اس کے دوسرے ساتھی نے رضا کاروں پر فائرنگ شروع کر دی۔ اس دوران حملہ آور نے گیٹ پر چھلانگ لگائی اور خود کو دھماکے سے اڑا لیا۔ دوسری جانب وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ خودکش حملہ آور کو امام بارگاہ کی اگلی صفوں تک پہنچنے سے روکا گیا تو اس نے فائرنگ شروع کر دی، حملہ آور نے گیٹ پر ہی دھماکہ کر دیا، خودکش حملہ آور کی شناخت ہو گئی ہے، تمام ریسکیو ادارے 10 سے 12 منٹ کے اندر جائے وقوعہ پر پہنچے، یہ دہشت گرد اللہ کی راہ میں نہیں ڈالرز کی خاطر دھماکے کرتے ہیں، جتنے زیادہ لوگوں کی اموات ہونگی اتنے زیادہ ڈالر ان لوگوں کو ملتے ہیں۔ جمعہ کی شام یہاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تفتیش جاری ہے اور ان کے سہولت کاروں تک پہنچا جا رہا ہے، انشاء اللہ 72 گھنٹوں کے اندر ہم ان تمام ہینڈلرز اور اس واقعے میں ملوث افراد کے بارے میں تفصیلی رپورٹ وزیر اعظم کے حکم پر پیش کر دیں گے۔ وزیر مملکت داخلہ کہا کہ یہ سکیورٹی کی ناکامی نہیں ہے، یہ ایک ردعمل ہے کیونکہ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن ریاست ہیں اسی لیے ہم پر حملے کیے جا رہے ہیں، وہ صرف اس دیوار کو کمزور کرنا چاہتے ہیں اور وہ دیوار 'پاکستان' ہے۔ اگر یہ دیوار کمزور ہوئی تو یہ آگ ہماری سرحدوں تک نہیں رکے گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام سکیورٹی ادارے اپنا اپنا کام کر رہے ہیں، اس کارروائی کے بعد خودکش بمبار کی شناخت ہو چکی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان تب ہی محفوظ ہوگا جب ہم پورے پاکستان کو محفوظ کریں گے، اسلام آباد کی سرحدیں خیبر پختونخوا سے لگتی ہیں اور یہ ایک بہت لمبی سرحد ہے۔ اسلام آباد پاکستان کا پہلا شہر ہے جو 'سیف سٹی' سے آگے بڑھ کر اب 'اسمارٹ سٹی' بننے جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں مصطفیٰ کمال کا کہنا تھا کہ حکومت زخمیوں کے علاج معالجے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور متاثرہ افراد کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود صورتِ حال کی نگرانی کر رہے ہیں۔

بلوچ عوام کی مدد سے پراکسی جارحیت میں افغانستان اور بھارت کو شکست دینگے، خواجہ آصف

وزیر دفاع خواجہ آصف

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) قومی اسمبلی نے بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کی لہر کے خلاف جامع قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی ہے، جس میں ریاست نے دہشت گردوں اور ان کے بیرونی سرپرستوں کے خلاف زیرو ٹالرنس اور فیصلہ کن کارروائی کا دوٹوک اعلان کیا ہے جبکہ وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشتگردی کا بھرپور جواب دیا جائے گا، بلوچ عوام کی مدد سے پراکسی جارحیت میں بھارت اور افغانستان کو شکست دیں گے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ جنگ میں شکست کے بعد بھارت پراکسیز کے ذریعے پاکستان کے خلاف جارحیت کر رہا ہے' بلوچ عوام کی مدد سے ہم اس پراکسی جارحیت میں افغانستان بھارت کو شکست دیں گے۔

☆☆☆☆☆

سانحہ اسلام آباد، بھارتی فنڈنگ اور سرپرستی، ہر قسم کی دہشت گردی فنڈنگ انڈیا سے، پہلے 5 سو اب 15 سو ڈالر دیئے جاتے ہیں، وزیر داخلہ

اسلام آباد، راولپنڈی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ بھارت پس پردہ رہ کر پاکستان میں دہشت گردی کے نیٹ ورک آپریٹ کر رہا ہے، بھارتی فنڈنگ اور سرپرستی، ہر قسم کی دہشت گردی فنڈنگ انڈیا میں، پہلے 5 سو اب 15 سو ڈالر دیئے جاتے ہیں، ہم حالت جنگ میں ہیں، شہری بھی مدد کریں تو فائدہ ہوگا، 21 دہشت گرد تنظیمیں افغانستان سے آپریٹ ہو رہی ہیں، دعوے سے کہتا ہوں ایک دھماکا ہوا لیکن 99 دھماکے روکے بھی ہیں، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا تارڑ نے کہا ''یہ جو دہشت گردی واپس آئی ہے، اسکے پیچھے PTI ہے''، آج ہم طالبان خان کی سوچ کا خمیازہ بھگت رہے ہیں، دوسری جانب دہشت گردوں کیخلاف کراچی سے پشاور تک آپریشن شروع کر دیا گیا، سیکورٹی ذرائع کے مطابق اسلام آباد میں خودکش حملہ کرنے والے دہشت گرد کے افغان ماسٹر مائنڈ سمیت 4 سہولت کاروں کو گرفتار کرلیا گیا ہے، انٹیلی جنس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے سہولت کاروں کی گرفتاری کیلئے پشاور اور نوشہرہ میں چھاپے مارے، جس میں ایک اے ایس آئی شہید جبکہ تین زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد کے علاقے ترلائی کلاں میں خودکش حملہ کرنے والے دہشت گرد کے 4 سہولت کار گرفتار کر لیے گئے۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ آپریشنز ٹیکنیکل اور ہیومن انٹیلی جنس کے نتیجے میں کیے گئے، خودکش حملے کا داعش افغانی ماسٹر مائنڈ بھی گرفتار کرلیا گیا۔ سیکورٹی ذرائع کی جانب سے مزید بتایا گیا کہ حملے کی منصوبہ بندی، تربیت اور ذہن سازی

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی

افغانستان میں داعش نے کی، افغان طالبان کی سرپرستی میں داعش اور دیگر دہشت گرد تنظیمیں خطے اور عالمی امن کیلئے بڑا خطرہ ہیں۔ دریں اثناء وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ اسلام آباد خودکش حملےکی ساری پلاننگ داعش افغانستان نےکی، حملےکا ماسٹر مائنڈ ہماری حراست میں ہے، سی ٹی ڈی نے واقعے سے منسلک تمام افراد کو پکڑ لیا ہے۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ دہشت گردوں کو تمام ٹارگٹ بھارت دے رہا ہے اور پوری فنڈنگ کر رہا ہے، بھارت نے مئی کی شکست کے بعد اب دہشت گردی کیلئے بجٹ تین گنا بڑھا دیا ہے، یہ دہشت گردوں کا دس گنا بجٹ کر دیں ہم اس کو روکیں گے۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ نوشہرہ اور پشاور میں 4 سہولت کار گرفتار کیے گئے، سی ٹی ڈی خیبرپختونخوا نےگرفتاری میں مدد کی، ماسٹر مائنڈ کا تعلق کالعدم داعش سے ہے اور ہماری حراست میں ہے۔

☆☆☆☆☆

ایران امریکا کشیدگی، کوشش ہے مذاکرات سے خطے میں منڈلاتے خطرات ختم ہوجائیں، وزیراعظم

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے ملک سے دہشتگردی کے خاتمے کیلئے حکومت کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری قوم بلوچستان میں دہشت گردی پر سوگوار ہیا اور اپنی افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے، فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان ملکی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں، ایران امریکا کشیدگی صورتحال میں کوشش ہے کہ مذاکرات سے خطے میں منڈلاتے خطرات کم ہو جائیں، وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سے ملاقات مفید رہی، میں نے پہلے بھی وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا کو مکمل تعاون کا یقین دلایا تھا، ملکی مفاد سب سے مقدم ہے، سیاسی وابستگی سے بالاتر ہوکر مسائل پر قابو پانا ہے، کھیل میں سیاست بالکل نہیں ہونی چاہئے، بنگلہ دیش کے ساتھ کھڑے ہیں، پاکستانی قوم کشمیری عوام کی حق خودارادیت کی منصفانہ جدوجہد میں ساتھ ہے۔ بدھ کو وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ بلوچستان میں فتنہ الخوارج، فتنہ الہندوستان نے دہشت گرد حملہ کیا، ہماری بہادر افواج نے دہشت گردوں کو بھرپور جواب دیا، جوابی کارروائی میں 180 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ ہمارے 17 جوان اور 31 شہری شہید ہوئے جن میں پانچ خواتین و بچے بھی شامل ہیں۔

☆☆☆☆☆

18 ویں ترمیم کے وسائل صوبائی حکومت کو مل گئے، شہریوں کو منتقل نہ ہوئے، مصطفیٰ کمال

وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)ایم کیوایم پاکستان کے سنیئر مرکزی رہنماوفاقی وزیرصحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ اٹھارویں ترمیم کے وسائل صوبائی حکومت کومل گئے شہریوں کو منتقل نہ ہوئے، ہماری آئینی ترامیم کی مخالفت کی جائے گی تو ایم کیوایم بھی اٹھارویں ترمیم کی مخالفت کرے گی۔ لیاقت آباد میں جلسے سے خطاب کررہے تھے۔ مصطفیٰ کمال نے مزید کہا کہ ایم کیوایم نے اٹھارویں ترمیم کی حمایت کی تھی مگر اختیارات عوام تک نہیں پہنچے۔مگر شہری سندھ کے عوام پر ظلم ہوا، اگر اختیارات گلی کوچوں تک منتقل نہیں کئے جائیں تو 18 ویں ترمیم قابل قبول نہیں، ایم کیوایم پاکستان اس کے خاتمے کا مطالبہ کرے گی۔ ہماری آئینی ترامیم کی مخالفت کی جائے گی تو ایم کیوایم بھی اٹھارویں ترمیم کی مخالفت کرے گی۔ہم ایسی اٹھارویں ترمیم اورحکومت کونہیں مانتے،پیپلز پارٹی ہماری آئینی ترمیم کی مخالفت کرنا بند کریں،پیپلز پارٹی کی حکومت ہمیں گننے کو ہمارے وجود کوتسلیم کرنے کے لئے تیارنہیں ہیگنتی صحیح ہو جائے تو کراچی ساڑھے تین کروڑ سے کم نہیں، حیدرآباد کی آبادی چالیس لاکھ نکلے گی ان کو پتہ ہے صحیح گن لیا تو کراچی اورحیدرآباد کی سیٹیں بڑھ جائیں گی، یہ ایم کیو ایم عزیز آباد کی نہیں یہ لیاقت آباد اورسہراب گوٹھ کی این کیوایم ہے،تم ایم کیوایم کوصرف ڈسٹرکٹ سینٹرل کی جماعت بنانے کوشش کامیاب نہیں ہوگی، خاموش ایم کیوایم کو ہرگز کمزور نہ سمجھا جائے جس دن ہم نے قانون اپنے ہاتھ میں لیا سر چھپانے کی جگہ نہیں ملے گی ،ہم آئین قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے آواز لگا رہے ہیں، ورنہ پورا کراچی سڑکوں پر کھڑا ہوسکتا ہے، آخرکب تک ہمارے بچے گٹر میں گر کے، شاپنگ سینٹرز میں جل کے اورڈمپروں کے نیچے کچل کر مرتے رہیں گے۔ مصطفیٰ کمال نے حیدرآباد، میرپورخاص، سکھر، نواب شاہ اور کراچی کے حلقہ بندیوں کے نظام پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس کے ذریعے مہاجر ووٹ اور شہری نمائندگی کو نا صرف محدود کیا گیا بلکہ ہمارے ووٹوں کوٹکڑے ٹکڑے کیا گیا۔ اب ایم کیوایم صرف مہاجروں کی جماعت نہیں رہی بلکہ ہرقومیت کی آواز بن چکی ہے۔ ہرڈسٹرکٹ میں ایم کیوایم کا پرچم بلند ہوچکا۔انہوں نے عوامی حقوق کی جدوجہد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کراچی کے شہری پانی، بجلی، گیس، روزگار اورتعلیم سمیت متعدد مسائل کا سامنا کررہے ہیں۔ تین کروڑ کی آبادی میں ہرگھر کی شکایت ہے اورحکمران شہریوں کے مسائل پر خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ماضی میں ادارے بدعنوانی کی نذر رہوئے، اب کرپشن اورمیرٹ کی خلاف ورزی کی گنجائش نہیں، وزیراعظم

لاہور(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ماضی میں ادارے بدعنوانی کی نذر ہوئے، اب کرپشن اور میرٹ کی خلاف ورزی کی گنجائش نہیں، جس طرح ہم نے ملک کو بحرانوں سے نکال کرترقی کی راہ پرگامزن کیا، اسی طرح ملک کے کونے کونے میں عوامی منصوبوں کے جال بچھائے جارہے ہیں، اتھارٹی خطے میں سینٹرآف ایکسیلنس بنے گی، چاول کی برآمد کے حوالے سے شکایت پر اس ادارے کا سارا عملہ تبدیل کر کے ان کو سرپلس پول بھیج دیا۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے پنجاب ایگری کلچرفوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔تقریب میں 20 ممالک کے سفارتکاروں نے شرکت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ عوامی خدمت ہمارانصب العین اورشفافیت کے فروغ کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال وقت کی اہم ضرورت ہے، کرپشن اور میرٹ کی خلاف ورزی کی کوئی گنجائش نہیں، پنجاب ایگریکلچرفوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی حفظان صحت کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے اسٹیٹ آف دی آرٹ منصوبہ ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، ملک کے جس کونے میں بھی جائیں عوامی خدمت کے منصوبوں پر مسلم لیگ (ن) کی ہی مہرنظر آئے گی۔انہوں نے کہا کہ پنجاب ایگریکلچر،فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کا منصوبہ عوام کی بہت بڑی خدمت ہےجس پر میں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نوازاوران کی پوری ٹیم کوخراج تحسین پیش کرتا ہوں،عمارت جوکھنڈرات کی تصویربن گئی تھی، آج یہ جدید مشینری سے لیس ہے۔

صدر الیکٹرانک مارکیٹ کی عمارت میں خوفناک آگ، متعدد گاڑیاں جل گئیں، عمارت سے دھماکوں کی آوازیں

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) صدر النجیبی الیکٹرانک مارکیٹ کی عمارت کے ساتویں منزل پر واقع پارکنگ میں کھڑی گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں متعدد گاڑیاں جل کر خاکستر ہوگئیں آگ کے باعث عمارت میں دھماکوں کی آوازیں بھی سنائی دی گئیں جس سے عمارت اور اطراف میں موجود لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا، بھگدڑ مچ گئی، صدر اور ملحقہ سڑکوں پر بدترین ٹریفک جام ہوگیا، لوگ گھنٹوں ٹریفک میں پھنسے رہے، واقعے کے بعد میئر کراچی، ایس ایس پی ساؤتھ بہروز علی اور ڈی سی ساؤتھ بھی موقع پر پہنچ گئے، فائر بریگیڈ حکام نے موقع پر پہنچ کر طویل جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پالیا خوش قسمتی سے کسی قسم کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تفصیلات کے مطابق صدر النجیبی الیکٹرانک مارکیٹ کی عمارت کے ساتویں منزل پر پیر کی شب تقریباً ساڑھے 7 بجے اچانک آگ بھڑک جو دیکھتے ہی دیکھتے تیز ہوتی چلی گئی اور خوفناک شکل اختیار کرگئی، آگ کے شعلے دور سے دکھائی دے رہے تھے، آتشزدگی کے باعث عمارت میں دھماکوں کی آوازیں بھی سنائی دی گئیں، جس کے باعث عمارت میں واقع آفسز میں موجود افراد عمارت سے باہر نکلنے کے لئے دوڑنے لگے، لوگ عمارت کے دفاتر میں موجود اپنے پیاروں کو فون پر آگ کی اطلاع دیتے ہوئے دیکھائی دئے اور فوری طور پر عمارت سے باہر نکلنے کا کہتے رہے، آگ کے بلند ہوتے شعلوں کو دیکھ کر سڑک پر لوگوں نے اپنی موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں کھڑی کرکے موبائل سے ویڈیوز بنانا شروع کردی، سڑکوں پر موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں کھڑی ہونے کے باعث صدر اور ملحقہ سڑکوں کو بدترین ٹریفک جام ہوگیا، آگ کی اطلاع پر پولیس اور فائر بریگیڈ کی گاڑیوں نے موقع پر پہنچ کر سڑک سے گاڑیوں کو ہٹا کر متبادل روٹس کی جانب روانہ کیا اور سڑک کو خالی کرکے ریسکیو آپریشن کا آغاز کیا گیا۔

☆☆☆☆☆

اپسٹین فائلز کی نئی ریلیز میں مسک، ممدانی کی والدہ و دیگر بااثر شخصیات شامل

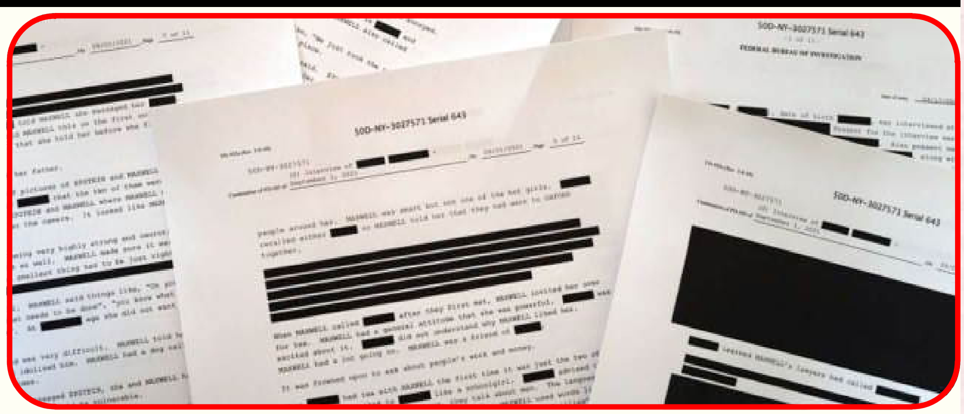

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) اپسٹین فائلز کی نئی ریلیز میں مسک، ممدانی کی والدہ و دیگر بااثر شخصیات شامل، دوسرے سلسلے میں 35لاکھ سے زائد دستاویزات جاری، 35لاکھ دستاویزات، 1 لاکھ 80ہزار تصاویر، 2ہزار ویڈیوز شامل، ایلون مسک کی جزیرے کے دورے کی تردید، میرا نائر کی 2009 آفٹر پارٹی میں شرکت کا ذکر، بل گیٹس سے منسوب ای میلز پر تنازع، ٹیم کی جانب سے تردید، فائلز میں پرنس اینڈریو، سارہ فرگوسن اور رچرڈ برانسن سمیت کئی نمایاں ناموں کے ساتھ ای میل رابطے شامل، اپسٹین کی موت، جیل میں حالات اور اس کی ساتھی غزلین میکسویل کی تحقیقات سے متعلق مواد موجود ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اپسٹین فائلز کی دوسری لہر میں کئی نمایاں شخصیات کے نام سامنے آئے ہیں، جن میں ایلون مسک اور نیویارک کے میئر ظہران ممدانی کی والدہ و فلم ساز میرا نائر شامل ہیں۔ دستاویزات کے مطابق میرا نائر 2009 میں گھسلین میکسویل کے گھر ہونے والی ایک آفٹر پارٹی میں شریک تھیں، جس میں بل کلنٹن اور جیف بیزوس بھی موجود تھے، تاہم ممدانی نے اس پر تبصرہ نہیں کیا۔ فائلز میں یہ بھی بتایا گیا کہ ایلون مسک نے 2014 میں اپسٹین کے جزیرے کے دورے کی کوشش کی تھی، مگر وہاں جانے کا کوئی ریکارڈ نہیں۔ مسک نے الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے دعوتیں مسترد کیں اور ای میلز کو غلط معنی پہنائے جاسکتے ہیں۔ مزید یہ کہ بل گیٹس سے منسوب ای میلز میں ایک مبینہ واقعہ بیان کیا گیا ہے جس میں اپسٹین سے خفیہ طور پر ادویات حاصل کرنے کی درخواست کا ذکر ہے، تاہم گیٹس کی ٹیم نے ان دعوؤں کو مکمل طور پر جھوٹا قرار دیا۔ امریکی محکمہ انصاف نے شفافیت قانون کے تحت مجموعی طور پر 60 لاکھ سے زائد فائلیں جاری کیں اور حساس تصاویر ہٹادی گئیں۔

☆☆☆☆☆

موجودہ چیئرمین کی قیادت میں نیب کی 62 کھرب 13 ارب کی ریکارڈ وصولی

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وسیع البنیاد قومی احتساب بیورو (نیب) نے سال 2025 کی اپنی سالانہ کارکردگی رپورٹ جاری کر دی، ڈپٹی چیئرمین نیب سہیل ناصر، پراسیکیوٹر جنرل احتشام قادر شاہ، ڈائریکٹر جنرل امجد مجید اولکھ نے نیب کی کارکرگی میڈیا نمائندوں کو بریفنگ دیتے ہوئیکہا کہ موجودہ چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) نذیر احمد کی قیادت میں نیب نے 6213 ارب روپے (62 کھرب 13 ارب روپئے) کی ریکارڈ ریکوری کی جو کہ 1999 میں بیورو کے قیام سے اب تک کی سب سے بڑی سالانہ رقم ہے، نیب اس وقت ملک بھر میں 179 میگا کرپشن کیسز کے خلاف تحقیقات کر رہا ہے جبکہ 362 کرپشن کیسز انکوائری پروسیس میں ہیں، گزشتہ تین سالوں میں نیب کی براہ راست اور بالواسطہ مجموعی ریکوری 11524 ارب (115 کھرب 24 ارب) روپے یعنی تقریباً 41 ارب ڈالر تک پہنچ گئی جس میں سے نصف سے زائد رقم صرف سال 2025 میں حاصل کی گئی، یہ کارکردگی گزشتہ 23 سالوں کی مجموعی ریکوری سے 13 گنا زیادہ ہے، اس کامیابی میں سب سے اہم حصہ 29 لاکھ 80 ہزار ایکڑ غصب شدہ سرکاری اور جنگلاتی اراضی کی واپسی ہے جس کی مالیت تقریباً 59 کھرب 80 ارب (5980 ارب) روپے ہے۔ علاقائی سطح پر نیب سکھر نے 3730 ارب (37 کھرب 30 ارب) روپے مالیت کی 16 لاکھ 30 ہزار ایکڑ اراضی واگزار کرائی جبکہ نیب بلوچستان نے 13 کھرب 74 ارب (1374 ارب) روپے مالیت کی 10 لاکھ ایکڑ اور نیب ملتان نے 653.97 ارب روپے مالیت کی 3 لاکھ ایکڑ سے زائد زمین واگزار کرائی۔

ازبکستان سے 29 معاہدے، تجارتی حجم 2 ارب ڈالر تک لے جانے اور مختلف شعبوں میں تعاون کا ایکشن پلان بنانے پر اتفاق

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان اور ازبکستان کا دوطرفہ تجارتی حجم پانچ سال میں دو ارب ڈالر تک بڑھانے پر اتفاق، مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کے لیے ایکشن پلان مرتب کرنے کا فیصلہ، تجارت، آئی ٹی، زراعت، غذائی تحفظ، کان کنی، عوامی رابطے، دفاعی تعاون، ماحولیاتی تبدیلی، کھیل و ثقافت، ادویہ سازی، انسداد منشیات اور دیگر شعبوں میں تعاون کے 29 معاہدوں اور ایم او یوز پر دستخط کر دیئے، اس میں کراچی، گوادر اور پورٹ قاسم بندرگاہوں پر کارگو کنٹینر کا معاہدہ بھی شامل ہے، ازبک صدر شوکت مرزائیوف اور وزیراعظم شہباز شریف نے مشترکہ اعلامیہ کے علاوہ باہمی تجارتی حجم کو 2 ارب ڈالر تک بڑھانے کیلئے دوطرفہ پروٹوکول پر بھی سائن کئے، دونوں رہنماؤں کے درمیان انفرادی ملاقات ہوئی اور اس کے بعد وفود کی سطح پر مذاکرات ہوئے، جس کے بعد دونوں رہنماؤں نے اسلام آباد میں تاشقند اسٹریٹ اور بابر پارک کی یادگاری تختیوں کی نقاب کشائی کی۔ شہباز شریف کا کہنا ہے کہ پانچ سالہ پلان کے تحت تعاون کی نئی راہیں تلاش کی جائیں گی جبکہ شوکت مرزائیوف نے کہا کہ عالمی اور علاقائی امور پر مل کر آگے بڑھنے کے لیے پرعزم ہیں، علاوہ ازیں نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے بھی ازبک صدر سے ملاقات کی جبکہ شوکت مرزائیوف اور شہباز شریف نے پاک ازبک دوطرفہ تعلقات میں مثبت پیش رفت کو سراہتے ہوئے ازبکستان افغانستان پاکستان ریلوے منصوبہ کو وسطی ایشیا اور پاکستانی سمندری بندرگاہوں کے درمیان علاقائی روابط کا ایک اہم محرک قرار دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان اور ازبکستان نے دوطرفہ تجارت کا حجم پانچ سال میں دو ارب ڈالر تک بڑھانے پر اتفاق کرتے ہوئے مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کے لیے ایکشن پلان مرتب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ دوطرفہ تجارت میں اضافے کا پروٹوکول معاشی تعاون کے لیے اہم سنگ میل ہے، پانچ سالہ پلان کے تحت تعاون کی نئی راہیں تلاش کی جائیں گی، علاقائی روابط کے فروغ کے حوالے سے مکمل تعاون کے لیے پرعزم ہیں، قریبی روابط کے ذریعے تعاون کو عملی شکل دیتے ہوئے آگے بڑھنا ہے، پیس بورڈ غزہ میں امن کی بحالی اور تعمیر نو کے لیے اہم فورم ہے، پرامید ہیں کہ غزہ میں امن لوٹے گا اور مسئلہ حل ہوگا، کشمیر اور فلسطین کے مسائل کا حل دیرپا امن کیلئے ضروری ہےجبکہ ازبکستان کے صدر شوکت مرزائیوف نے کہا ہے کہ پاکستان ازبکستان کا قریبی دوست اور باعتماد شرکت دار ہے، عالمی اور علاقائی امور پر مل کر آگے بڑھنے کے لیے پرعزم ہیں، مستقبل میں بھی قریبی روابط یقینی بنائیں گے۔ جمعرات کو یہاں پاکستان اور ازبکستان کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے مفاہمت کی یادداشتوں اور معاہدوں پر دستخطوں کی تقریب کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ نسٹ اسلام آباد کی طرف سے ازبکستان کے صدر کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری اور پروفیسر شپ دی گئی ہے، پاکستان کا اعلیٰ ترین سول ایوارڈ نشان پاکستان ملنے پر بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

امریکہ میں آبادکاری کے منتظر ہزاروں افغان شہریوں کو افغانستان واپس بھیجنے کا اصولی فیصلہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان میں موجودہ امریکہ میں آبادکاری کے منتظر ہزاروں افغان شہریوں کو افغانستان واپس بھیجنیکا اصولی فیصلہ کیا گیا ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان میں مقیم19 ہزار973افغان شہری امریکہ میں بسنے کیانتظار میں ہیں تاہم امریکہ کی جانب سے افغانستان میں طالبان حکومت آنے کے 4 سال سے زائد عرصے کیبعد بھی افغان شہریوں کی آبادکاری ممکن نہیں بناسکا جس کی وجہ سے انہیں واپس افغانستان بھجوایا جائے گا۔ذرائع کے مطابق پاکستان کی جانب سے افغان شہریوں کو واپس اپنے ملک بھجوانیکا عمل شروع کیا جائے گا-ذرائع کا کہنا ہے کہ وفاقی وزارت داخلہ نیاافغان شہریوں کی واپسی کیلیئیصوبوں کو آگاہ کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔تمام صوبائی چیف سیکریٹریز بشمول آزاد کشمیر، گلگت بلتستان، تمام صوبوں، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور اسلام آباد کیپولیس آئی جیز کو خط بھیجا جائے گا جبکہ وفاقی وزارت داخلہ چیف کمشنر اسلام آباد کو بھی خط بھجوائے گی۔افغانستان میں 2021 میں طالبان کی حکومت آنیکیفوری بعدزیادہ تر ممالک نے اپنے افغان سفارت خانے بند کردیے تھےجس کے نتیجے میں بہت سے افغان مہاجرین کو پاکستان میں ٹھہرایا گیا جبکہ اسلام آباد میں ان کے سفارت خانے ان کے مقدمات پر کارروائی کر رہے تھے۔بہت سے افغان جن سے نقل مکانی کا وعدہ کیا گیا تھا وہ غیرملکی حمایت یافتہ حکومت میں شامل تھے اور طالبان حکام کی جانب سے انتقامی کارروائیوں سیخوفزدہ تھے۔امریکہ نے افغانستان میں طالبان کے برسراقتدار آجانیکے بعد ہزاروں افغانی شہریوں کو وہاں سے نکال لیا تھا جنھوں نے ان کے لیے کام کیا تھا اور افغانستان کی نئی حکومت کے ہاتھوں انہیں انتقام کا نشانہ بنائے جانے کا اندیشہ تھابعدازاں امریکہ نے25 ہزار سے زائد افغان شہریوں کو امریکا میں منتقلی اور آبادکاری کے عمل کے تحت خطوط جاری کیے تھے اور ان کے ناموں سے پاکستانی حکام کو آگاہ کیا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆

نیٹ میٹرنگ ختم، بلنگ شروع، سولر صارفین کو یونٹ کی قیمت دینی ہوگی، یونٹ کے بدلے یونٹ کی فراہمی نہیں ہوگی، نیپرا

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان میں نیٹ میٹرنگ کا خاتمہ‘نیٹ بلنگ کے نئے نظام کا آغاز کردیا گیا۔نیپرا نے نیٹ میٹرنگ ریگولیشنز 2026ء کا نوٹیفکیشن جاری کردیا جس کے مطابق صارفین کو اب یونٹ کی قیمت ادا کرنی ہوگی‘ یونٹ کے بدلے یونٹ کی فراہمی ختم کردی گئی ہے‘نیشنل گرڈ کو اضافی بجلی کی فراہمی پر صارفین کو سہ ماہی بنیادوں پر ادائیگی کی جائے گی‘ نیٹ میٹرنگ کیلئے معاہدے کی مدت5 سال تک محدود کردی گئی‘ معاہدہ ختم ہونے کے بعد مزید پانچ سال کی تجدید ممکن ہوگی‘ نئے نیٹ میٹرنگ ریگولیشنز کا اطلاق بائیگیس صارفین پر بھی ہوگا‘ڈسکوز صارفین دوطرفہ میٹر یا علیحدہ میٹر لگوانے کے پابند ہوں گے‘پاورڈویژن حکام کے مطابق اب گرڈ کو فراہم کی جانے والی بجلی قومی اوسط خرید قیمت پرخریدی جائے جو اس وقت تقریباً11 روپے فی یونٹ ہے جبکہ گرڈ سے لی جانے والی بجلی پر وہی پرانا ٹیرف لاگو ہوگا جو بہت سے گھرانوں کے لیے 50 روپے فی یونٹ سے بھی تجاوز کر چکا ہے‘پرانے صارفین پرانے ریٹس پر ہی بیچیں گے۔تفصیلات کے مطابق پاکستان نے چھتوں پر نصب سولر پاور کی معاشیات کو بنیادی طور پر تبدیل کر دیا ہے، جس کے تحت نیٹ میٹرنگ کو باضابطہ طور پر نیٹ بلنگ (جسے گراس میٹرنگ بھی کہا جاتا ہے) کے نئے نظام سے بدل دیا گیا ہے۔ پالیسی سازوں کا کہنا ہے کہ یہ قدم بڑھتے ہوئے مالی نقصانات، ٹیرف کے بگاڑ اور گرڈ کے عدم استحکام کو روکنے کے لیے اٹھایا گیا ہے، جو سولر بجلی کی تیزی سے بڑھتی ہوئی پیداوار کی وجہ سے پیدا ہوا تھا۔نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی کی جانب سے نوٹیفائی کردہ نئے فریم ورک کے تحت نئے صارفین کے لیے سولر سے گرڈ کو فراہم کی جانے والی بجلی کو ریٹیل ٹیرف (مہنگی بجلی) کے برابر کریڈٹ کرنے کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے۔ پاور ڈویژن حکام کا کہنا ہے کہ پالیسی میں تبدیلی بجلی کی قیمتوں میں اضافے‘ غیریقینی سپلائی اور سولر آلات کی قیمتوں میں کمی کے باعث سولر پینلز کی تنصیب میں غیرمعمولی اضافے کے بعد کی گئی ہے۔ملک بھر میں نصب سولر کی کل صلاحیت کا تخمینہ اب تقریباً 6,000 میگاواٹ لگایا گیا ہے جو زیادہ تر شہری رہائشی، تجارتی اور صنعتی صارفین تک محدود ہے۔اگرچہ سولر پاور نے دن کے وقت گرڈ کی طلب میں کمی کی ہے، لیکن سرکاری اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اس نے یوٹیلیٹی کمپنیوں کی آمدنی کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔صرف مالی سال 2024 میں، گرڈ بجلی کی فروخت میں3.2 ارب یونٹس کی کمی واقع ہوئی، جس کے نتیجے میں بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کو تقریباً101 ارب روپے کا نقصان ہوا۔ پاور سیکٹر کے حکام کا دعویٰ ہے کہ یہ نقصانات ٹیرف کے ڈھانچے میں جذب کر لیے گئے جس سے باقی رہ جانے والے گرڈ صارفین کے لیے بجلی کی قیمت میں اوسطاً0.9 روپے فی کلوواٹ آور کا اضافہ ہوا۔ریگولیٹر کا استدلال ہے کہ نیٹ میٹرنگ کا نظام تیزی سے ایک غیر منصفانہ صورتحال پیدا کر رہا تھا۔

بلوچستان میں دہشت گردی کیخلاف آپریشن میں تعاون کریں گے، وزیراعلیٰ پنجاب، 10 ارب روپے کی معاونت کا اعلان

کوئٹہ(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)وزیراعلی پنجاب مریم نواز نے بلوچستان میں دہشتگردی کیخلاف آپریشن میں تعاون کی یقین دہانی کروائی ہے، انہوں نے بلوچستان میں امن وامان اور سیکورٹی فورسز کی معاونت کیلئے 10 ارب روپے کی خطیر رقم کی معاونت کا اعلان کردیا، ان کا کہنا تھا کہ صوبے کو جہاں اور جیسی سپورٹ درکار ہوگی، ہم دیں گے، پنجاب کے وسائل اور خدمات حاضر ہیں، بلوچستان کیعوام اورحکومت کیشانہ بشانہ ہیں، دعا ہے یہاں دہشتگردی کا جلد خاتمہ ہو،منگل کو وزیراعلی مریم نواز صوبائی وزرا کے ہمراہ کوئٹہ پہنچی جہاں انہوں نے کوئٹہ میں ایف سی ہیڈکوارٹرز میں منعقدہ تقریب میں شرکت کی اور گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے ملاقات کی جس میں وزیراعلی بلوچستان سرفراز بگٹی اور صوبائی وزرا بھی شریک ہوئے۔ملاقات میں مسلم لیگ (ن) کے صوبائی وزرا نے بھی شرکت کی۔اس موقع پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے مریم نواز سے اظہار تشکر کیا۔ان کا کہنا تھا کہ ایف سی بلوچستان کو سامان کی خریداری کیلئے پیسوں کی ضرورت تھی، مریم نواز کو دس ارب روپے کی ضرورت کا معلوم ہوا تو انہوں نے سارے پیسے دے دیئے۔تفصیلات کے مطابق وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز سی ایم سیکرٹریٹ پہنچیں جہاں وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ اور اراکین اسمبلی نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔وزیراعلی پنجاب نے بلوچستان کابینہ اور اتحادی جماعتوں کے اراکین سے ملاقات کی اور سیکورٹی فورسز کیلئے 10 ارب روپے کی معاونت کا اعلان کیا۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلی سرفراز بگٹی نے کہا کہ مریم نواز شریف کو بلوچستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کیلئے 10 ارب روپے کی معاونت مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے، بلوچستان میں حکومت اوراپوزیشن عوامی فلاح کیلئے متحد ہیں۔

ٹریفک پولیس کی نااہلی اورعدم توجہی،شہربھر میں ٹریفک جام سنگین بحران بن گیا

کراچی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ٹریفک پولیس کی مبینہ نااہلی اورعدم توجہی کے باعث شہر میں ٹریفک جام ایک سنگین بحران کی شکل اختیار کر گیا ہے جس سے شہریوں کی زندگی اجیرن ہوگئی ہے۔شہر کی بیشتر شاہراہوں پر مسلسل چوتھے روز جمعرات کو بھی بدترین ٹریفک جام نظر آیا جس سے شہری سڑکوں پر رل گئے ،ٹریفک جام کی وجہ سے شہریوں کی گاڑیاں رینگتی رہی،لاکھوں روپے مالیت کا ایندھن ضائع ہوتا رہااورشہری شدید اذیت میں مبتلا رہے۔ٹریفک جام میں اسکولوں کی وین اور مریضوں کو اسپتال منتقل کرنے والی ایمبولنس بھی سڑکوں پر پھنسی رہیں شہریوں کا کہنا ہیکہ ٹریفک جام کی وجہ سے انہیں اپنی ملازمت اور کاروبار میں پہنچنے کے لئے گھنٹوں گھنٹوں سڑکوں پر پھنسے رہنا پڑتا ہے،صورتحال کی سنگینی کے باوجود سڑکوں پر ٹریفک پولیس کی غیر موجودگی نے عوامی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کردیا ہے،افسوس ناک طور پر سول اسپتال،عباسی اسپتال،جناح اسپتال،ڈاکٹر ضیا الدین اسپتال،دارالصحت اسپتال کے اطراف کی سڑکوں پر ٹریفک نظام کو بحال رکھنے کے لئے کوئی مربوط انتظامات دیکھائی نہیں دیتے۔دوسری جانب شہر کی سڑکوں کی خستہ حالی بھی ٹریفک جام کی بڑی وجہ ہے، جگہ جگہ ٹوٹی ہوئی سڑکیں، گہرے گڑھے، جاری ترقیاتی کام اور ناقص مرمت نے ٹریفک کی روانی کو مکمل طور پر مفلوج کردیا ہے جس سے حادثات میں بھی اضافہ ہورہا ہے، یونیورسٹی روڈ، گلستان جوہر، جہانگیر روڈ، ایم اے جناح روڈ، سولجر بازار، گارڈن روڈ اور دیگر سڑکوں پر جاری ترقیاتی کاموں کے باجود ٹریفک پولیس کی جانب سے ٹریفک منیجمنٹ کا موثر نظام دیکھائی نہیں دیتا،ٹریفک کنٹرول نہ ہونے کے باعث ہر ڈرائیور اپنی مرضی سے گاڑی چلاتا نظر آتا ہے، غلط پارکنگ، ون وے کی خلاف ورزیاں اوراوورٹیکنگ معمول بن چکی ہیں۔شہریوں کا کہنا ہیکہ ای چالان کے نام شہریوں کو بھاری جرمانہ عائد کردئے گئے ہیں تاہم ٹریفک پولیس سڑکوں سے غائب ہے۔

☆☆☆☆☆

میہڑ میں ڈاکوؤں کا حملہ، فائرنگ، 3 پولیس اہلکار شہید

میہڑ(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) میہڑ میں فرید آباد روڈ پر زائرین سے لوٹ مار کے اطلاع پر پولیس کے پہنچنے پر پولیس اورڈاکوں میں مقابلے کے درمیان 3 پولیس اہلکار شہید۔پولیس پوسٹ قاضی عارف کے انچارج سمیت 3 افراد زخمی ہوگئے۔اسپتال میں بڑی تعداد میں شہری جمع ہوگئے۔متاثرین کا انڈس ہائی وے پر دھرنا،ٹریفک معطل کردی۔ تفصیلات کے مطابق پیر اور منگل کی درمیانی شب کو میہڑ تھانہ اے سیکشن کی حدود میہڑ۔فرید آباد روڈ باڑیا پہنور کے مقام پرڈاکوں اور پولیس میں مقابلہ ہوگیا۔فائرنگ کے دوران 3 پولیس اہلکار شہید ہوگئے جن میں پولیس موبائیل ڈرائیور حفیظ مہیسر۔پولیس اہلکار امام الدین کھوسو اور پولیس اہلکار عرفان چانڈیو شہید ہوگئے۔جبکہ میہڑ تھانہ کی پولیس پوسٹ قاضی عارف کے انچارج ہیڈ کانسٹبل سکندرعلی بھر گھڑی دو دیہاتی علی مراد بروہی اور اس کا بھائی حاجی نظر بروہی سمیت 3 افراد شدید زخمی ہوگے۔

چھوٹے گھریلو بجلی صارفین پر 132 ارب روپے کے فکسڈ چارجز عائد کرنے اور سبسڈیز صنعتوں کو منتقل کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت کا چھوٹے گھریلو بجلی صارفین پر 132 ارب روپے کے فکسڈ چارجز عائد کرنے اور سبسڈیز صنعتوں کو منتقل کرنے کا فیصلہ' پہلی بار پروٹیکٹڈ صارفین پر بھی فکسڈ چارجز لاگو ہوں گےجبکہ صنعتی ٹیرف میں چار روپے 58 پیسے فی یونٹ تک کمی کی گئی ہے'ادھر نیپرا نے وزارت توانائی کی درخواست منظور کرتے ہوئے بجلی صارفین پر فکسڈ چارجز عائد کرنے کی منظوری دے دی ہے۔فیصلے کے مطابق پروٹیکٹڈ صارفین پر ماہانہ 100 یونٹ تک استعمال پر 200 روپے فکسڈ چارجز لاگو ہوں گے جبکہ 200 یونٹ ماہانہ استعمال کرنے والوں کو 300 روپے ادا کرنا ہوں گے۔اسی طرح نان پروٹیکٹڈ صارفین کیلئے بھی مختلف کیٹیگریز مقرر کی گئی ہیں، 100 یونٹ تک استعمال کرنے والوں پر 275 روپے، 200 یونٹ تک 300 روپے اور 300 یونٹ تک کے صارفین پر 350 روپے فکسڈ چارجز عائد کیے جائیں گے۔301 سے 400 یونٹ تک استعمال کرنے والوں کو 400 روپے جبکہ 401 سے 500 یونٹ تک کے صارفین کو 500 روپے فکسڈ چارجز ادا کرنا ہوں گے۔ماہانہ 500 یونٹ سے زائد بجلی استعمال کرنے والے صارفین پر 675 روپے فکسڈ چارجز لاگو ہوں گے۔نیپرا نے بجلی ٹیرف میں بڑے پیمانے پر تبدیلیوں کی منظوری دے دی ہے، جس کے تحت وفاقی حکومت کو گھریلو صارفین (بشمول پروٹیکٹڈ صارفین) پر ماہانہ 350 روپے فی کلو واٹ تک کے فکسڈ چارجز عائد کرنے کی اجازت دی گئی ہے جبکہ صنعتوں اور زیادہ بجلی استعمال کرنے والے صارفین کے لیے فی یونٹ نرخوں میں کمی کی گئی ہے۔نیپرا کا کہنا ہے کہ اس نئے ڈھانچے سے فکسڈ چارجز کی مد میں سالانہ 132 ارب روپے اضافی حاصل ہوں گے، جس سے کل وصولی 223 ارب روپے سے بڑھ کر تقریباً 355 ارب روپے تک پہنچ جائے گی'اس اقدام سے مجموعی طور پر 101 ارب روپے کی رقم کراس سبسڈی (باہمی رعایت) کے لیے حاصل ہوگی جو بنیادی طور پر صنعتی شعبے کی مدد کے لیے استعمال کی جائے گی تاکہ معاشی بحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔200 یونٹس تک استعمال کرنے والے پروٹیکٹڈ صارفین پر فکسڈ چارجز عائد کرنے سے ان سلیبز کو ملنے والی سبسڈی میں 51 ارب روپے کی کمی آئے گی۔

امارات، ڈپازٹ میں 2 ماہ کی توسیع،2 ارب ڈالرز کو 17 اپریل تک 6.5 فیصد پر رول اوور کیا جائے گا، سرکاری حکام

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) متحدہ عرب امارات نے اصولی طور پر پاکستان کے 2 ارب ڈالر کے ڈپازٹ میں دو ماہ کی مختصر مدت کے لیے توسیع (رول اوور) پر اتفاق کر لیا ہے' یہ یقین دہانی اس وقت کرائی گئی جب نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ اسحاق ڈار نے رواں ہفتے اعلیٰ اماراتی حکام سے رابطہ کیا۔ایک اعلیٰ عہدیدار نے تصدیق کی ہے کہ یو اے ای نے 17 اپریل 2026 تک دو ماہ کے لیے اس رقم کو رول اوور کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے' اعلیٰ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ عرب امارات نے یہ مختصر مدتی توسیع 6.5 فیصد شرح سود پر دی ہے، انہوں نے مزید بتایا کہ متعلقہ حکام کی جانب سے باقاعدہ منظوری کسی بھی وقت موصول ہونے کی توقع ہے۔پاکستان اور آئی ایم ایف کے مابین تیسرے جائزہ مذاکرات سے امارات کے اس اقدام کو اہم قرار دیا جا رہا ہے' یہ فیصلہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایک ماہ کی سابقہ توسیع ختم ہونے میں محض چار دن باقی تھے۔متحدہ عرب امارات کو آگاہ کر دیا گیا ہے کہ آئی ایم ایف کے ساتھ مذاکرات کے بعد اسلام آباد دوبارہ طویل مدتی رول اوور کے لیے رابطہ کرے گا۔یاد رہے کہ جنوری میں بھی یو اے ای نے رقم کی میعاد ختم ہونے پر ایک ماہ کی توسیع دی تھی جبکہ ایک ارب کی تیسری قسط جولائی 2026 میں واجب الادا ہوگی۔ترجمان دفتر خارجہ طاہر حسین اندرابی نے بتایا ہے کہ اسحٰق ڈار اس معاملے کو خود دیکھ رہے ہیں اور وہ اماراتی حکام کے ساتھ مشاورت اور ہم آہنگی میں مثبت کردار ادا کر رہے ہیں۔ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ رول اوور کی مدت کا تعین کرنا قرض دینے والے کا اختیار ہوتا ہے' نائب وزیراعظم کی کوششوں سے رول اوور یقینی ہو چکا ہے۔ترجمان دفتر خارجہ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ وہ وزارت خزانہ کے حکام کی جانب سے قائمہ کمیٹی خزانہ میں دیے گئے بیانات کے پس منظر سے واقف نہیں ہیں۔انہوں نے وزیرخزانہ کے اس بیان کا بھی حوالہ دیا کہ پاکستان کے بیرونی مالیاتی پروفائل میں کوئی خلا نہیں ہے اور آئی ایم ایف کے ساتھ معاملات بھی درست سمت میں جا رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

موٹروے پرخوفناک ٹریفک حادثہ، کمسن بچوں اور خواتین سمیت 12 افراد جاں بحق، 6 زخمی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی اور حیدرآباد کے درمیان موٹروے، ایم نائن پر خوف ناک ٹریفک حادثے میں کم سن بچوں اور خواتین سمیت 12 افراد جاں بحق اور 6 زخمی ہوگئے، حادثے کے نتیجے میں 4 گاڑیاں آئل ٹینکر، مسافر بس، وین اور پتھروں سے لدا ہوا ایک ٹرالر آپس میں ٹکرا گئے، حادثہ اتنا شدید تھا کہ 9 افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے اور متعدد افراد اپنی گاڑیوں سے اچھل کر نیچے کچے میں جا گرے، کئی مرحومین کے اعضاء ان کے جسموں سے کٹ کر الگ ہوگئے اور چاروں طرف بکھر گئے۔تفصیلات کے مطابق حادثہ جمعہ کو اس وقت پیش آیا جب موٹروے، ایم نائن، ساؤتھ باؤنڈ، حیدرآباد سے کراچی آتے ہوئے ڈی ایچ اے سٹی کے قریب انصاری پل پر ایک آئل ٹینکر کا ٹائر برسٹ ہوگیا، جسکے نتیجے میں مذکورہ آئل ٹینکر سڑک پر الٹ گیا اور اس میں سے تیل بہہ کر سڑک پر پھیلنے لگا اور سڑک پر پھسلن کے باعث ایک مسافر بس، وین اور ٹرالر مذکورہ آئل ٹینکر سے پے در پے ٹکرا گئے۔حادثے کی اطلاع ملتے ہی موٹروے پولیس، علاقہ پولیس اور ریسکیو کا عملہ موقع پر پہنچ گئے، جنہوں نے مشترکہ کارروائی کر کے جاں بحق افراد کی لاشیں اور زخمیوں کو عباسی شہید اسپتال پہنچایا۔ ترجمان ریسکیو 1122 کے مطابق حادثے کی اطلاع پر ہائی وے ریسکیو ٹیم، ریسکیو وہیکل اور ایمبولینسز کے ساتھ جائے وقوع پر پہنچیں اور امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا۔ ترجمان موٹروے پولیس کے مطابق انسپکٹر جنرل (آئی جی) نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس نے حادثے کی رپورٹ طلب کرلی ہے، جب کہ ایڈیشنل آئی جی موٹر وے پولیس ساؤتھ ریجن منیر احمد شیخ نے موقع پر پہنچ کر امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کی۔ایڈیشنل آئی جی نے گفتگو میں 13 ہلاکتوں کی تصدیق کرتے ہوئے حادثے کی مکمل تحقیقات اور ذمے داروں کے خلاف بھرپور قانونی کارروائی کا عندیہ دیا۔ایدھی اور چھیپا ذرائع کے مطابق حادثے میں 4 بچیاں، 2 بچے، 3 خواتین اور 3 مرد جاں بحق ہوئے، جن میں آئل ٹینکر کے ڈرائیور کی شناخت 35 سالہ رفیع اللہ کے نام سے کی گئی، جب کہ 2 لڑکیوں کی شناخت 12 سالہ منیبہ دختر امیر جان اور 13 صبا دختر غلام جان کے نام سے کی گئی۔زخمیوں میں 3 سالہ عمران ولد عامر جان، 2 ماہ کے بچہ ابرار ولد عامر جان، 14 سالہ رضوان ولد غلام جان، 12 سالہ عافیہ دختر غلام جان، 25 سالہ امان ولد غلام جان اور 5 سالہ رحیمہ دختر غلام جان شامل ہیں، جن کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے، ان میں 2 سگے بھائی اور 4 بہن بھائی الگ شامل ہیں۔جائے وقوع پر موجود ایس ایس پی ضلع ملیر ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ نے بتایا کہ حادثے میں آئل ٹینکر اور وین ڈرائیور جاں بحق ہو چکے ہیں۔دریں اثناء وزیر داخلہ سندھ ضیاالحسن لنجار نے اس جان لیوا ٹریفک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے دلی ہمدردی اور جاں بحق افراد کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

بلوچستان آپریشن مکمل، 216 دہشت گرد ہلاک، کوئٹہ سے 100 مشکوک افراد گرفتار

کوئٹہ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) بلوچستان میں آپریشن مکمل، 216 دہشتگرد ہلاک، کوئٹہ سے 100 مشکوک افراد گرفتار کر لئے گئے، معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند و دیگر نیپریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ عوام کی وجہ سے فوری رسپانس میں مشکل پیش آئی، 22 سیکورٹی اہلکار اور 36 شہری شہید ہوئے۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے ریڈ زون کو نشانہ بنانے کی کوشش کی عوام کی وجہ سے سیکورٹی فورسز کو فوری ریسپانس کرنے میں مشکل ہوئی دہشت گردوں نے کوئٹہ سمیت 12 مقامات پر ناکام حملوں کی کوشش کی جسے سیکورٹی فورسز اور پولیس کے جوانوں نے ناکام بناتے ہوئے سرچ اور کومنگ آپریشنز میں 216 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جبکہ سو سے زائد مشکوک افراد کو حرست میں لے کر جدید ہتھیاروں کی بڑی تعداد قبضے میں لے لئے، دہشت گرد حملوں میں 22 سیکورٹی اہلکار اور 36 معصوم شہری شہید ہوئے نوشکی اور کوئٹہ کو کلیئر کر دیا گیا جیلوں سے فرار ہونے والے قیدیوں کی گرفتاری کیلئے آپریشنز جاری ہے نوشکی کے علاوہ تمام علاقوں میں شاہراہیں کھلی ہوئی ہیں نویں اور دسویں جماعت کے امتحانات شیڈول کے مطابق ہونگے جبکہ پولیو مہم کا آغاز بھی ہو چکا ہے۔موبائل انٹرنیٹ سروس رات سے بحال کر دی گئی، مارے جان والے دہشت گردوح کی شناخت کا عمل جاری ہے۔علی مدد جتک نے صوبائی وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھایا ہے وزارت کا قلمدان ابھی نہیں ملا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیر اعلی سیکرٹریٹ میں صوبائی وزرا شعیب نوشیروانی ' بخت محمد کاکڑ ' علی مدد جتک پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی اور سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔

سرکاری ملکیتی ادارے، خسارہ، 300 فیصد بڑھ گیا

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)وزارت خزانہ کے مطابق مالی سال 2025 میں سرکاری ملکی اداروں کے خالص خسارے میں 300 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ وزارت خزانہ کی رپورٹ کے مطابق 25 سرکاری اداروں کو مجموعی طور پر 832 ارب روپے کا نقصان ہوا۔ مالی سال 2024 میں یہ نقصان 30.6 ارب روپے تھا، جو مالی سال 2025 میں بڑھ کر 123 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ نقصان نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو ہوا جس کی مالیت 294.9 ارب روپے رہی۔ اس کے بعد کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (112.7 ارب روپے)، پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی (92.7ارب روپے)، پاکستان ریلوے(60.3ارب روپے)اور پی آئی اے ہولڈنگ کمپنی (48.9ارب روپے) شامل ہیں۔دیگر بڑے خسارے میں جانے والے اداروں میں نیشنل پاور پارکس مینیجمنٹ کمپنی (46.1ارب روپے)،نیلم جہلم ہائیڈرو پاور کمپنی (29.4 ارب روپے)، پاکستان اسٹیل ملز (26 ارب روپے) اور سکھر الیکٹرک پاور کمپنی (25.3 ارب روپے) شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان پوسٹ، پاسکو، حیدرآباد، لاہور اور بجلی کی دیگر تقسیم کار کمپنیاں بھی خسارے میں رہیں۔اس کے برعکس، مالی سال 2025 میں منافع کمانے والے سرکاری اداروں نے مجموعی طور پر 709 ارب روپے منافع حاصل کیا جو چند بڑے اداروں تک محدود رہا۔سب سے زیادہ منافع او جی ڈی سی ایل نے 169.9 ارب روپے کے ساتھ کمایا،اس کے بعد پی پی ایل نے 89.9 ارب روپے،نیشنل بینک 56.7 ارب روپے،واپڈا(52.3 ارب روپے)اور گورنمنٹ ہولڈنگز (48.5 ارب روپے) شامل ہیں۔دیگر منافع بخش اداروں میں کراچی پورٹ ٹرسٹ، پورٹ قاسم اتھارٹی، پاک عرب ریفائنری، پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن، اسٹیٹ لائف انشورنس، سوئی ناردرن اور سوئی سدرن گیس کمپنیاں شامل ہیں۔رپورٹ کے مطابق چند بڑے ادارے ہی مجموعی منافع کا تقریباً 90 فیصد پیدا کر رہے ہیں، جو اس شعبے میں آمدنی کے شدید ارتکاز کو ظاہر کرتا ہے۔مالی سال 2025 میں سرکاری اداروں کی بیلنس شیٹ میں مثبت اور منفی دونوں رجحانات دیکھے گئے۔مجموعی ایکویٹی میں 7 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 5865 ارب روپے سے بڑھ کر 6245 ارب روپے تک پہنچ گئی، جس کی بڑی وجہ بجلی کے شعبے میں سرکلر ڈیٹ ختم کرنے کے لیے سرمایہ کاری تھی۔دوسری جانب واجبات میں 3 فیصد کمی ہوئی اور یہ 32,570 ارب روپے سے کم ہو کر 31,742 ارب روپے رہ گئے۔مجموعی اثاثے تقریباً مستحکم رہے اور صرف 1 فیصد کمی کے ساتھ 37,988 ارب روپے تک محدود رہے۔مالی سال 2025 میں حکومت کی جانب سے سرکاری اداروں کو دی جانے والی مالی معاونت بڑھ کر 2,078.5 ارب روپے تک پہنچ گئی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 37 فیصد زیادہ ہے۔اس اضافے کی بڑی وجہ بجلی کے شعبے میں قرضوں کی ادائیگی کے لیے دی جانے والی ایکویٹی انجیکشنز تھیں، جو 728.9 ارب روپے رہیں۔اسی طرح سرکاری قرضے 263.3 ارب روپے سے بڑھ کر 354.1 ارب روپے ہو گئے۔تاہم گرانٹس میں 27 فیصد اور سبسڈیز میں 7 فیصد کمی واقع ہوئی۔خودمختار ضمانتیں بھی نمایاں طور پر بڑھ کر 2,164 ارب روپے تک پہنچ گئیں۔رپورٹ کے مطابق مالی سال 2025 میں وفاقی حکومت نے 12,970 ارب روپے ٹیکس وصول کیا، جس میں سے تقریباً 2,078 ارب روپے (یعنی 16 فیصد) دوبارہ سرکاری اداروں کو سبسڈی، قرضوں، گرانٹس اور ایکویٹی انجیکشنز کی صورت میں دیے گئے۔عملی طور پر اس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت کے ہر 6 روپے ٹیکس میں سے تقریباً ایک روپیہ سرکاری اداروں کی مدد پر خرچ ہو رہا ہے۔

22 ماہ میں حکومتی قرضوں میں 13 ہزار 719 ارب روپے کا بڑا اضافہ ہوا

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعظم شہباز شریف کے دور حکومت کےپہلے 22 مہینوں کے دوران قرضوں میں 13 ہزار 719 ارب روپے کا بڑا اضافہ ہوا ہے، مارچ 2024 تا دسمبر 2025 مقامی قرضے میں 12 ہزار 687 ارب، بیرونی قرضے میں 1 ہزار 31 ارب روپےکا اضافہ ہوا۔ وفاقی حکومت کا قرضہ دسمبر 2025 تک 78 ہزار 529 ارب ہو گیا جبکہ نگراں حکومت کے آخری مہینےفروری 2024 تک وفاقی حکومت کے قرضے 64 ہزار 810 ارب روپے تھے۔وفاقی حکومت کےقرضوں میں بڑا اضافہ مارچ دوہزار چوبیس سےلیکر دسمبر دوہزار پچیس کےدوران ہوا۔اسٹیٹ بینک کی دستاویزات کے مطابق مارچ 2024 سے دسمبر 2025 کے 22 مہینوں کےدوران وفاقی حکومت کےمقامی قرضےمیں 12 ہزار 687 ارب روپے اور وفاقی حکومت کےبیرونی قرضے میں ایک ہزار 31 ارب روپےکا اضافہ ہوا جس کے بعد وفاقی حکومت کا قرضہ دسمبر 2025 تک بڑھ کر 78 ہزار 529 ارب روپےہو گیا جبکہ نگران حکومت کے آخری مہینےفروری 2024 تک وفاقی حکومت کےقرضے 64 ہزار 810 ارب تھے۔

☆☆☆☆☆

کراچی، مختلف علاقوں میں پانی کا بدترین بحران، شہری بوند بوند کو ترس گئے

کراچی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی کے مختلف علاقوں میں پانی کا بدترین بحران پیدا ہوگیا، شہری بوند بوند کو ترس گئے، مرمتی کام کے نام پر شہر کا بڑا حصہ 4 روز سے پانی سے محروم ہے اور شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے ہیں۔تفصیلات کے مطابق گلشن اقبال بلاک 19 میں 84 انچ قطر آب کی لائن میں رساؤ آ گیا تھا جس کا مرمتی کام پیر سے شروع کیا گیا جس کے باعث دھابیجی پمپنگ اسٹیشن سے 200 ملین گیلن یومیہ پانی کم فراہم کیا جارہا تھا۔اطلاعات کے مطابق 84 انچ کی لائن کے مرمتی کام کی وجہ سے شہر میں پانی کا نظام درہم برہم ہوکر رہ گیا اور شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے۔ایک لائن کے مرمتی کام کی وجہ سے شہر کے مختلف علاقوں کورنگی، لانڈھی، شاہ فیصل کالونی، گلشن اقبال، گلستان جوہر، لیاقت آباد، ناظم آباد، پی آئی بی کالونی، صدر، اولڈسٹی ایریا، محمود آباد، ڈیفنس، گلبہار سمیت دیگر میں چاردن سے پانی کی فراہمی بند ہے۔ترجمان کا کہنا تھا کہ آج جمعہ کو مرمتی کام مکمل کیا جائے گا لیکن حیران کن طور پر بدھ کی شام ہی مرمتی کام مکمل کر لیا گیا اور لائنوں کی چارجنگ شروع کر کے پانی کی فراہمی بدھ اور جمعرات تک شروع ہوجانے کا دعویٰ کراچی واٹر کارپوریشن کی جانب سے کیا گیا تھا، لیکن پانی کی فراہمی معمول پر نہ آسکی، شہر میں پانی کا حصول شہریوں کیلئے مشکل ترین ہوگیا ہے، شہری مہنگے داموں ٹینکرز خریدنے پر مجبور ہیں، شہر کا اہم مرکز سوک سینٹر پر بھی پانی کی فراہمی بند ہے جس کی وجہ سے ملازمین اور سائلوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، مساجد میں وضو کیلئے بھی پانی دستیاب نہیں ہے، شہر میں آئے دن پانی کی لائنیں پھٹنا، رساؤ، بجلی کی بریک ڈاؤن کی وجہ سے پانی کی عدم فراہمی معمول بن چکی ہے، 84 انچ قطر کی لائن کے مرمتی کام کی وجہ سے لانڈھی اور شیر پاؤ ہائیڈرنٹس سے بھی پانی کی فراہمی بند ہے، صفورہ اور نیپا ہائیڈرنٹس سے بھی شہریوں کو پانی کی فراہمی شدید متاثر ہے۔

☆☆☆☆☆

لاہور میں 25 سال بعد 3 روزہ بسنت کا آغاز، ممنوعہ ڈور کے استعمال سے خوشی کا تہوار خونی نہ بنایا جائے، وزیراعلیٰ مریم نواز

لاہور(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) لاہور میں 25 سال بعد 3 روزہ بسنت فیسٹیول کا آغاز۔وزیراعلیٰ مریم نواز اچانک لبرٹی چوک اور موچی گیٹ پہنچ گئیں-وزیراعلی کو دیکھ کر بڑی تعداد میں شہری جمع ہوگئے، اس موقع پر وزیراعلیٰ مریم نواز نے کہا کہ ممنوعہ ڈور کے استعمال سےخوشی کے تہوار کو خونی نہ بنایا جائے۔وزیراعلیٰ نے شہریوں سے بات چیت کی، بچوں سے اظہار شفقت کیا اور سیلفیاں بھی بنوائیں۔مریم نواز نے عوام کو روکنے والے سکیورٹی اہلکاروں کو ہٹادیا- پیلی شرٹ میں معصوم بچی کو دیکھ کر اظہار مسرت کیا اور ہاتھ ملایا- ننھے بچے نے آکر وزیراعلی مریم سے ہاتھ ملایا اور اظہار مسرت کیا-ایک نوجوان گود میں شیر خوار بچے کو اٹھا کر پاس پہنچ گیا، وزیراعلی مریم نے دعائیں دیں -شہری نے وزیراعلی مریم سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہر بندہ آپ کی تعریف کرتا ہے، آپ کے کام کو سب پسند کرتے ہیں- وزیراعلی مریم نواز شریف نے ننھے بچے سے مصافحہ اور پیار کرتے ہوئے کہا کہ آپ تو فوجی بھائی بنے ہوئے ہیں۔وزیراعلی مریم نواز نے سیفٹی راڈ کے بغیر بائیک سوار کو راڈ لگوانے کی ہدایت کی- وزیراعلی مریم نواز شریف نے نوجوان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی کیمپ پر جا کر مفت سیفٹی راڈ لگواسکتے ہیں-وزیراعلی مریم نواز شریف نے کہا کہ سیفٹی راڈ آپ کی اپنی سلامتی کیلئے ہے، مجھے آپ کی پرواہ ہے۔وزیراعلی مریم نواز لبرٹی کے بعد بسنت کی تیاریوں کا جائزہ لینے اچانک موچی گیٹ پہنچ گئیں۔ مریم نواز نے کہا کہ بہت دیر بعد لاہور میں خوشیاں واپس آئی ہیں -بسنت کے موقع پر موٹرسائیکل پر سیفٹی راڈ نہ لگوانے والوں کے خلاف زیرو ٹالرینس اختیار کرنے کا اعلان کردیا گیا۔لاہور میں رنگوں کے تہوار بسنت کے پر امن انعقاد کے لئے حفاظتی اقدامات کے تحت شہریوں کی موٹرسائیکلوں پر ٹریفک پولیس کی جانب سے مفت سیفٹی راڈ لگانے کا سلسلہ جاری ہے۔لاہور شہر کے مختلف مقامات پر کیمپس پر ٹریفک پولیس کی جانب سیشہریوں کی موٹرسائیکلوں پرمفت سیفٹی راڈ لگائے جا رہے ہیں۔وزیراعلی مریم نے راولپنڈی میں ڈور سے بچی کے زخمی ہونے کا نوٹس لے لیا ہے۔

☆☆☆☆☆

سانحہ گل پلازہ، تحقیقات میں اہم انکشافات، میزنائن، فرسٹ اور سیکنڈ فلور کی سی سی ٹی وی ویڈیوز نہ مل سکیں

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) سانحہ گل پلازہ کی تحقیقات میں اہم انکشافات سامنے آئے ہیں۔پولیس کو میزنائن، فرسٹ اور سیکنڈ فلور کی سی سی ٹی وی ویڈیوز نہیں مل سکی ہیں۔انکوائری کمیٹی نے آتشزدگی کے 20 منٹ کی سی سی ٹی وی فوٹیجز حاصل کر لی ہیں۔میزنائن فلور کی سی سی ٹی وی کو مقدمہ اور انکوائری کا حصہ بنالیا گیا ہے۔آگ سوا 10 بجے لگی جبکہ آگ لگنے کے آدھے گھنٹے بعد بھی دکانیں کھلی رہیں۔سی سی ٹی وی میں 11 بجے تک دکاندار اور گاہک بیٹھے نظر آئے۔فائر بریگیڈ اور ریسکیو نے شہریوں کو نکالنے کے بجائے آتے ہی پانی مارنا شروع کیا۔زیادہ تر افراد نکل گئے جبکہ 25 سے 30 افراد دبئی کراکری شاپ میں رک گئے۔دبئی کراکری شاپ کے دکانداروں کی جانب سے لوگوں کو باہر نکلنے سے روکا گیا۔ریسکیو کرنے والے ایک دکاندار کے مطابق اس نے 150 کے قریب گاہکوں کو راستہ دکھایا۔دبئی کراکری شاپ میں موجود لوگوں سے چلنے کو کہا مگر دکانداروں نے روک دیا۔دکانداروں نے کہا کہ آگ بجھ جائے گی کہیں مت جائیں۔انہی 30 افراد کی باقیات دبائی کراکری شاپ سے ملی تھیں۔

ٹریفک پولیس کے ای چالان نظام کی غلطیاں شہریوں کو بھگتنا پڑ رہی ہیں، غلط چالان بھیجنے کا سلسلہ جاری

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ٹریفک پولیس کے ای چالان نظام کی غلطیاں شہریوں کو بھگتنا پڑ رہی ہیں۔گذشتہ برس اکتوبر میں شہر میں ای چالان سسٹم نافذ کیا گیا تھا تاہم تین ماہ سے زائد کا عرصہ گذرنے کے باوجود نظام کی خرابیوں کو دور نہیں کیا جا سکا ہے۔شہریوں کو غلط چالان بھیجنے کا سلسلہ جاری ہے۔شہر میں لگے جدید کیمرے لگنے کے دعوؤں کے باوجود شہریوں کے غلط چالان کیے جا رہے ہیں۔متعدد شہریوں کی جانب سے شکایت موصول ہوئی ہے کہ سیٹ بیلٹ پہننے کے باوجود ان کا سیٹ بیلٹ نہ پہننے کا چالان کیا گیا جبکہ ٹریفک پولیس کی جانب سے بھیجی گئے چالان میں موجود تصویر میں سیٹ بیلٹ پہنا ہوا نظر آ رہا ہے۔اسی طرح شہریوں کی گاڑیوں کی نمبر پلیٹس دوسرے لوگ اپنی گاڑیوں پر لگا کر چلا رہے ہیں جس کے چالان بھی شہریوں کے پتے پر موصول ہو رہے ہیں۔گذشتہ دنوں بھی ایک شہری کو 50 ہزار روپے مالیت کے 5 چالان بھیجے گئے جبکہ شہری کا کہنا ہے کہ اس کی گاڑی اس وقت چالان کرنے کے مقامات پر موجود ہی نہیں تھی اور جو تصویر ٹریفک پولیس کی جانب سے بھیجی گئی ہے اس میں نہ تو وہ شہری موجود ہے اور نہ ہی اس چالان میں نظر آنے والی گاڑی اس کی ہے بلکہ کوئی اور شخص اس کی گاڑی کی نمبر پلیٹ اپنی گاڑی میں لگا کر کھلے عام شہر کی شاہراہوں پر چلا رہا ہے۔ٹریفک پولیس کا دعویٰ ہے کہ یہ نظام شہریوں میں ٹریفک قوانین کی پاسداری کو یقینی بنانے اور مؤثر نگرانی کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے اور عوامی تعاون سے یہ نظام مزید بہتر بنایا جا رہا ہے تاہم دوسری جانب اس نظام کی غلطیوں کا خمیازہ شہریوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔

سندھ میں قومی شاہراہ کی تباہی، ہزاروں مسافر دربدر، حکومت اور ادارے خاموش

رانی پور (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) سندھ میں قومی شاہراہ کی تباہ حالی ہزاروں مسافر در بدر حکومت اور ادارے خاموش سندھ حکومت، سیاسی جماعتوں کی مسلسل خاموشی کے باعث وفاقی حکومت کی لاپرواہی کھل کر سامنے آ گئی ہے جس کے نتیجے میں سندھ میں قومی شاہراہ مکمل طور پر تباہی کا شکار ہو چکی ہے رانی پور، ببرلو، روہڑی، کوٹڑی کبیر، مورو، ہالانی سمیت سندھ کے مختلف شہروں میں قومی شاہراہ پر ہزاروں گاڑیاں پھنس کر رہ گئی ہیں جس کی وجہ سے سفری نظام مفلوج ہو کر رہ گیا ہے قومی شاہراہ کی بندش کے باعث مسافروں کو شدید مشکلات اور اذیت ناک صورتحال کا سامنا ہے جبکہ مریض خواتین اور بچے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں قومی شاہراہ پر قائم ٹول پلازوں اور وزن چیک کرنے والے کانٹوں کے ذریعے سندھ کے عوام سے روزانہ کروڑوں روپے وصول کیے جا رہے ہیں مگر اس کے باوجود سڑک کی حالت نہایت خستہ اور سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں جگہ جگہ گڑھوں ٹوٹی ہوئی سڑک اور ناقص انفراسٹرکچر کے باعث روزانہ سینکڑوں گاڑیاں خراب ہو رہی ہیں جس سے عوام کو بھاری مالی نقصان کے ساتھ ساتھ قیمتی جانوں کے ضیاع کا بھی خطرہ لاحق ہے عوامی حلقوں اور سماجی رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ قومی شاہراہ کی فوری مرمت اور بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں بصورت دیگر حالات مزید سنگین ہونے کا خدشہ ہے اگر فوری توجہ نہ دی گئی تو یہ صورتحال کسی بڑے سانحے کا سبب بن سکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

آڈیٹر جنرل اعتراضات پر کسی کیخلاف ٹیکس کارروائی شروع نہیں کی جاسکتی، سپریم کورٹ

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سپریم کورٹ نے قرار دیا ہیکہ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی جانب سے سرکاری محکموں کے خلاف آڈٹ اعتراضات (آبزرویشن) کو بنیاد بنا کر کسی شہری یا نجی کمپنی کے خلاف ٹیکس کارروائی شروع نہیں کی جاسکتی، آڈیٹر جنرل کا کام سرکاری اداروں کے کھاتوں کی جانچ پڑتال جبکہ ٹیکس حکام کا کام ٹیکس قوانین تحت کارروائی کرنا ہے، دو الگ الگ ادارے ایک دوسرے کے کام میں مداخلت نہیں کر سکتے۔جسٹس منیب اختر کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے ٹیکس ادائیگی کیس کا تحریری فیصلہ جاری کیا، جسے جسٹس منیب اختر نے قلمبند کیا، عدالت نے قرار دیا کہ آڈیٹر جنرل کے کسی اعتراض کو ایسی "معلومات" تصور نہیں کیا جا سکتا جس کی بنیاد پر ایف بی آر یا ان لینڈ ریونیو کسی ٹیکس گزار کا آڈٹ شروع کردے یا اسے نوٹس جاری کرے، عدالت نے قرار دیا آرٹیکل 169 تحت آڈیٹر جنرل کے اختیارات وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے اکاؤنٹس تک محدود ہیں اور آڈیٹر جنرل کے اختیارات کو نجی شعبے کی کمپنیوں تک نہیں پھیلایا جا سکتا، ایسا کرنا قانون کی غلط تشریح اور غلط استعمال کے مترادف ہوگا۔

اسرائیلی حملوں میں مزید 3 فلسطینی شہید، رفح بارڈر محدود بحال، بیمار افراد نکلنے سے محروم

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) اسرائیلی حملوں میں مزید تین فلسطینی شہید، رفح بارڈر کی محدود بحالی، بیمار افراد نکلنے سے محروم، جنگ بندی کے باوجود رفح سمیت امدادی راستوں پر سخت پابندیاں برقرار، حماس کا اسرائیل پر انسانی امداد روکنے کا الزام، وحشیانہ جارحیت کے خلاف عالمی مظاہروں کی اپیل، پہلے دن صرف پانچ مریضوں کو اجازت، 20 ہزار فوری انخلا کے منتظر، قطر کا کہنا ہے تاخیر جرم کے مترادف ہے، معاملے پر عالمی ادارہ صحت کو بھی تشویش ہے۔عرب میڈیا کے مطابق غزہ میں اسرائیلی کارروائیاں جاری رہنے کے باعث گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید تین فلسطینی شہید اور 15 زخمی ہو گئے، جس پر حماس نے اسرائیل پر انسانی امداد کی شدید پابندیاں برقرار رکھنے کا الزام عائد کیا ہے۔غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق اکتوبر میں شروع ہونے والی جنگ بندی کے باوجود اب تک 529 فلسطینی جاں بحق اور 1,462 زخمی ہو چکے ہیں، جبکہ 7 اکتوبر 2023 سے جاری جنگ میں مجموعی طور پر 71,803 فلسطینی شہید اور 171,570 زخمی ہوئے ہیں۔

میں معذرت خواہوں، برطانوی وزیراعظم نے اپیسٹین متاثرین سے معافی مانگ لی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) میں معذرت خواہ ہوں، برطانوی وزیراعظم نے اپیسٹین متاثرین سے معافی مانگ لی۔اسٹارمر نے اپیسٹین کے قریبی دوست کو امریکا میں سفیر مقرر کیا، جس پر لیبر پارٹی میں بھی ان کی قیادت پر سوالات اٹھ گئے۔ کریملن کا کہنا ہے کہ اپیسٹین کے روسی جاسوس ہونے کا دعویٰ مضحکہ خیز ہے، جبکہ پولینڈ نے معاملے کی تحقیقات کا اعلان کیا ہے۔ادھر سوئس بینک کی سی ای او آریان ڈی روتھشائلڈ کے جیفری اپیسٹین سے طویل ذاتی روابط کا انکشاف ہوا ہے۔ برطانیہ کے وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے جنسی جرائم میں ملوث امریکی فنانسر جیفری اپیسٹین کے متاثرین سے عوامی طور پر معافی مانگ لی ہے۔ یہ معافی اس فیصلے پر کی گئی کہ انہوں نے متنازع شخصیت پیٹر مینڈلسن کو امریکا میں برطانوی سفیر مقرر کیا، جن کے اپیسٹین سے قریبی اور دوستانہ تعلقات کے نئے شواہد سامنے آئے ہیں۔اسٹارمر نے کہا کہ متاثرین نے ناقابلِ تصور صدمے برداشت کیے اور بااثر لوگوں کی ناکامیوں کا خمیازہ بھگتا۔ اس بحران نے اسٹارمر کی سیاسی ساکھ کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔

وزیرداخلہ، وزیراعلیٰ اور کورکمانڈر بلوچستان کی سی یم ایچ کوئٹہ آمد۔آپ نے شیروں کی طرح حملوں کا مقابلہ کیا، محسن نقوی

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور کورکمانڈر بلوچستان اتوار کے روز سی ایم ایچ کوئٹہ گئے اور زخمی پولیس اہلکاروں کی عیادت کی۔اس موقع پر وفاقی وزیرداخلہ، وزیراعلیٰ بلوچستان اور کورکمانڈر بلوچستان نے زخمی اہلکاروں کے بلند حوصلے کو بھی سراہا۔ وفاقی وزیرداخلہ نے کہا کہ آپ نے شیروں کی طرح دہشتگردوں کے حملوں کا مقابلہ کیا اور انہیں ناکام بنایا، بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کی سازش ناکام بنانے پر آپ کی جرات کو سلام پیش کرتا ہوں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز خان بگٹی نے کہا کہ آپ ہمارے شیر ہیں اور قوم آپ کے ساتھ ہے۔زخمی پولیس اہلکاروں کا کہنا تھا کہ صحتیاب ہوکر دوبارہ اس فتنے کے خلاف لڑیں گے، ہمارے جذبے بلند اور عزم پختہ ہے۔زخمی ہونے پولیس اہلکار نے کہا کہ ہم نے فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کو نیست و نابود کرنا ہے، فتنہ الہندوستان کے ناسور کے خاتمے کیلئے ہماری اور ہمارے بچوں کی جانیں بھی حاضر ہیں۔

38ارب کا رمضان پیکیج، 13ہزار روپے فی خاندان، ایک کروڑ 21 لاکھ فیملیز فائدہ اٹھائیں گی، وزیراعظم

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)وزیراعظم محمد شہباز شریف نے رمضان المبارک کے دوران ایک کروڑ 21 لاکھ مستحق خاندانوں کیلئے 13 ہزار روپے فی خاندان کے حساب سے 38ارب روپے کے رمضان پیکیج کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کے کونے کونے میں مستحق سفید پوشوں کو شفاف طریقے سے ڈیجیٹل بینکنگ کے ذریعے ادائیگیاں کی جائیں گی، اس میں کوئی سیاسی تفریق نہیں، میں نے اس نظام کو وضع کرنے کیلئے خودنگرانی کی، مسائل اور رکاوٹوں کو دور کیا گیا کیونکہ کیش لیس اکانومی اور ڈیجیٹل ادائیگیوں میں کئی مشکلات تھیں، ماضی کے فرسودہ نظام کو ختم کردیا جب یوٹیلیٹی سٹورز کے ذریعے ناقص اشیائے خورد ونوش کیلئے

مستحقین کوعزت نفس کی قربانی دے کر قطاروں میں لگنا پڑتا تھا، اس میں کرپشن بھی ہوتی تھی۔ انہوں نے یہ اعلان ہفتہ کے روز وزیراعظم رمضان پیکج 2026 کے اجرا کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ بعدازاں وزیر اعظم نے بٹن دبا کر رمضان پیکج کے تحت ادائیگیوں کے پروگرام کا اجرا کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت وسماجی تحفظ سید عمران احمد شاہ، وفاقی وزیر برائے اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ، وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، وفاقی وزیرخزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب، معاون خصوصی ہارون اختر خان، چیئرپرسن بی آئی ایس پی سینیٹر روبینہ خالد اوراعلیٰ سرکاری حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک کا مقدس مہینہ نہ صرف بدنی عبادات بلکہ رزق حلال سے وسائل کو تقسیم کرنے کا مہینہ بھی ہے۔

اسٹیل ملز کی زمین پر مبینہ غیرقانونی بچت بازاروں کا انعقاد، انکوائری کا آغاز

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)ایف آئی اے نے پاکستان اسٹیل مل کی زمین پر مبینہ غیر قانونی بچت بازاروں کے انعقاد سے متعلق انکوائری کا آغاز کر دیا ہے۔ اس حوالے سے ایف آئی اے اینٹی کرپشن سرکل کے تفتیشی افسر نے پاکستان اسٹیل مل کے فوکل پرسن کو 3 فروری 2026 کو متعلقہ ریکارڈ کی فراہمی کے لئے خط ارسال کیا تھا۔ خط کے مطابق مبینہ غیر قانونی بچت بازار کے انعقاد میں مقامی انتظامیہ کی مبینہ ملی بھگت بھی شامل ہے۔ فوکل پرسن کو 7 روز میں درکار ریکارڈ فراہمی کی ہدایت کی گئی تھی۔ طلب کردہ ریکارڈ میں زمین کی ملکیت، حد بندی، لیز معاہدوں کی تفصیلات، بچت بازاروں سے وصول کردہ کرایہ اور فیس کی بینک رسیدیں بھی شامل ہیں۔ کووڈ سے قبل کے بچت بازار کے لئے معاہدوں، این او سی، اجازت ناموں اور منظوری کی دستاویزات بھی طلب کی گئی تھیں۔ خط میں کہا گیا تھا کہ اسٹیل مل کو ملنے والے کرائے، لائسنس فیس سمیت دیگر وصول کردہ چارجز، بینک چالان اور رسیدیں بھی فراہم کی جائیں۔ خط کے مطابق درکار ریکارڈ فوری اور ترجیحی بنیادوں پر فراہم کیا جائے۔ ایف آئی اے حکام کا کہنا ہے کہ اسٹیل مل انتظامیہ کی جانب سے تاحال صرف جزوی ریکارڈ فراہم کیا گیا ہے، ایف آئی اے اب بھی پاکستان اسٹیل کے ساتھ ریکارڈ کے لیے رابطہ کر رہی ہے۔

☆☆☆☆☆

ایران، امریکہ جوہری مذاکرات سے قبل ایرانی وسعودی وزرائے خارجہ کا اہم رابطہ

ریاض (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران، امریکا جوہری مذاکرات سے قبل ایرانی و سعودی و وزرائے خارجہ کا اہم رابطہ، سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان کا تہران اور واشنگٹن کے درمیان ہونے والے نہایت اہم جوہری مذاکرات سے قبل اپنے ایرانی ہم منصب عباس عراقچی کی جانب سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے۔ دونوں وزرائے خارجہ نے اختلافات کو بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے کی اہمیت پر گفتگو کی۔ ساتھ ہی خطے کے امن واستحکام کو برقرار رکھنے کی کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ علاقائی قوتوں نے ایران اور امریکہ کے درمیان ان مذاکرات کے لیے زور دیا تھا جو جمعے کے روز عمان میں طے ہیں۔ ان مذاکرات کا مقصد ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق کسی معاہدے تک پہنچنا اور خطے میں ایک اور کشیدگی کو روکنا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر ایک پیغام کے ذریعے مذاکرات کی تصدیق کی۔ انہوں نے لکھا کہ امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات جمعے کی صبح تقریباً 10 بجے مسقط میں ہوں گے۔ میں اپنے عمانی بھائیوں کا تمام ضروری انتظامات کرنے پر شکر گزار ہوں۔

جدید جنگ کے بدلتے تقاضوں کے تحت کثیر الاقوامی سرگرمیاں اہمیت کی حامل ہیں، فیلڈ مارشل

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا کہنا ہے کہ جدید جنگ کے بدلتے تقاضوں کے تحت کثیر القومی سرگرمیاں اہمیت کی

ٹیم سپرٹ مقابلہ 60 گھنٹوں پر محیط ایک طویل پیٹرولنگ مشق ہے، جس کا مقصد حصہ لینے والی ٹیموں کے درمیان جدید خیالات، تزویراتی تجربات اور بہترین جنگی طریقوں کے تبادلے کے ذریعے پیشہ ورانہ عسکری مہارتوں کو نکھارنا ہے۔ انڈونیشیا، میانمار اور تھائی لینڈ نے بطور مبصر مشق میں شرکت کی

حامل ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق نویں بین الاقوامی پاکستان آرمی ٹیم سپرٹ مقابلے 9 فروری 2026 کو کھاریاں میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئے۔ اختتامی تقریب میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ رواں سال مقابلے میں 19 ممالک نے شرکت کی جن میں بحرین، بنگلہ دیش، بیلاروس، مصر، عراق، اردن، سعودی عرب، ملائیشیا، مالدیپ، مراکش، نیپال، قطر، سری لنکا، ترکیہ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور ازبکستان شامل ہیں۔ ٹیم سپرٹ مقابلہ 60 گھنٹوں پر محیط ایک طویل پیٹرولنگ مشق ہے، جس کا مقصد حصہ لینے والی ٹیموں کے درمیان جدید خیالات، تزویراتی تجربات اور بہترین جنگی طریقوں کے تبادلے کے ذریعے پیشہ ورانہ عسکری مہارتوں کو نکھارنا ہے۔ انڈونیشیا، میانمار اور تھائی لینڈ نے بطور مبصر مشق میں شرکت کی۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نیا جتماعی تیاری کو بڑھانے اور جدید جنگ کے بدلتے ہوئے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کے لیے اس طرح کی کثیر القومی سرگرمیوں کی اہمیت پر زور دیا۔

☆☆☆☆☆

بجلی، چھوٹے صارفین پر فکسڈ چارجز، 100 یونٹ پر 200 روپے، 200 یونٹ پر 300 روپے فکسڈ چارجز لگانے کی تجویز، نیپرا میں سماعت

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان میں نیٹ میٹرنگ ریگولیشنز کے بعد پروٹیکٹڈ (چھوٹے) صارفین پر بھی فکسڈ چارجز عائد کرنے کی تجویز سامنے آگئی۔ نیپرا میں بجلی کے نئے ٹیرف کیلئے پاور ڈویژن کی درخواست پر سماعت ہوئی جس دوران نئے ٹیرف میں پروٹیکٹڈ اور نان پروٹیکٹڈ صارفین کیلئے فکسڈ چارجز تجویز کیے گئے جبکہ کراس سبسڈی کو کم کرنے کی تجویز بھی پیش کی گئی۔ پروٹیکٹڈ صارفین کے ماہانہ 100 یونٹ استعمال پر 200 روپے، ماہانہ 200 یونٹ پر 300 روپے فکسڈ چارجز جبکہ 100 یونٹ تک کے نان پروٹیکٹڈ صارفین پر 275 روپے اور 200 یونٹ تک پر 300 روپے چارجز کی تجویز ہے۔ حکام کا کہنا تھا کہ ماہانہ 300 یونٹ تک کے نان پروٹیکٹڈ صارفین پر 350 روپے، 301 سے 400 یونٹ تک کے نان پروٹیکٹڈ صارفین پر 400 روپے، 401 سے 500 یونٹ استعمال پر 500 روپے کرنے کی تجویز دی ہے۔ ماہانہ 600 یونٹ استعمال پر فکسڈ چارجز 75 روپے اضافے سے 675 روپے اور ماہانہ 700 یونٹ تک استعمال پر فکسڈ چارجز 125 روپے کمی سے 675 روپے اور ماہانہ 700 یونٹ سے زائد بجلی استعمال پر فکسڈ چارجز میں 325 روپے کمی سے 675 کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

طالبان نے نائن الیون سے پہلے کے دور سے زیادہ خطرناک حالات پیدا کردیے، صدر زرداری

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) صدر آصف علی زرداری نے اسلام آباد میں ہونیوالے دہشتگردی کے واقعے پر پاکستان کے ساتھ یکجہتی کے اظہار پر عالمی رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتے دہشتگردی کے خلاف مشترکہ عزم پر زور دیا ہے، انہوں نے افغانستان کی صورتحال پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ طالبان نے نائن الیون سے پہلے کے دور سے زیادہ خطرناک حالت پیدا کردئے، طالبان رجیم نے ایسے حالات پیدا کر دیئے ہیں جو نائن الیون کی طرح یا اُس سے بھی بدتر ہیں، اُس وقت بھی دہشتگرد تنظیمیں عالمی امن کیلئے خطرہ بنی ہوئی تھیں اور اس کا انجام 11 ستمبر کے سانحے کی صورت میں سامنے آیا،

صدر آصف علی زرداری

پاکستان کا مشرقی ہمسایہ طالبان رجیم کی معاونت کر کے پاکستان کیساتھ علاقائی اور عالمی امن کو بھی خطرے میں ڈال رہا ہے، انہوں نے مشکل گھڑی میں اظہارِ ہمدردی اور تعاون پر عالمی برادری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ امن، استحکام اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کاوشوں جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مئوقف بہت واضح ہے کہ کوئی ایک ملک تنہا دہشت گردی کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ سوشل پلیٹ فارم ایکس پر بیان میں صدرمملکت نے کہا کہ پاکستان عالمی رہنماؤں، حکومتوں اور بین الاقوامی تنظیموں کی جانب سے اظہارِ ہمدردی اور یکجہتی کے جذبات پر ممنون ہے، یہ پیغامات اس امر کی توثیق کرتے ہیں کہ دہشتگردی اور پرتشدد نظریات کے خلاف جدوجہد مشترکہ ہے۔

خلیجی ممالک پاکستانی بھکاریوں، چوروں، جعلسازوں کیلئے جنت، 38 ہزار ڈی پورٹ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) خلیجی ممالک پاکستانی بھکاریوں، چوروں، جعلسازوں کیلئے جنت، سال 2025 کے دوران خلیجی ممالک سے ڈی پورٹ کیے گئے پاکستانیوں کی تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش کردی گئیں، وزارت سمندر پار پاکستانیز نے وقفہ سوالات میں تحریری جواب میں بتایا کہ سال 2025 میں خلیجی ممالک سے کل 38 ہزار 616 پاکستانیوں کو ڈی پورٹ کیا گیا، بحرین سے 786، کویت 163، عمان 2 537، سعودی عرب 27692، یو اے ای 6794 اور قطر سے 644 ڈی پورٹ ہوئے۔ ڈی پورٹ کیے گئے پاکستانی غیر قانونی قیام، ویزا خلاف ورزی، بھکاری، چوری، اقامہ میعاد ختم اور دیگر جرائم میں ملوث پائے گئے۔ شازیہ مری کے سوال پر وزارت داخلہ نے بتایا کہ ایف آئی اے نے جنوری 2025 سے اب تک غیر ملکی کرنسی کے غیر قانونی کاروبار کرنے والوں، غیر قانونی ہنڈی اور حوالہ ڈیلرز کے خلاف 551 چھاپے مارے، 576 مقدمات درج کئے، 703 ملزمان گرفتار کئے، 324 کیسز میں سزا بھی دی گئی۔ وزارت دفاع نے ایوان کو بتایا کہ وفاقی حکومت نے جامع قومی یوٹیلائزیشن فریم ورک تیار کر لیا، پاکستان کی پہلی ہائپر سپیکٹریکل سیٹلائٹ اس وقت آربٹ ٹیسٹنگ کے مرحلے میں ہے۔ سیٹلائٹ ٹیسٹنگ کے بعد مختلف آرگنائزیشنز کے لئے امیج ڈیٹا رواں ماہ کے آخر تک دستیاب ہوگا، جامع قومی یوٹیلائزیشن فریم ورک پر مثبت عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ وزیر دفاع نے بتایا کہ فریم ورک کے تحت زراعت، ماحولیات، ڈیزاسٹر منیجمنٹ میں شہریوں کے لیے سروسز فراہم کی جائیں گی۔

☆☆☆☆☆

حملہ ہوا تو خطے میں امریکی اڈے نشانہ بنائیں گے، ایران کی واشنگٹن کو وارننگ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کی واشنگٹن کو وارننگ دی ہے کہ حملہ ہوا تو خطے میں امریکی اڈے نشانہ بنائیں گے، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ تاہم اس عمل کو میزبان ممالک کے خلاف حملہ نہ سمجھا جائے، فلسطین اخلاقی قطبِ نما، غزہ جنگ نے عالمی قانون کو کمزور کردیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے الجزیرہ فورم دوحہ میں خطاب اور گفتگو کے دوران کیا۔ فورم میں بدلتی جغرافیائی سیاست اور شام کا مستقبل زیرِ بحث، اسرائیل متعلق دہرا معیار، عالمی نظام پر سوالات، وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران اور امریکا دونوں چاہتے ہیں کہ بالواسطہ جوہری مذاکرات جلد از جلد دوبارہ شروع ہوں، اگرچہ اگلے دور کی تاریخ ابھی طے نہیں ہوئی۔

کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق آزادی کی صبح جلد طلوع ہوگی، فیلڈ مارشل

مظفرآباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا کہنا ہے کہ کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق آزادی کی صبح جلد طلوع ہوگی۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے مظفرآباد کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے تحریک آزادی کشمیر کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے جموں وکشمیر شہداء یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور شہداء کی عظیم قربانیوں کو سراہا۔ دورے کے دوران معززین اور سابق فوجیوں سے گفتگو کرتے ہوئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی مظالم، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں اور ہندوتوا نظریے کے تحت کی جانے والی زیادتیاں کشمیری عوام کی جائز جدوجہد اور ان کے عزم کو کمزور کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کشمیر جلد عوامی خواہشات اور ان کی تقدیر کے مطابق آزادی کی صبح دیکھے گا۔

بھارت جس زبان میں بات کرے گا اسی میں جواب دینگے، وزیراعظم شہباز شریف

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کشمیری مہاجرین کا وظیفہ 3500 سے بڑھا کر 6 ہزار کرنے، مظفرآباد میں دانش یونیورسٹی کیمپس و آسان خدمت مرکز قائم کرنے، مزید 1700 طلبہ کو رواں ماہ لیپ ٹاپ، ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کے تحت تعلیمی وظائف دینے' اسکولوں کی چھتوں کیلئے ایک ارب و ہریام پل کی تعمیر کیلئے 10 ارب روپے فراہم کرنے سمیت آزاد کشمیر کی ترقی کیلئے متعدد اقدامات کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت جس محاذ پر اور جس زبان میں بات کرے گا اسی میں جواب ملے گا اس کی پراکسیز کا بھی وہی حشر کریں گے جو اس کے جہازوں کا کیا' پاکستان بھر کی طرح آزاد کشمیر کی ترقی بھی انہیں بے حد عزیز ہے، کشمیر میں کوئی بھی حکومت ہو وفاق کا تعاون جاری رہے گا، معرکہ حق میں بھارت کا گھمنڈ خاک میں ملا دیا، مسئلہ کشمیر دنیا بھر میں اجاگر ہوگیا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر جمعرات کو مظفرآباد آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی سے خطاب کر رہے تھے۔

نوشکی، احمد وال اسٹیشن پر مال بردار ٹرین پر راکٹ حملہ

نوشکی/لکی مروت (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) لکی مروت کے علاقے بھانہ منجیوالا میں دہشت گردوں نے گیس پائپ لائن اور ٹی بی ایس کو دھماکے سے اڑا دیا۔ بلوچستان کے ضلع نوشکی میں نامعلوم مسلح افراد نے احمد وال ریلوے اسٹیشن پر کھڑی مال بردار ٹرین کو راکٹ سے نشانہ بنایا جس سے ٹرین کے انجن کو شدید نقصان پہنچا۔ اسی علاقے میں گلنگور کے مقام پر بھی نامعلوم افراد نے ایک اہم پل کو نشانہ بنایا' پولیس ذرائع کے مطابق پل کا ایک حصہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا ہے' ٹرین پر حملے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم ریلوے ٹریک اور سامان کی حفاظت کے لیے سکیورٹی فورسز کو الرٹ کر دیا گیا ہے' ریلوے حکام نے بتایا کہ راکٹ لگنے سے ٹرین کا انجن مکمل طور پر غیر فعال ہوگیا ہے۔

سولر صارفین کا تحفظ، وزیراعظم کا ایکشن، نئے نیپرا ریگولیشنز کا نوٹس، 4 لاکھ 66 ہزار سولر صارفین کا بوجھ 3 کروڑ 76 لاکھ گرڈ صارفین پر نہ پڑے، شہباز شریف

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے نیپرا کی جانب سے سولر کے حوالے سے نئے ریگولیشنز کے اجرا کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ہدایت کی کہ پاور ڈویژن نیپرا کو موجودہ سولر صارفین کے کنٹریکٹ کے تحفظ کے حوالے سے فورا نظر ثانی کی اپیل دائر کرے تاکہ موجودہ کنٹریکٹس کا ہر ممکن تحفظ یقینی بنایا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ 4 لاکھ 66 ہزار سولر صارفین کا بوجھ 3 کروڑ 76 لاکھ سے زائد صرف نیشنل گرڈ سے بجلی استعمال کرنے والے صارفین پر نہ پڑے، اس حوالے سے پاور ڈویژن جامع لائحہ عمل تشکیل دے۔ منگل کو جاری بیان کے مطابق شہباز شریف کی زیر صدارت نیپرا کی جانب سے نئے ریگولیشنز کے اجرا پر خصوصی اجلاس اسلام آباد میں ہوا۔ اجلاس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وفاقی وزرا احد خان چیمہ، عطا اللہ تارڑ، علی پرویز ملک، سردار اویس احمد خان لغاری، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی، مشیر نجکاری محمد علی اور متعلقہ اعلی حکام نے شرکت کی۔

☆☆☆☆☆

KP، فورسز کی دو کارروائیاں، 24 دہشت گرد ہلاک، بلوچستان میں 25 نے ہتھیار ڈال دیئے

راولپنڈی/کوئٹہ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ کے دوران علاقے کے بدنام دہشتگردوں نے ہتھیار ڈال دیئے' میراک خان چکرائی نے 25 ساتھیوں سمیت ریاست کے سامنے سرینڈر کر دیا اور شدت پسند عناصر کے خلاف چکرانی امن فورس میں شمولیت کا بھی اعلان کیا ہے' ادھر سکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا میں 2 مختلف کارروائیوں میں بھارتی پراکسی سے تعلق رکھنے والے 24 خوارجیوں کو جہنم واصل کر دیا' ضلع اورکزئی میں 14 جبکہ خیبر میں دس خوارج کو جہنم واصل کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 4 اور 5 فروری 2026 کو خوارج کی موجودگی کی اطلاع پر سکیورٹی فورسز نے ضلع اورکزئی میں انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران سکیورٹی فورسز نے خوارج کے ٹھکانے کو مؤثر طریقے سے نشانہ بنایا اور شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 14 خوارج واصلِ جہنم ہوئے۔ سکیورٹی فورسز کی جانب سے دوسرا انٹیلی جنس آپریشن ضلع خیبر میں کیا گیا۔ اس کارروائی میں بھی فائرنگ کے تبادلے کے دوران مزید 10 خوارج کو جہنم واصل کر دیا گیا۔

☆☆☆☆☆

کراچی سے لاہور جانے والی مال بردار ٹرین کی 10 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں

نوشہرو فیروز (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پنجاب جانے والی مال بردار ٹرین کی 10 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں، تخریب کاری کا خدشہ، تمام ٹرین سروسز معطل، ٹریک کا 9 فٹ حصہ ٹوٹ گیا، بحالی کا کام شروع کر دیا گیا، ریلوے حکام، سندھ کے علاقے نوشہرو فیروز کے قریب محراب پور میں مال بردار ٹرین کی 10 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں۔ ریلوے پولیس کے مطابق دیپا رجہ پھاٹک پر مال بردار ٹرین کو حادثہ پیش آیا، ٹرین کی 10 بوگیاں ڈی ریل جبکہ 5 بوگیاں الٹ گئیں، مال بردار ٹرین کراچی سے پنجاب جا رہی تھی۔ بحالی کا کام شروع ہو چکا ہے، تاہم سرکاری تحقیقات اس بات کا تعین کرنے پر مرکوز ہے کہ آیا یہ واقعہ ایک حادثہ تھا یا جان بوجھ کر کی گئی کارروائی تھی۔ علاقے میں تمام ٹرین سروسز معطل ہو گئی ہیں۔ ریلوے پولیس کا کہنا ہے کہ حادثے میں اپ اینڈ ڈاؤن ٹریک متاثر ہوا ہے، روہڑی سے ریلیف ٹرین روانہ ہو چکی ہے۔

نوشہرو فیروز، قومی شاہراہ پر کار اور ٹریلر میں خوفناک تصادم، 6 افراد ہلاک، گاڑی مکمل تباہ

نوشہرو فیروز + پڈعیدن (پاکستان سٹیزنز اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) قومی شاہراہ پر ایک خوفناک ٹریفک حادثہ پیش آیا، جہاں ٹریلر اور کار کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 6 افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ حادثے میں کار میں سوار پانچ سولنگی برادری کے افراد اور ایک بروہی موقع پر ہی جان کی بازی ہار گئے۔ تمام جاں بحق افراد کا تعلق لالو رائنک سے بتایا جا رہا ہے۔ جاں بحق ہونے والوں میں غلام رسول سولنگی، بخشل سولنگی، عبدالحکیم سولنگی، ندیم علی سولنگی، سہراب سولنگی اور منظور بروہی شامل ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے اور واقعے کی قانونی کارروائی جاری ہے۔ پولیس کے مطابق قومی شاہراہ پر مرمتی کام جاری تھا، جس کی وجہ سے ٹریفک ایک ہی سڑک پر چل رہی تھی، حادثہ نانگو شاہ کے قریب پیش آیا۔ ادھر وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

آزاد ریاست فلسطینیوں کا حق اور امن کیلئے ناگزیر ہے، وزیراعظم شہباز شریف

اسلام آباد، کراچی (پاکستان سٹیزنز اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ آزاد، خودمختار فلسطینی ریاست کا قیام پائیدار امن کے قیام کے لئے ناگزیر ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق فلسطینیوں کو ان کا حق دیا جائے۔ دیرپا امن کے لئے غزہ میں سیز فائر کی خلاف ورزیاں ختم ہونی چاہئیں۔ واشنگٹن میں بورڈ آف پیس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ بورڈ آف پیس کے افتتاحی اجلاس میں شرکت میرے لئے باعث افتخار ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غزہ میں پائیدار امن ہمارا مشن ہے۔ وزیراعظم نے تنازعات کے حل کے لئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے کردار کی بھی تعریف کی۔ وزیراعظم نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو امن کا علمبردار قرار دیتے ہوئے کہا کہ اُن کی بروقت مداخلت سے پاک بھارت جنگ رکی اور جنگ بندی سے کروڑوں قیمتی جانیں بچیں۔ وزیراعظم نے مطالبہ کیا کہ فلسطینی عوام کو اپنی سرزمین کا مکمل حق ہونا چاہئے۔ محمد شہباز شریف نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں امن کے لئے آج کا دن تاریخ کا سنہری باب ہے۔ انہوں نے صدر ٹرمپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں امن قائم کرنا آپ کی بہت بڑی کامیابی اور میراث ہو گی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن مسئلہ فلسطین کے منصفانہ حل سے ہی ممکن ہے۔

سولجر بازار، دھماکے سے عمارت منہدم، خواتین و بچوں سمیت 16 جاں بحق، 14 زخمی

کراچی (پاکستان سٹیزنز اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سولجر بازار، دھماکے سے عمارت منہدم، خواتین و بچوں سمیت 16 جاں بحق، 14 زخمی، سحری کے وقت گل رعنا کالونی میں گیس کے مبینہ اخراج کے باعث دھماکے سے گراؤنڈ پلس تین منزلہ رہائشی عمارت مکمل منہدم ہوگئی، گلیاں تنگ ہونے کے باعث ریسکیو اداروں کو دشواری کا بھی سامنا کرنا پڑا، اسپتال سے ابتدائی طبی امداد کے بعد ایک زخمی کو ڈسچارج کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق سولجر بازار گل رعنا کالونی میں گیس کے مبینہ اخراج کے باعث دھماکے کے نتیجے میں رہائشی عمارت مکمل منہدم ہونے سے خواتین اور بچوں سمیت 16 افراد جاں بحق اور 14 زخمی ہوگئے، دھماکہ سحری کے وقت ہوا۔ تفصیلات کے مطابق سولجر بازار تھانے کی حدود سولجر بازار گل رعنا کالونی میں جمعرات کو سحری کے وقت نجی اسکول کے قریب واقع گراؤنڈ پلس تین منزلہ رہائشی عمارت میں گیس لیکیج کے باعث زوردار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں تین منزلہ رہائشی عمارت مکمل طور پر منہدم ہوگئی اور عمارت کے ملبے تلے خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد دب گئے۔ واقعہ کے بعد علاقہ مکینوں کی بڑی تعداد موقع پر جمع ہوگئی۔ اطلاع پر پولیس اور ریسکیو اداروں کے رضاکار موقع پر پہنچے اور عمارت کے ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے کے لیے آپریشن شروع کیا۔ گلیاں تنگ ہونے کی باعث ریسکیو اداروں کو دشواری کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ 8 گھنٹوں تک مسلسل جاری رہنے والے آپریشن کے دوران ریسکیو 1122 (سندھ) کی جانب سے ملبے تلے دب کر جاں بحق ہونے والے 16 افراد کی لاشیں نکالی گئیں جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں جبکہ عمارت کیملبے سے 14 زخمی افراد کو بھی ریسکیو کر کے اسپتال منتقل کیا گیا۔ جاں بحق افراد میں 2 سالہ بچی نرجس دختر کمبر، 60 سالہ محمد ریاض ولد محمد عثمان، 10 سالہ نازیہ دختر وکیا، 15 سالہ بینظیر دختر وکیا، 27 سالہ کمبر علی ولد بلوچ خان، 21 سالہ یاسمین زوجہ کمبر علی، 6 سالہ سونو دختر جبار، 5 سالہ وسیم ولد ندیم، 28 سالہ ندیم ولد ادورس، 12 سالہ سجاد ولد شاہد، 18 سالہ عباس ولد شاہد، 35 سالہ زین النسا زوجہ شاہد، 15 سالہ اقصیٰ دختر انور علی، 14 سالہ افشہ، 19 سالہ انیشہ اور 18 سالہ رخسار شامل ہیں۔ واقعہ میں زخمی ہونے والے 14 افراد کو سول اسپتال منتقل کیا گیا۔ اسپتال میں ابتدائی طبی امداد کے بعد ایک زخمی کو ڈسچارج کر دیا گیا۔ زخمیوں میں 60 سالہ محمد شاہد ولد غلام رسول، 50 سالہ وکیا ولد چھوٹا، 14 سالہ بلاول ولد وکیا، 10 سالہ پدھرا دختر وکیا، 6 سالہ عدنان ولد وکیا، 7 سالہ ریاض ولد وکیا، 25 سالہ تسلیم دختر وکیا، 6 سالہ زین الدین ولد کامران، 40 سالہ کامران ولد نظر محمد، 12 سنہان ولد وکیا، 13 سالہ کوثر دختر انور علی، 55 سالہ آمنہ زوجہ وکیا اور 18 سالہ جنید ولد محمد انور (18 سال) شامل ہیں۔ ریسکیو 1122 کچیف آپریٹنگ آفیسر ڈاکر عابد نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ عمارت میں دھماکہ سحری کے وقت تقریباً 4 بجے کے قریب ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لگتا یہی ہے کہ دھماکے گیس لیکج یا گیس کھینچے والی میشن کے باعث ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ آپریشن مکمل ہونے کے بعد اس پہلو پر ضرور تحقیقات کی جائیں گی کی دھماکہ کیسے ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ منہدم ہونے والی عمارت 25 سے 30 گز پر بنی ہوئی تھی اور عمارت میں مختلف کمرے بنے ہوئے تھے۔ تنگ گلیوں کی وجہ سے ہیوی مشینری کا علاقے میں داخلہ ممکن نہ تھا جس پر ریسکیو 1122 کیعملے نے روایتی طریقے سے کام کیا۔ کٹرز اور گرائنڈرز کی مدد سے کام کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے ہیومن ڈیٹیکٹرز کی مدد سے ملبے تلے دبے افراد کو سراغ لگایا اور انہیں ملبے سے زندہ نکالا اور اسپتال منتقل کیا۔ انہوں نے بتایا کہ حادثے میں جاں بحق ہونے والے زیادہ تر افراد گراؤنڈ فلور اور پہلی منزل پر رہائش پذیر تھے۔ ریسکیو 1122 کی جانب سے انتہائی تیزی کے ساتھ آپریشن کو مکمل کیا گیا۔ ریسکیو 1122 کچیف آپریٹنگ آفیسر کا کہنا تھا کہ عامرت منہدم ہونے سے آس پاس کی عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا ہے اور آس پاس کی عمارتوں کی دیواروں میں دراڑیں پڑ گئی ہیں جس کے باعث ان عمارتوں کو خالی کروالیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر ضلع شرقی نصر اللہ عباسی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ لواحقین اور علاقہ مکینوں کی جانب سے جن لاپتہ افراد کے نام ہمیں بتائے گئے تھے ان تمام افراد کو عمارت کے ملبے سے نکال لیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دھماکے کے بعد عمارت منہدم ہونے کے واقعہ میں 16 افراد جاں بحق اور 14 افراد زخمی ہوئے ہیں ایک زخمی کو فوری طبی امداد دینے کے بعد گھر روانہ کر دیا گیا ہے۔

> ریسکیو 1122 کی جانب سے انتہائی تیزی کے ساتھ آپریشن کو مکمل کیا گیا۔ ریسکیو 1122 کے چیف آپریٹنگ آفیسر کا کہنا تھا کہ عامرت منہدم ہونے سے آس پاس کی عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا ہے اور آس پاس کی عمارتوں کی دیواروں میں دراڑیں پڑ گئی ہیں جس کے باعث ان عمارتوں کو خالی کروالیا گیا ہے

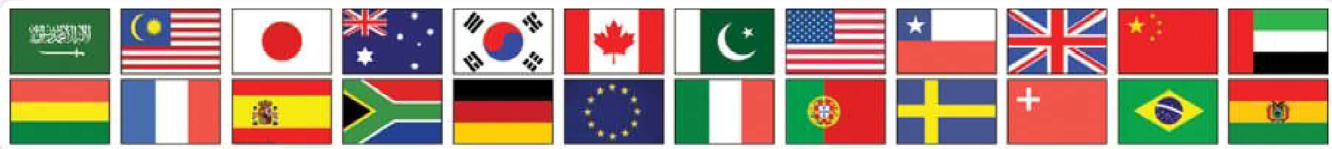

دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے دخترانِ/فرزاندانِ پاکستان کیلئے وطن عزیز کی مٹی کی خوشبو اور گزرے وقت کی یادیں ہر لمحہ دل ودماغ میں رہتی ہیں۔

آپ اپنے عزیز واقارب سے دور سہی مگر ان کے دلوں سے دور نہیں آپ کی یادیں ہر لمحہ انکے دلوں کی ہر دھڑکن آپ کو یاد کرتی ہے۔

ادارہ: ''کرائم آبزرور'' نے ''احوال نامہ دخترانِ/فرزاندانِ پاکستان'' کے عنوان سے چند صفحات مخصوص کیئے ہیں۔

آپ اپنے مسائل ودیگر احوال قومی مسائل، پاکستانی سفارتخانہ/کونسل خانہ آپ کی خدمت کیلئے کیا کر رہا ہے آپ بیتی، تعلیمی، سماجی، ادبی، سیاسی، تفریحی، سوشل تقریبات آپ کے موجودہ ملک کی تفصیلات بمع تصاویر کے ارسال کردیا کریں (ہم انہیں اشاعت کے لئے موضوع قرار پانے کی صورت میں ''احوال نامہ دخترانِ/فرزاندانِ پاکستان'' میں ضرور جگہ دیں گے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ آپ کے مسائل، آپ کی آواز، متعلقہ محکمہ/حکومت وقت تک پہنچائیں۔

ہم سے رابطہ کیلئے ہمارا پتہ مندرجہ ذیل ہے۔ مزید آپ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ ادارہ: ''ماہنامہ کرائم آبزرور''۔ یونیورسل ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (UHRCP) کا ذیلی ادارہ ہے''

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

آفس سوئٹ نمبر
A-06، میزنائن فلور شالیمار
ہائٹ نزد N.E.D یونیورسٹی روڈ، مین
یونیورسٹی روڈ کراچی ۔ پوسٹ بکس نمبر:
11129، پوسٹ کوڈ: 75300
میل: Info.crimeobserver@yahoo.com
ویب سائٹ www.crimeobserver.com

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN,
THE BEARER OF ACCOUNTABILITY,
THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan
Reg# 2933

Monthly CRIME OBSERVER Karachi

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

THE MONTHLY MAGAZINE WHICH ASSISTS TO PROVIDE NATIONAL/PROVINCIAL, RELIGIOUS, SCIENCE & TECHNOLOGY, BUSINESS, LIFE STYLE, SOCIAL, POLITICAL, EDUCATIONAL, ENTERTAINMENT, SHOWBIZ, SPORTS, INTERNATIONAL NEWS AND ANTI-CRIME ATMOSPHERE.

4 COLOUR PAGE — BEST OFFER

POSITIONS	CASUAL	CONTRACT 3 PLUS
Full Page Inside Front Cover	Rs. 40,200	Rs. 80,500
Full Page Back Cover	Rs. 38,500	Rs. 72,500
Full Page Inside Back Cover	Rs. 38,500	Rs. 85,000
Full Page Inside	Rs. 60,800	Rs. 55,200

BLACK & WHITE (INSIDE) PAGES — BEST OFFER

POSITIONS	CASUAL	CONTRACT 3 PLUS
Full Page Inside	Rs. 28,600	Rs. 27,900
Half Page Inside	Rs. 16,700	Rs. 26,800

For Booking, Further Details Contact Marketing Manager

Tel: 021 - 34801313 / 021 - 34990281 Fax : 021 - 34968472
Mobile: 0303-7339273
Office Suite # 06-M, Mezzanine Floor, Shalimar Heights, Gulnab Housing Society, Near N.E.D. University, Main University Road, Karachi.
email: info.crimeobserver@yahoo.com web: www.crimeobserver.com

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے۔اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ "ادارہ کرائم آبزرور" سے شمارہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے۔ پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے۔اگر دورانِ طباعت کوئی زیر، زبر، نقطہ،ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔کوئی ایڈیٹر یا گرافک ڈیزائنر، ٹائپسٹ جان بوجھ کر دیدہ و دانستہ تو شمارہ ہذا کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کرسکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دورانِ مطالعہ اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔

خادم قارئین ایڈیٹر انچیف

این، اے، طاہر بھٹی راجپوت

معرفت پوسٹ بکس نمبر : 1129، پوسٹ کوڈ : 75300، کراچی

info@crimeobserver@yahoo.com, Crimeobserver.com

Balochistan PA passes resolution condemning Jan 31 terror attacks

QUETTA: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The Balochistan Provincial Assembly (PA) on Wednesday unanimously passed a joint resolution condemning the terrorist incidents that occurred across the province on January 31, 2026.

The session was chaired by Speaker Captain (R) Abdul Khaliq Achakzai. Presenting the resolution, PMLN Parliamentary Leader and Provincial Minister Mir Saleem Khosa said that on January 31, terrorists linked to Fitna al-Hindustan carried out failed attacks in several cities of Balochistan in an attempt to boost their declining morale. These attacks resulted in the martyrdom of innocent civilians, injuries to many others, and involved reprehensible efforts to exploit women through coercion, psychological pressure, and blackmail to use them against the state and society.

The House strongly condemned these cowardly acts, declaring them a failed attempt to sabotage peace, stability, and development in Balochistan. The resolution stated that the nation would never bow before such conspiracies.

The assembly expressed heartfelt sympathy and solidarity with the affected families and prayed for the forgiveness and elevated ranks of the martyrs, as well as speedy recovery for the injured. It also paid tribute to the unwavering resolve, bravery, and sacrifices of law enforcement agencies, whose successful operations led to the elimination of the terrorists involved.

Reaffirming its commitment, the House said the people of Balochistan would remain united against terrorism and violence, stand shoulder-to-shoulder with state institutions and security forces, and would not allow anti-peace elements to succeed under any circumstances.

Participating in the debate, Provincial Minister Mir Aasim Kurd Gailo condemned the attacks and praised security forces for thwarting the terrorists' cowardly plans, saying law and order is a collective responsibility and terrorism can only be defeated through joint efforts.

Health Minister Bakht Muhammad Kakar said security personnel sacrificed their lives while confronting the enemy, emphasising that targeting innocent people is

not a struggle for rights but pure terrorism. He added that constitutional rights had already been granted through the 18th Amendment and accused India of seeking revenge for its failures through proxy elements.

JUI member Mir Zabid Ali Reki said law and order in Balochistan had deteriorated to the point that militants had reached red zones, making road travel unsafe. He urged authorities to listen to public grievances, calling unemployment and flawed policies major contributors to rising terrorism, and stressed the need for dialogue with tribal leaders and aggrieved groups.

Provincial Minister Haji Ali Madad Jatak described the situation as a "war of narratives," stating that the country's constitution cannot be changed through threats. He said security personnel were defending the nation against enemies and emphasised collective action against terrorism.

MPA Maulana Hidayat ur Rehman said no area can be liberated and no ideology imposed through force, stressing the importance of winning hearts and addressing internal shortcomings alongside external interference. He said the solution to Balochistan's issues is political and requires taking the public along.

Parliamentary Secretary Barkat Rind said terrorism would end only if the public stood with security forces, adding that development funds had been allocated but attacks like burning banks were harming ordinary citizens. He urged everyone, not just Chief Minister Sarfraz Bugti, to condemn such incidents.

> The House strongly condemned these cowardly acts, declaring them a failed attempt to sabotage peace, stability, and development in Balochistan

JUI member Ghulam Dastgir Badini raised concerns about police capacity in Noshki, questioning whether local stations had sufficient manpower to confront large groups of militants.

Chief Minister's Adviser Meena Majeed said it was time for frank discussion, asserting that this was not a rights movement but an attempt to break the country, with young girls being used as fuel for conflict.

Provincial Minister Noor Muhammad Dumar said taking up arms in the name of rights is wrong and that a handful of elements cannot harm Pakistan, which will endure forever.

ANP member Engineer Zamrak Khan Achakzai said Balochistan and another province were suffering from terrorism, reiterating his party's commitment to non-violence inspired by Bacha Khan. He complained that Assembly resolutions are rarely implemented and called for greater authority to help restore peace.

Following the debate, the joint condemnation resolution was formally adopted by the House.

PM takes notice of Nepra's new solar rules, wants appeal filed

ISLAMABAD: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk)Prime Minister Shehbaz Sharif on Wednesday took notice of the new Prosumer Regulations 2026 issued by the National Electric Power Regulatory Authority (Nepra), directing the Power Division to immediately file an appeal to Nepra to protect the contract of existing solar consumers.

The prime minister, chairing a high-level special meeting on Nepra's new regulations, directed the Power Division to formulate a comprehensive action plan in this regard so that the burden of 466,000 consumers benefiting from solar did not fall on more than 37.6 million consumers using electricity only from the national grid, a PM Office news release said.

The meeting was attended by Deputy Prime Minister/Foreign Minister Ishaq Dar, Federal Ministers Ahad Khan Cheema, Attaullah Tarar, Ali Pervez Malik, Sardar Owais Khan Leghari, Minister of State Bilal Azhar Kayani, Adviser on Privatisation Muhammad Ali and relevant senior officials.

Meanwhile, facing outcry from friends and foes alike over the newly introduced net metering reforms, Energy Minister Awais Leghari has said that no changes will be made to the solar net metering policy for existing consumers for now.

Speaking on Geo News programme Capital Talk on Wednesday, Leghari blamed "social media trend" for the growing opposition against the newly introduced reforms that effectively ended the net metering regime and replaced net metering with the net billing mechanism. "My wife opposed this policy, saying you had increased my bill after switching to net billing from net metering," the minister said on the show.

He said the prime minister has instructed the net billing regime not be made applicable for existing consumers at this time and directed the Power Division to file a review against the power regulator's move. The development came two days after the Nepra effectively ended the net metering regime, introducing sweeping new rules shifting rooftop solar and other small generators to a "net billing" system.

Under the Nepra (Prosumer) Regulations, 2026, notified on Monday, the National Electric Power Regulatory Authority will now require power utilities to purchase surplus electricity from prosumers,

including households, businesses and industries generating up to one megawatt at the national average energy purchase price, while selling electricity back to them at the applicable consumer tariff. This ends the one-to-one offset model that previously allowed solar users to neutralise their electricity bills.

The new regulations, which take effect immediately, repeal the Nepra Alternative & Renewable Energy Distributed Generation and Net Metering Regulations, 2015, and apply to solar, wind and biogas systems.

Meanwhile, the prime minister visited Imambargah Khadijatul Kubra in Tarlai Kalan where a terrorist suicide attack occurred last Friday, resulting in the loss of precious human lives.

The prime minister met with the members of bereaved families and those injured in the incident. He expressed his deep grief and offered condolences to the bereaved families of shuhada. He offered Fateha and prayed for the high ranks of those who lost their lives in the incident and for the early recovery of injured.

Shehbaz said that there could be no compensation for the precious lives lost in the terrorist incident and announced a sum of Rs10 million for Shaheed Oun Abbas who resisted the suicide attacker, Rs5 million for each martyred, Rs3 million for each severely injured and Rs1 million for others with minor injuries.

Shaheed Oun Abbas, who resisted the suicide attacker and sacrificed his life, would be remembered in golden words, he said, adding that such sacrifices in the fight against terrorism would not go in vain. The prime minister observed that the abhorrent attempt to sow seeds of disunity in the society had failed miserably.

He also commended the armed forces, law enforcement agencies and police force that had been fighting the menace of terrorism and sending terrorists to hell in Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan provinces with unforgettable sacrifices. He said the entire nation was indebted to their huge sacrifices and prayed for the elimination of terrorism from the country forever.

Later, the prime minister also visited the residence of Shaheed Oun Abbas to offer Fateha and condolences. Federal ministers, police and district administration authorities .

He commended the drive for digital reforms and innovative steps aimed at access to justice, launched under the leadership of for Law and Justice Minister Azam Nazeer Tarar and Secretary Raja Naeem Akbar, the PM Office Media Wing said in a press release.

Shehbaz observed that in the presence of all the members of the 56 Commonwealth countries, winning the prestigious award was a big success for the country at the global level.

Such achievements enhance the country's stature at the international stage and reflected government's commitment to bringing reforms in the public institutions on the latest models, he added.

Gaza Board of Peace summit: Pakistan receives invitation from Trump

ISLAMABAD: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Pakistan has received an invitation from President Donald Trump to attend the inaugural summit of Gaza Board of Peace on February 19 in Washington and decided that there will be representation from Islamabad.

President Trump is expected to chair the session being held at the Donald J Trump US Institute for Peace in Washington.

"Pakistan will be in attendance. The invitation was sent to the prime minister and it is expected that he will attend. Consultations are continuing and, in a few days, the government will make an announcement. It is an important event," diplomatic sources told The News.

Officially, the Foreign Office has not made any announcement, nor has there been any public confirmation from the 27 countries which have decided to join Trump's Board of Peace, except for Hungary which has confirmed participation.

Normally, Field Marshal Asim Munir has accompanied the prime minister on these important occasions, including at the signing of Board of Peace at Davos, but sources confide

that there is no confirmation of his being part of the delegation so far.

According to media reports, Israeli officials say Benjamin Netanyahu is scheduled to meet Trump at the White House on February 18, a day before the planned first meeting.

It is unclear whether Netanyahu will also attend the Board of Peace meeting which he has joined, in which several Islamic states which have not recognised Israel are expected to attend.

Sources in Islamabad confess that the full agenda of the inaugural meeting of the Board of Peace has not been shared with them though reports speak of fundraising for the construction of Gaza. However, they point out that it is not expected that sending troops to Gaza would come under discussion in the Washington meeting.

The Islamic states which joined the Board of Peace besides Pakistan include Bahrain, Morocco, Egypt, Jordan, Indonesia, Qatar, Saudi Arabia, Turkiye and the United Arab Emirates.

Earlier, the foreign ministers of these Islamic states, while agreeing to join the Board of Peace, decided in a joint statement that "each country will sign the joining documents according to its respective relevant legal and other necessary procedures".

"The foreign ministers reiterate their countries' support for the peace efforts led by President Trump, and reaffirm their countries' commitment to supporting the implementation of the mission of the Board of Peace as a transitional administration, as set out in the Comprehensive Plan to End the Gaza Conflict and endorsed by United Nations Security Council Resolution 2803, aimed at consolidating a permanent ceasefire, supporting the reconstruction of Gaza, and advancing a just and lasting peace grounded in the Palestinian right to self-determination and statehood in accordance with international law, thereby paving the way for security and stability for all countries and peoples of the region," the joint statement had added.

It is expected that there will be consultations before the inaugural Board of Peace meeting between these Islamic states if they all agree to attend. So far only Pakistan from the Islamic states has confirmed attendance.

Of importance for Pakistan is the ground reality that Israel has refused to sustain the ceasefire and continues with attacks causing casualties. Pakistan has continuously called for its immediate and full implementation. It hopes that the truce would lead to permanent ceasefire and help in scaling up humanitarian assistance.

"Indiscriminate use of force by Israeli occupation forces has caused unprecedented loss of lives and property and displacement of hundreds of thousands of innocent civilian Palestinians. Israel's expansionist designs have destabilised the entire region," Pakistan had stated when the ceasefire was first announced.

Pakistan reiterates its support for a just,

comprehensive, and durable solution to the Palestinian issue, leading to the establishment of a sovereign State of Palestine based on pre-June 1967 borders, with Al-Quds Al-Sharif as its capital.

Meanwhile, a senior Hamas leader said Sunday that the Palestinian Islamist movement would not surrender its weapons nor accept foreign intervention in Gaza, pushing back against US and Israeli demands. “Criminalising the resistance, its weapons, and those who carried it out is something we should not accept,” Khaled Meshal said at a conference in Doha.

“As long as there is occupation, there is resistance. Resistance is a right of peoples under occupation ... something nations take pride in,” said Meshal, who previously headed the group.

A US-brokered ceasefire in Gaza is in its second phase, which foresees that demilitarisation of the territory -- including the disarmament of Hamas -- along with a gradual withdrawal of Israeli forces. Hamas has repeatedly said that disarmament is a red line, although it has indicated it could consider handing over its weapons to a future Palestinian governing authority.

Israeli officials say that Hamas still has around 20,000 fighters and about 60,000 Kalashnikovs in Gaza.

A Palestinian technocratic committee has been set up with a goal of taking over the day-to-day governance in the battered Gaza Strip, but it remains unclear whether, or how, it will address the issue of demilitarisation. The committee operates under the so-called “Board of Peace,” an initiative launched by US President Donald Trump.

Originally conceived to oversee the Gaza truce and post-war reconstruction, the board’s mandate has since expanded, prompting concerns among critics that it could evolve into a rival to the United Nations.

Trump unveiled the board at the World Economic Forum in the Swiss ski resort of Davos last month, where leaders and officials from nearly two dozen countries joined him in signing its founding charter.

Alongside the Board of Peace, Trump also created a Gaza Executive Board -- an advisory panel to the Palestinian technocratic committee -- comprising international figures including US envoys Steve Witkoff and Jared Kushner, as well as former British prime minister Tony Blair.

On Sunday, Meshal urged the Board of Peace to adopt what he called a “balanced approach” that would allow for Gaza’s reconstruction and the flow of aid to its roughly 2.2 million residents, while warning that Hamas would “not accept foreign rule” over Palestinian territory.

“We adhere to our national principles and reject the logic of guardianship, external intervention, or the return of a mandate in any form,” Meshal said.

“Palestinians are to govern Palestinians. Gaza belongs to the people of Gaza and to Palestine. We will not accept foreign rule,” he added.

IGP Odho takes notice of traders' complaints against extortion threats

KARACHI: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Traders and industrialists have shown their grievances over the continuous threats from extortion mafias, requesting the authorities to take prompt action.

Sindh police chief Javed Alam Odho has taken notice of the complaints and directed Karachi police chief Azad Khan to look into the issue.

The menace of extortionists continues to worry industrialists in Karachi, rendering them helpless. Disturbed by extortionists, factories in North Karachi Industrial Area have started closing down.

Officials say around 100 industrialists in North Karachi Industrial Area have received extortion slips and many industrialists have paid the extortion amount to save their lives.

President North Karachi Association of Traders and Industry Faisal Moeez said on Thursday an extortion network is operating from outside Pakistan and industrialists including Samad Kathiawari, Veer Lakho and Jamil Chaga are receiving threatening calls from the network.

IGP Odho took notice of the complaints of the President North Karachi Association of Trade and Industry. He directed the additional IG Karachi to immediately contact the traders, review all the legitimate concerns of the traders and resolve them immediately. A comprehensive report should also be submitted after thoroughly investigating the complaints, concerns and allegations of the traders.

Additional IG Karachi Azad Khan met delegations representing the business community at the Karachi Police Office.

The delegation of All City Tajir Ittehad was led by Muhammad Ahmed Shamsi, while the delegation of All Tajir Anjuman-e-Tajiran was led by Abdul Samad Khan. The delegations also included officials from various markets and commercial centers. During the meeting, the overall law and order situation in the city, crime prevention, security arrangements in commercial centers, encroachments, parking, traffic and other issues were discussed.

The city police chief assured

the delegations that the protection of lives and property of the business community is the top priority of the police. He said that intelligence-based targeted operations are underway against criminal elements, while patrolling and snap checking in markets and business areas are being made more effective. The meeting agreed to continue mutual cooperation for peace and stability in the city.

Talking to The News, Additional IG Karachi Azad Khan said the figure of 100 extortion threats claimed by the industrialists is exaggerated; however, industrialists have received extortion threats and investigations are underway.

He said that taking up the issue, he had directed the DIG and SSP of the area to meet with the North Karachi Association members. At this, the officials went there, heard their grievances and also reviewed the complaints submitted by traders and industrialists who had received extortion threats.

He added that most of the extortion threats were from local gangs whose members went abroad and were threatening them. He said the police were investigating the complaints. Moreover, he directed the DIG and SSP to beef up the security of the industrialists and the industrial zone and catch the culprits.

President North Karachi Association of Traders and Industry Faisal Moeez said on Thursday an extortion network is operating from outside Pakistan and industrialists including Samad Kathiawari, Veer Lakho and Jamil Chaga are receiving threatening calls from the network

Moreover, DIG East Range Dr Farrukh Ali attended a meeting held at the Secretariat Office of SITE Super Highway Association of Trade Industry Karachi. The meeting was welcomed by the president of the association, Masood Pervez, Shahenshah Alam, and other members.

The meeting discussed the issue of law and order in SITE Super Highway industrial areas and providing protection to factory owners.

Pervez said patrolling should be increased in the industrial area and special measures should be taken regarding street crime. In particular, the arrested accused should be brought to the concerned. Another member Shahnshah Alam said special attention should also be paid to the issue of land grabbing, illegal plots, encroachment of hotels, cabins and traffic jams.

DIG East Dr Farrukh Ali said that a zero tolerance policy is being followed in cases of harassment of factory owners, making illegal demands, blackmailing and extortion.

He added that the East Range police are making every effort to provide a peaceful and conducive environment for industrialists to continue their business activities without fear and further instructions have been given that the complaints of factory owners should be redressed promptly and effective action should be taken against the malicious elements.

SOEs' losses surge 300pc to Rs123bn in FY25

ISLAMABAD: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) While witnessing a 300 per cent surge in net losses of State Owned Enterprises (SOEs) in FY25, the finance ministry reported on Friday, adding that 25 SOEs posted an aggregate loss of Rs832 billion.

The net losses climbed to Rs123 billion in FY25, compared to Rs30.6 billion in FY24, witnessing an increase of 300pc.

The National Highway Authority (NHA) incurred the highest loss at Rs294.9 billion, followed by Quetta Electric Supply Company (Qesco) Rs112.7 billion, Peshawar Electric Supply Company (Pesco) Rs92.7 billion, Pakistan Railways Rs60.3 billion, and PIA Holding Company Limited Rs48.9 billion in the Financial Year 2025.

According to the SOEs report, released by the finance ministry, other major loss-making entities included

National Power Parks Management Company (Rs46.1 billion), Neelum-Jhelum Hydropower Company (Rs29.4 billion), Pakistan Steel Mills (Rs26 billion), and Sukkur Electric Power Company (Rs25.3 billion).

Further losses were reported by Pakistan Post Office (Rs19.3 billion), Pakistan Agricultural Storage & Services Corporation (Rs19 billion), Hyderabad Electric Supply Company (Rs12.9 billion), Lahore Electric Supply Company (Rs12.7 billion), and GENCO-II (Rs10.3 billion).

Smaller losses were recorded by National Insurance Company (Rs2.9 billion), CPPA-G (Rs2.0 billion), Islamabad Electric Supply Company (Rs1.4 billion), Pakistan Television Corporation (Rs0.6 billion), Private Power & Infrastructure Board (Rs0.47 billion), Pakistan Expo Centres (Rs0.22 billion), Hazara Electric Supply Company (Rs0.04 billion), National Construction Limited (Rs0.03 billion), and Pakistan Broadcasting Corporation (Rs0.03 billion).

In FY2025 (July 2024 to June 2025), profit-making SOEs posted an aggregate profit of Rs709 billion, with earnings heavily concentrated among a small group of entities. The top contributors were Oil and Gas Development Company Limited at Rs169.9 billion, followed by Pakistan Petroleum Limited (Rs89.9 billion), National Bank of Pakistan (Rs56.7 billion), Water and Power Development Authority (Rs52.3 billion), and Government Holdings (Private) Limited (Rs48.5 billion).

Other major profit generators included Karachi Port Trust (Rs35.3 billion), Port Qasim Authority (Rs35.1 billion), Pak Arab Refinery Company (Rs22.2 billion), Pakistan National Shipping Corporation (Rs20.4 billion), State Life Insurance Corporation (Rs14.8 billion), SNGPL (Rs14.6 billion), Pakistan State Oil (Rs14.2 billion), Gujranwala Electric Power Company (Rs13.7 billion), Zarai Taraqiati Bank Limited (Rs9.7 billion), Saindak Metals (Rs8.4 billion), NTDC (Rs7.6 billion), SSGPL (Rs7.4 billion for nine months), and PIACL (Rs6.8 billion for six months). Overall, a handful of prominent SOEs account for nearly 90 per cent of total profits, underscoring a high degree of earnings concentration within the portfolio. These entities effectively form the profitability backbone of the SOE sector, generating the surplus that partially offsets persistent losses across the remaining SOEs—and, in classic portfolio terms, carrying far more weight than their headcount would suggest.

In FY2025, the balance sheet of State-Owned Enterprises (SOEs) presented a combination of positive and negative trends. Total equity saw an increase of 7pc, rising from Rs5,865.2 billion in FY2024 to Rs6,245.7 billion in FY2025. This growth was primarily driven by recapitalisation efforts and significant equity injections, particularly in the power sector to clear circular debt stock. On the liabilities side, there was a moderate improvement, as

total liabilities decreased by 3pc. The figure declined from Rs32,570.5 billion to Rs31,742.4 billion over the course of the year. Total assets remained largely unchanged, exhibiting only a marginal decrease of 1pc. The value of assets moved from Rs38,435.7 billion to Rs37,988.1 billion, indicating relative stability in the overall asset base of the SOE sector during FY2025.

In FY2025, government fiscal support to the SOEs saw an increase, rising to Rs2,078.5 billion. This represents a 37pc growth compared to the previous year's support of Rs1,512.9 billion. The expansion of fiscal support was driven by significant changes across various components: • Equity Injections: The most notable increase was observed in equity injections, which amounted to Rs728.9 billion in FY2025. These are related to one off power sector circular debt clearing, payment to IPPs which are reflected in the form of equity injections aimed at strengthening the financial positions of key SOEs.

Other major profit generators included Karachi Port Trust (Rs35.3 billion), Port Qasim Authority (Rs35.1 billion), Pak Arab Refinery Company (Rs22.2 billion), Pakistan National Shipping Corporation (Rs20.4 billion), State Life Insurance Corporation (Rs14.8 billion), SNGPL (Rs14.6 billion), Pakistan State Oil (Rs14.2 billion), Gujranwala Electric Power Company (Rs13.7 billion), Zarai Taraqiati Bank Limited (Rs9.7 billion), Saindak Metals (Rs8.4 billion)

Loans to SOEs: Government loans provided to SOEs also grew, climbing by 34pc from Rs263.3 billion to Rs354.1 billion. This underscores the government's ongoing commitment to providing direct financial resources to support SOE operations and restructuring.

Grants and Subsidies: In contrast to the increases in guarantees, loans, and equity, both grants and subsidies experienced declines. Grants fell by 27pc to Rs269.2 billion, while subsidies dropped by 7pc, reaching Rs726.3 billion. These reductions may reflect shifting government priorities or improved operational efficiencies in certain areas.

Sovereign Guarantees: These increased markedly, from Rs1,419.0 billion in FY2024 to Rs2,164.0 billion in FY2025, reflecting a 52pc rise. This change is not due to the addition of new guarantees, but rather accounting for self-liquidating guarantees on stock.

In FY2025, the federal government collected Rs12,970 billion in tax revenue, of which approximately Rs2,078 billion (about 16pc) was channelled back to SOEs through subsidies, equity injections, grants, and loans. In practical terms, every Rs6 collected in taxes results.

☆☆☆☆☆

PM urges KP CM to work for people's welfare, law & order

ISLAMABAD: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Prime Minister Shehbaz Sharif on Monday assuring the federal government's support for Khyber Pakhtunkhwa's uplift, urged the provincial government to fulfill its responsibilities to establish law and order in the province, besides providing education and health facilities to its people.

The prime minister, in a meeting with KP Chief Minister Sohail Afridi here, emphasised cooperation between the federal and provincial government for the development and prosperity of the province's people, calling it essential for provincial law and order too.

The meeting — which lasted for over an hour — was the first since Afridi took office as the provincial chief executive on October 13 last year. Interior Minister Mohsin Naqvi, Prime Minister's Adviser to Political and Public Affairs Rana Sanaullah, Minister for Kashmir Affairs Amir Muqam and Adviser to the KP government on finance Muzzammil Aslam attended the meeting.

The prime minister stressed the need to further intensify the provincial government's efforts to establish peace and security and strengthen its institutions to combat terrorism. He said that the federal and provincial governments would continue joint efforts to eliminate terrorism, urging the provincial government to fulfill its responsibilities for establishing law and order in the province as well as for public welfare.

He said that as the KP government was empowered to ensure the uplift of the education and health sectors, it should take the required measures. Calling the KP province an important unit of the federation, he said the federal government had always been striving for the betterment of the KP's people and would continue similar within its jurisdiction.

Emphasising close relations and effective coordination between the federation and the provinces as key to national progress and public service, Shehbaz also assured cooperation within the federal framework for development projects, improvement of basic infrastructure, education, health and increasing employment opportunities in the KP.

He said that the federal government was committed to taking all provinces along and acting on the vision of uniform development, saying that the

goals of national unity, stability and prosperity could only be achieved through mutual consultation and collaborative action.

Speaking to journalists after the meeting, the KP chief minister said no political matters were discussed during his meeting with the prime minister, stressing that the discussion remained focused on governance, security and financial issues facing the province.

Afridi said that Rs2,600 billion meant for the merged tribal districts of Khyber Pakhtunkhwa has remained blocked, adding that the matter was taken up directly with the prime minister. "The prime minister has issued directions for the release of Rs26 billion funds," the chief minister said.

Referring to the security situation in the province, Afridi said terrorism has no province and no country, and stressed that it must be confronted as a national challenge. He announced that after Eid, a follow-up meeting will be held in which terrorism and related security matters will be discussed in detail.

"We are already speaking openly and presenting our position clearly," the chief minister said, responding to a question about the province's stance on counterterrorism and governance matters.

Addressing speculation about political engagement, Afridi categorically said that no discussion was held about any meeting with incarcerated Pakistan Tehreek-e-Insaf (PTI) founder Imran Khan. He further clarified that nothing was discussed regarding a meeting between the PTI founder and his sisters.

Commenting on the country's financial situation, the KP chief minister said that the International Monetary Fund (IMF) report on Rs5,300 billion is effectively a "charge sheet", reflecting serious financial and governance shortcomings.

Highlighting the situation in conflict-affected tribal regions, Afridi said that the people of Tirah, Kurram and Bajaur are making enormous sacrifices, adding that an allocation of Rs4 billion is virtually nothing for communities that have borne such heavy losses.

Separately, Muqam — while speaking to media — said that serving the KP people remains the government's top priority and stressed that regular meetings and coordination between the federal and provincial governments are essential.

According to Muqam, the chief minister clearly conveyed during the meeting that the country and its institutions must move forward collectively.

Meanwhile, World Bank Group President Ajay Banga who called on him at the PM House, the prime minister acknowledged the Group's valuable support which had been instrumental in advancing Pakistan's economic development and reforms.

The prime minister welcomed Ajay Banga at his first official visit as WB president, and appreciated the Group for its long-standing partnership with Pakistan and its commitment to supporting the development priorities of the country especially through

the 10-year Country Partnership Framework (CPF).

The premier also appreciated Banga's leadership in transforming the World Bank Group into more impactful development partner.

He stated that the government was vigorously working on economic reform agenda with multi-pronged, comprehensive, structural and home grown programme aimed at sustainable economic stability.

The prime minister appreciated the support of the World Bank Group in resilient infrastructure, agribusiness, digital development, energy, human capital, fiscal reforms and increasing productive private investment for job creation and growth.

Shehbaz and Banga reiterated the need to fast-track implementation and ensure strong oversight to deliver impact at speed and scale on CPF-aligned priorities.

These measures would duly assist the prime minister's initiative to address and resolve Implementation Bottlenecks in development projects.

The prime minister expressed the government's commitment to structural reforms that would unlock job-rich growth and further strengthen investors' confidence.

Ajay Banga expressed his gratitude to Shehbaz for his reception and hospitality in Pakistan. He commended Government of Pakistan's ongoing reform efforts and reaffirmed his commitment to deepening cooperation through a One World Bank Group approach.

He added that greater leverage of private resources, in addition to strong coordination with development partners, was necessary to meet the ambition of the government's reform agenda.

Separately, talking to United Nations Educational, Scientific and Cultural Organization (Unesco) Director General Dr Khaled El-Enany, who called on him at the PM House, the prime minister reaffirmed Pakistan's commitment to Unesco's core values in advancing inclusive and quality education, safeguarding cultural heritage and strengthening resilience in the face of global challenges.

While congratulating Dr Enany on his election as Unesco DG, he commended the important work being carried out by Unesco and expressed Pakistan's desire for continued collaboration with the organisation, under Dr Enany's able leadership.

The prime minister highlighted various initiatives being undertaken by the Government of Pakistan for the promotion of education, particularly the "Education Emergency" that aims to maximise the enrollment of out-of-school children.

He shared the invaluable experiences, best practices and highly successful track record achieved in the education sector during his tenure as Punjab chief minister.

During the meeting, the prime minister also expressed satisfaction at Unesco's support in the protection and preservation of six cultural heritage sites in Pakistan and

invited Unesco to partner with Pakistan for enlisting more sites such as the Khewra Salt Mines.

Meanwhile, a joint parliamentary party meeting of PTI lawmakers welcomed the meeting between the prime minister and KP CM to resolve issues facing the province.

The meeting decided to intensify a street movement to ensure the success of a peaceful shutter-down and wheel-jam strike on February 8. It stated that the public mandate was stolen on February 8 and that people would voluntarily close their shops to peacefully protest this injustice.

The party strongly condemned what it termed the "arrests of party workers in Sindh and Punjab and raids on their homes," calling such tactics a clear negation of democracy, the constitution, and fundamental human rights.

Ahead of the Senate and National Assembly sessions, the meeting—held at Khyber Pakhtunkhwa House—demanded that the federation immediately pay all outstanding dues to the province, especially related to the NFC and NHP so that practical solutions could be found for its people.

Chaired by party Chairman Barrister Gohar Ali Khan, the meeting was attended by KP Chief Minister Sohail Khan Afridi, Chief Whip in the NA Malik Amir Dogar, and members of the National Assembly and Senate. Participants stressed that the federation should fulfill its constitutional responsibilities. The meeting also discussed the country's overall political, security and provincial situation in detail.

It strongly condemned recent terrorist attacks in Balochistan and expressed deep sorrow over the martyrdom of security personnel and innocent civilians. Heartfelt condolences were extended to the families of the martyrs, with a reiterated resolve that the nation stands united against terrorism.

Serious concern was expressed over news regarding the health of PTI founding chairman Imran Khan. The meeting noted that information about his health has caused anxiety across the country.

It demanded that the jailed leader be given immediate and full access to his doctor, that meetings with him be resumed without delay, and that he be released immediately.

Tribute was paid to the unparalleled sacrifices made by the tribal districts for the country, with a resolve that these sacrifices will not be in vain. The meeting stressed the immediate rehabilitation and full compensation of families affected by migration from Tirah Valley during severe weather.

The gathering fully supported the decisions of the Khyber Jirga and called on all relevant institutions to play an active role in establishing lasting peace in tribal districts and resolving public issues effectively. The meeting concluded with the resolve that the PTI will continue its struggle at all levels to protect the constitutional, democratic and political rights of the people.

New Epstein accuser claims sexual encounter with ex-prince Andrew: report

LONDON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) A second Jeffrey Epstein accuser has alleged the late US sex offender sent her to Britain for a sexual encounter with former prince Andrew Mountbatten-Windsor, the BBC reported.

A US lawyer for the woman told the broadcaster late on Saturday the alleged encounter occurred at the ousted royal´s residence on the Windsor estate, west of London, in 2010 when she was in her 20s.

The latest account emerged after the US Justice Department released a huge new batch of documents on the Epstein case, including photographs of Andrew kneeling over a woman lying on the floor.

UK Prime Minister Keir Starmer has said the disgraced royal should accept requests to testify before the US Congress about Epstein´s crimes.

Brad Edwards, from the Florida legal firm Edwards Henderson, said that after spending the night with Andrew, the woman said she was given a tour of Buckingham Palace.

He added there were communications between his client and the former prince before the alleged encounter and that he is now considering filing a civil lawsuit on her behalf.

The lawyer, who reportedly represents more than 200 survivors of Epstein abuse, did not immediately respond to AFP´s request for comment.

Andrew could not be reached for comment but has repeatedly denied any wrongdoing linked to Epstaein. The claim comes more than a decade after sexual assault accusations against the ex-Duke of York by another Epstein accuser, Virginia Giuffre, first emerged publicly.

Giuffre, a US and Australian citizen who took her own life last year, has alleged she was trafficked to have sex with Andrew three times, including twice when she was 17.

After she launched a lawsuit against him, he paid her a multi-million-pound settlement in 2022 without making any admission of guilt.

King Charles III stripped his brother of his royal titles and honours late last year after Giuffre recounted the claims in shocking detail in a posthumous memoir.

☆☆☆☆☆

Trump has attacked pillars of democracy, Human Rights Watch says

WASHINGTON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) US President Donald Trump has attacked key pillars of his country's democracy, Human Rights Watch warned on Wednesday in its annual report, citing the Republican president's immigration crackdown, threats to voting rights and other policies.

Human Rights Watch Executive Director Philippe Bolopion said global democracy was now back at 1985 levels, according to some metrics. He said Russia, China and the United States were all less free than 20 years ago, and 72 per cent of the world's population was now living under autocracy.

"It's actually incredible to see how the Trump administration has really undermined all the pillars of US democracy, all the checks and balances on power," Bolopion told reporters."We see a sort of very hostile environment in the US and a very rapid decline of ... the quality of democracy in this country."

The White House did not immediately respond to a request for comment.Bolopion also said in the report that the Trump administration had leaned on racist tropes and "embraced policies and rhetoric that align with white nationalist ideology."

He criticised what he said was degrading treatment of immigrants and asylum seekers, the killing of two people in Minneapolis, and the deportation of hundreds of migrants to a mega-prison in El Salvador known for its harsh conditions, among other elements of Trump's immigration crackdown.

]Trump's hardline immigration agenda was a potent campaign issue that helped him win a return to the White House in 2024. Trump wanted Americans to feel safe in their communities and had pledged to remove "dangerous criminal aliens" from the US, a spokesperson said in defense of his immigration policy last week.

Human Rights Watch also cited strikes on suspected drug boats and criticized Trump for turning Venezuela over to President Nicolas Maduro's deputy after his capture, which Bolopion told reporters in a news conference was "risking a new human rights disaster."Trump has said he should get the Nobel Peace Prize for his efforts to broker peace in a number of global conflicts.

Human Rights Watch was skeptical, saying he had downplayed serious human rights violations by Russia in Ukraine, done nothing to stop atrocities in Sudan, and failed to pressure the Israeli government to stop crimes in Gaza, where Human Rights Watch has accused Israel of committing genocide and extermination. Israel has repeatedly rejected any accusation of genocide.

Iran fears US strike may reignite protests, imperil rule

DUBAI: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Iran's leadership is increasingly worried a US strike could break its grip on power by driving an already enraged public back onto the streets, following a bloody crackdown on anti-government protests, according to six current and former officials.

In high-level meetings, officials told Supreme Leader Ayatollah Ali Khamenei that public anger over last month's crackdown -- the bloodiest since the 1979 Islamic Revolution-- has reached a point where fear is no longer a deterrent, four current officials briefed on the discussions said.

The officials said Khamenei was told that many Iranians were prepared to confront security forces again and that external pressure such as a limited US strike could embolden them and inflict

irreparable damage to the political establishment.

One of the officials told Reuters that Iran's enemies were seeking more protests so as to bring the Islamic Republic to an end, and "unfortunately" there would be more violence if an uprising took place.

"An attack combined with demonstrations by angry people could lead to a collapse (of the ruling system). That is the main concern among the top officials and that is what our enemies want," said the official, who like the other officials contacted for this story declined to be named due to the sensitivity of the matter.

The reported remarks are significant because they suggest private misgivings inside the leadership at odds with Tehran's defiant public stance towards the protesters and the US The sources declined to say how Khamenei responded. Iran's Foreign Ministry did not immediately respond to a Reuters request for comment on this account of the meetings.

Multiple sources told Reuters last week that US President Donald Trump is weighing options against Iran that include targeted strikes on security forces and leaders to inspire protesters, even as Israeli and Arab officials said air power alone would not topple the clerical rulers.

Any such uprising in the wake of a US strike would stand in contrast to Iranians' response to Israeli and US bombing attacks on Iran's nuclear programme back in June, which was not followed by anti-government demonstrations.But a former senior moderate official said the situation had changed since the crackdown in early January. "People are extremely angry," he said, adding a US attack could lead Iranians to rise up again. "The wall of fear has collapsed. There is no fear left."

In high-level meetings, officials told Supreme Leader Ayatollah Ali Khamenei that public anger over last month's crackdown -- the bloodiest since the 1979 Islamic Revolution

Tensions between Tehran and Washington are running high. The arrival of a US aircraft carrier and supporting warships in the Middle East has expanded Trump's ability to take military action if he so wishes, after repeatedly threatening intervention over Iran's bloody crackdown. Several opposition figures, who were part of the establishment before falling out with it, have warned the leadership that "boiling public anger" could result in a collapse of the Islamic system.

"The river of warm blood that was spilled on the cold month of January will not stop boiling until it changes the course of history," former prime minister Mirhossein Mousavi, who has been under house arrest without trial since 2011, said in a statement published by the pro-reform Kalameh website. "In what language should people say they do not want this system and do not believe your lies? Enough is enough. The game is over'," Mousavi added in the statement.

France summons Musk, raids X offices as deepfake backlash grows

PARIS: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) French authorities summoned billionaire Elon Musk to a “voluntary interview” and searched the local offices of his social media network X on Tuesday in a probe into alleged political interference and sexual deepfakes, prosecutors said.

The operation comes as both Britain and the European Union have opened separate probes into the creation of sexualised deepfakes of women and children by Musk’s AI chatbot Grok.

The French investigation, which began in January 2025 over allegations X’s algorithm was used to interfere in French politics, now also includes a probe into Grok’s dissemination of Holocaust denials and sexual deepfakes.

"Summons for voluntary interviews on April 20, 2026, in Paris have been sent to Mr Elon Musk and Ms Linda Yaccarino, in their capacity as de facto and de jure managers of the X platform at the time of the events," the Paris prosecutor's office said.

Yaccarino resigned as CEO of X in July last year after two years at the helm of the company.

Authorities were conducting a search on Tuesday morning at X's French premises as part of the investigation, the prosecutor's office added.

EU police agency Europol said it provided on-the-ground support, deploying an analyst, for Tuesday's raid.

The French probe focuses on several suspected criminal offences including complicity in possessing child sexual abuse material and denial of crimes against humanity.

X employees have also been summoned to appear between April 20 and 24 "to be heard as witnesses", said Paris prosecutor Laure Beccuau, whose office announced in a final message on X it would be leaving the platform. Contacted by AFP, a lawyer for X, Kami Haeri, declined to comment.

Telegram founder Pavel Durov -- who is under investigation in France over illegal content on his messaging app -- however blasted the raid.

"France is the only country in the world that is criminally persecuting all social networks that give people some degree of freedom," the Russian-born entrepreneur wrote on X, naming Telegram, TikTok, and X.

Durov, who holds French and Russian passports, has been accused of complicity in running an online platform that allowed illicit transactions, images of child sex abuse and other illegal content -- allegations he denies.

-'Serious concerns'-

The investigation comes as part of a broader international backlash against Grok after it emerged that users could sexualise images of women and children using simple text prompts such as "put her in a bikini" or "remove her clothes".

In a separate probe, Britain's data regulator on Tuesday launched investigations into Musk's X and xAI to see whether the companies complied with personal data laws when it came to Grok's generation of sexualised deepfakes.

"The reported creation and circulation of such content raises serious concerns under UK data protection law and presents a risk of significant potential harm to the public," the Information Commissioner's Office said in a statement.

In late January, the European Union also hit X with an investigation over Grok's generation of sexualised deepfake images of women and minors.

- 'Politically motivated' -

Paris cybercrime prosecutors called for the police probe in July 2025 to investigate suspected crimes -- including manipulating and extracting data from automated systems "as part of a criminal gang" -- after receiving two complaints in January 2025.

Some UAE companies pull out of Saudi defence show as Gulf rift spills into business

DUBAI: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Some UAE companies have pulled out of a major defence show taking place in Saudi Arabia, two sources with direct knowledge of the matter told Reuters, the latest sign that a rift between the two Gulf oil powers is seeping into business interests.

The World Defence Show is set to take place in Riyadh from February 8-12. It was not immediately clear if all the UAE participants involved in the country pavilion had withdrawn.

There was no immediate comment by the UAE foreign ministry or the Saudi government media office on the matter.

Once the twin pillars of

regional security, the two Gulf heavyweights have seen their interests diverge on everything from oil quotas to geopolitics.

Their disagreements came out into the open in December when an advance by a UAE-backed southern Yemeni separatist group brought it too close to Saudi borders for comfort and quickly escalated to a Saudi-led coalition strike on a UAE-linked weapons shipment at the port of Mukalla.

The UAE has since withdrawn all its forces from Yemen, but tensions have grown with Saudi Arabia alleging the UAE had helped a leading Yemeni separatist figure escape through Somalia.

The UAE withdrawal from the annual defence event shows the disagreement between the two oil powers could spill over into the many trade and investment relations that bind them together.

While cross-border dealmaking remains largely unaffected for now, tensions are starting to trickle down to the business community which has been quietly preparing for potential disruptions even as day-to-day commerce continues, two Gulf-based business sources have said.

The longer this latest Gulf feud lingers the more fears are likely to grow within the business community of a repeat of something similar to the trade boycott that hit Qatar in 2017 during its own standoff with Gulf neighbours.

The World Defence Show is set to take place in Riyadh from February 8-12. It was not immediately clear if all the UAE participants involved in the country pavilion had withdrawn. There was no immediate comment by the UAE foreign ministry or the Saudi government media office on the matter.

Saudi Arabia and the UAE have $30 billion in trade ties, with goods and executives constantly moving between the two.

During the Qatar blockade, which ended in 2021, some Saudi?linked funds imposed restrictions preventing capital from being deployed there — conditions investors fear could re?emerge if the current rift widens.At the time, banks had to choose whether to be on the side of the UAE and Saudi or Qatar.

This time around, the stakes are high with the two economies intricately connected.

Numerous Saudi family?owned conglomerates and major firms maintain significant operations and personnel in the UAE, where many of their commercial leadership teams are based.

Questions that would have been unthinkable months ago about potential disruptions to flight schedules and supply chains are now part of internal risk assessments, the two Gulf-based business sources said.

“Everyone stands to lose if this escalates,” said one senior business figure.

Trump still aims for control of Greenland, says PM Nielsen

COPENHAGEN: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk)Greenland Prime Minister Jens-Frederik Nielsen warned on Monday that while US President Donald Trump has ruled out military force, Washington still fundamentally seeks to control the Arctic island.

Trump intensified calls for US control over Greenland at the start of the year, citing national security concerns related to Russia and China. Some European Nato allies have defended Denmark's sovereignty over Greenland and said Trump's pressure threatened to fracture the Nato alliance.

The US president has since backed away from threats of force and said he had secured total US access to Greenland in a Nato deal, though details remain unclear. "The view upon Greenland and the population has not changed: Greenland is to be tied to the US and governed from there," Nielsen said in a speech to the island's parliament in Nuuk,

speaking via a translator.Nielsen said the US continues seeking "paths to ownership and control over Greenland".

The island's government said last week it had launched a survey of the population's mental health situation at a time of extraordinary pressure. "Some of our compatriots have severe sleep problems, children feel the worry and anxiety of adults, and we all live with constant uncertainty about what may happen tomorrow," Nielsen said. "We want to say it very clearly: This is completely unacceptable".

Diplomatic talks between the US, Denmark and Greenland began last week with senior officials meeting to "discuss how we can address American concerns about security in the Arctic while respecting the Kingdom's red lines," Denmark's foreign ministry said.Nielsen also praised Denmark as a close partner throughout the crisis. He has previously stated that if Greenlanders were forced to choose between the US and Denmark, they would choose Denmark. The speech made no mention of independence for Greenland.

For Greenland's Inuit native

Trump intensified calls for US control over Greenland at the start of the year, citing national security concerns related to Russia and China. Some European Nato allies have defended Denmark's sovereignty over Greenland and said Trump's pressure threatened to fracture the Nato alliance

population, the debate over ownership clashes with cultural values. Under Greenlandic law, people can own houses but not the land beneath them, reflecting the Inuit concept of collective land stewardship.

Diplomatic talks between the US, Denmark and Greenland began last week with senior officials meeting to "discuss how we can address American concerns about security in the Arctic while respecting the Kingdom's red lines," Denmark's foreign ministry said.

Nielsen also praised Denmark as a close partner throughout the crisis. He has previously stated that if Greenlanders were forced to choose between the US and Denmark, they would choose Denmark.

The speech made no mention of independence for Greenland. For Greenland's Inuit native population, the debate over ownership clashes with cultural values. Under Greenlandic law, people can own houses but not the land beneath them, reflecting the Inuit concept of collective land stewardship.

☆☆☆☆☆

US judge to hear request for 'immediate takedown' of Epstein files

WASHINGTON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) A US federal judge said he would hear a request to block access to investigative files linked to sex offender Jeffrey Epstein on Wednesday, after lawyers flagged unredacted names of victims.

The latest development surrounding the case, which continues to cast a long shadow over Washington, comes after Bill and Hillary Clinton agreed to testify in a US House investigation.

The Justice Department released more than three million files last week related to the investigation into the disgraced financier, including his links to high-profile figures.

The department was left scrambling after names of alleged victims, who were supposed to be anonymized, were left unredacted.

In a letter to judges seen by AFP, Brad Edwards and Brittany Henderson from the Florida legal firm Edwards Henderson cited an email published in the cache of documents "listing 32 minor child victims, with only one name redacted and 31 left visible."

Another woman said that her full address had been published in the files.

The lawyers requested an "immediate takedown" of the government website showing the files.

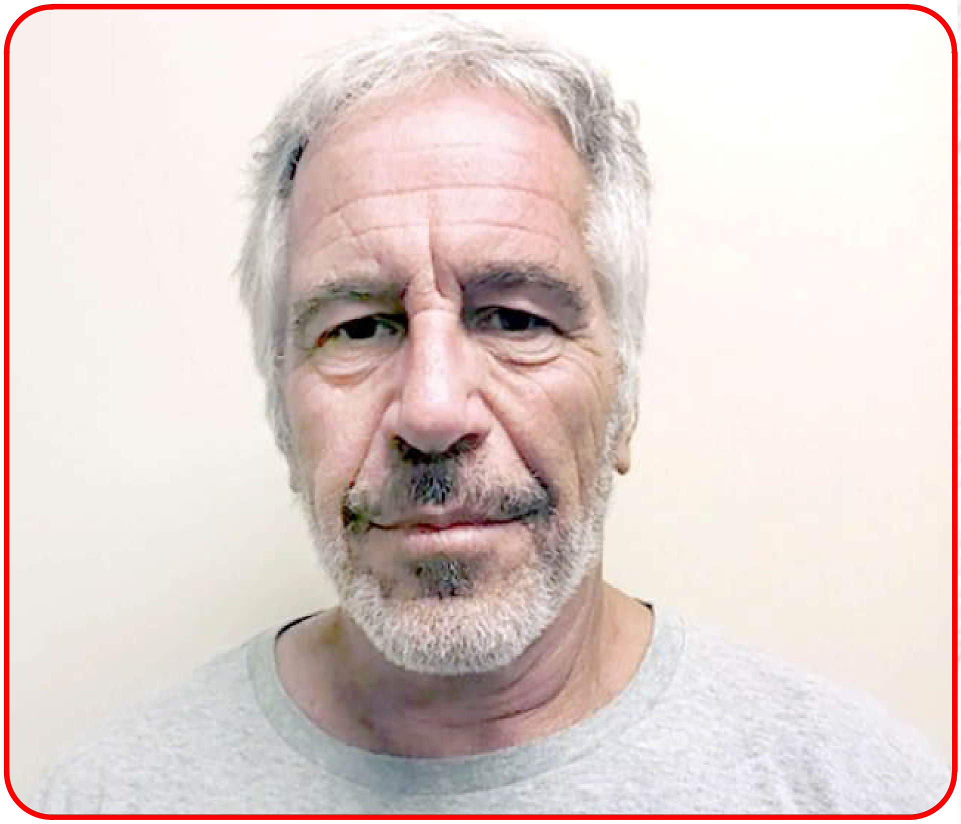

Jeffrey Epstein

District Judge Richard M. Berman said in a short order seen by AFP that he would hold a hearing on Wednesday, adding: "I am not certain how helpful I can be."

On Sunday the Justice Department said it was "working around the clock" to make further redactions to the files after New York Times journalists had found dozens of naked photos that include people's faces.

Those photos have since been largely removed or redacted, the Times reported.

- 'Setting a precedent' -

The Epstein affair has entangled some of the most prominent names in US politics, highlighting the sharp partisan battles that have shaped the scandal.

The House Rules Committee had advanced resolutions accusing the Clintons of defying subpoenas to appear in person to explain their links to Epstein, who died in custody in 2019.

Heading off a potential vote to hold the couple in contempt, Clinton spokesman Angel Urena said on X that "the former President and former Secretary of State will be there. They look forward to setting a precedent that applies to everyone."

The couple had originally refused to appear before lawmakers examining how authorities handled earlier investigations into the deceased financier, who had connections and correspondence with the world's business and political elite.

Democrats say the probe is being weaponized to attack political opponents of Trump -- himself a longtime Epstein associate who has not been called to testify -- rather than to conduct legitimate oversight.

Trump spent months trying to block the disclosure of investigative files linked to Epstein, who moved in elite circles for years, cultivating ties with billionaires, politicians, academics and celebrities.

Neither Trump nor the Clintons have been accused of criminal wrongdoing related to Epstein's activities.

In letters where they initially refused to appear in Washington, the Clintons had argued that the subpoenas were invalid because they lacked a clear legislative purpose.

Republicans say the Democratic couple's past links to the business tycoon, including Bill Clinton's use of his private jet in the early 2000s, justify in?person questioning under oath.

Instead, the couple submitted sworn written statements describing their knowledge of Epstein and his associate Ghislaine Maxwell, who is serving a 20-year prison sentence for sex trafficking.

Bill Clinton acknowledged flying on Epstein's plane for Clinton Foundation-related humanitarian work, but said he never visited his private island.

Hillary Clinton said she had no meaningful interactions with Epstein, never flew on his plane and never visited his island.

After the Clintons agreed to testify, the Rules Committee decided Monday evening to suspend its vote on the contempt proceedings.

US pressing Ukraine and Russia to end war by June, Zelensky says

KYIV, Ukraine: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The United States wants Ukraine and Russia to end their nearly four-year war by June, and has offered to host talks between the two sides in Florida next week, Ukrainian President Volodymyr Zelensky said.

US-led efforts to end Europe's deadliest conflict since World War II have stepped up a gear in recent weeks, but Moscow and Kyiv remain at odds over the key issue of territory.

Russia, which occupies around 20 percent of its neighbour, is pushing for full control of Ukraine's eastern Donetsk region as part of any deal and has threatened to take

US President Donald Trump, left, greets Ukraine's President Volodymyr Zelensky as he arrives at the White House on August 18, 2025, in Washington, DC

it by force if talks fail.

But Ukraine says ceding ground will embolden Moscow and so it will not sign an agreement that fails to deter Russia from invading again.

"The United States has proposed for the first time that the two negotiating teams -- Ukraine and Russia -- meet in the United States, probably in Miami, in a week's time," Zelensky told reporters in comments made public early Saturday. "They say that they want to do everything by June," he added. The US has mediated two rounds of negotiations between the two sides in Abu Dhabi since January, brokering a major prisoner exchange but failing to reach a breakthrough on territory.

Both Moscow and Kyiv said talks have been difficult.

'Free economic zone'

Zelensky has repeatedly expressed frustration that his country is being asked to make disproportionate compromises compared to Russia. Ukraine has proposed freezing the conflict along the current front lines. Russia has rejected this and Washington has instead pushed for Kyiv to convert the land it currently controls in the Donetsk region into a "free economic zone" where neither side has military control.

"Even if we come to the creation of a free economic zone, we will need fair and reliable rules," Zelensky said. The two sides have also failed to reach a "common understanding" on the issue of control over the Russian-occupied Zaporizhzhia nuclear power plant, Zelensky said.

US-led efforts to end Europe's deadliest conflict since World War II have stepped up a gear in recent weeks, but Moscow and Kyiv remain at odds over the key issue of territory

Russian forces seized the plant, the largest in Europe, at the start of the conflict and have held onto it since.

Ukraine will not tolerate Russia and the United States making deals about Ukraine behind its back, Zelensky added.

Russia hits Ukraine's grid

Throughout the negotiating progress Russia has launched waves of deadly strikes on Ukraine that have cut heating and power to millions during freezing temperatures.

Kyiv says they are a war crime. The country was forced to request emergency assistance from Poland on Saturday after Russia hit the Burshtynska and Dobrotvirska power plants in western Ukraine, causing blackouts across the country, Energy Minister Denys Shmygal said.

"Due to the damage caused by the enemy, emergency outages have been applied in most regions," grid operator Ukrenergo said on Saturday.

Ukraine's nuclear power plants were forced to "reduce their generation capacity", the energy ministry said.

Russia, which denies targeting civilians, accused Ukraine on Friday of orchestrating the shooting of a top military intelligence general in Moscow, leaving him wounded. Kyiv has yet to comment.

US urges new three-way nuclear deal with Russia and China

GENEVA: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The United States on Friday urged three-way talks with Russia and China to set new limits on nuclear weapons, after the last treaty between top nuclear powers Washington and Moscow expired.

China has already rejected joining disarmament negotiations "at this stage", while Russia suggested other nuclear-armed states like Britain and France should be included.

"Arms control can no longer be a bilateral issue between the United States and Russia," US Secretary of State Marco Rubio wrote in an online essay.

"Other countries have a responsibility to help ensure strategic stability, none more so than China," he said.

Thomas DiNanno, US under secretary of state for arms control, presented a new plan to the UN Conference on Disarmament, charging that the New START treaty that lapsed on Thursday had "fundamental flaws".

"Serial Russian violations, growth of more worldwide stockpiles and flaws in New START´s design and implementation gives the United States a clear imperative to call for a new architecture that addresses the threats of today, not those of a bygone era," he told a United Nations meeting in Geneva.

The expiration of New START, which restricted the United States and Russia to 1,550 deployed nuclear warheads each, marks the first time in decades that there is no treaty to curtail the positioning of the planet´s most destructive weapons, sparking fears of a fresh arms race.

US President Donald Trump did not accept a proposal from Russian counterpart Vladimir Putin to keep New START´s restrictions in place for another year. He called Thursday for a "new, improved and modernised treaty".

"Russia and China should not expect the United States to stand still while they shirk their obligations and expand their nuclear forces," Rubio wrote.

"We will maintain a robust, credible and modernised nuclear deterrent.

"But we will do (so) while pursuing all avenues to fulfil the president´s genuine desire

for a world with fewer of these awful weapons."

Trump has said he wants to restart nuclear testing for the first time in decades, although there has been no follow-through.

DiNanno accused China of taking advantage of the "legally-binding US-Russian restraint to begin expanding its arsenal at a historic pace", maintaining that it was "on track to have over 1,000 nuclear warheads by 2030".

"As we sit here today, China´s entire nuclear arsenal has no limits, no transparency, no declarations, had no controls," he charged.

Russia and the United States together control more than 80 percent of the world´s nuclear warheads.

But China´s nuclear arsenal is growing faster than for any other country, by about 100 new warheads a year since 2023, according to the Stockholm International Peace Research Institute.

China´s ambassador Shen Jian reiterated Beijing´s official position on Friday, insisting to the disarmament body that "China´s nuclear capabilities are nowhere near the level of those of the US or Russia".

"China would not participate in nuclear disarmament negotiations at this stage."

He insisted that "states possessing the largest nuclear arsenals should continue to fulfil their special and primary responsibilities for nuclear disarmament".

Russia and the United States together control more than 80 percent of the world´s nuclear warheads

Russia, which has said it no longer considers itself bound by New START limits, insisted that any new nuclear talks should include other nuclear-armed states such as France and Britain, its ambassador Gennady Gatilov told the conference.

Britain´s ambassador, David Riley, appeared to dismiss the idea, insisting that "the United Kingdom maintains a minimum credible nuclear deterrent" and that arms control talks should focus on "those states with the largest nuclear arsenals -- China, Russia and the US".

French ambassador Anne Lazar-Sury meanwhile said Paris believed that "credible measures capable of reducing the risk of nuclear weapons use" should be "the objective of all nuclear-armed states."

The end of New START has raised fears of a new arms race.

Senator Jeanne Shaheen, the top Democrat on the US Senate Foreign Relations Committee, said letting New START expire without a successor agreement in place "means we will lose the last remaining guardrails on Russian strategic nuclear force".

Trump said that New START was "badly negotiated" and "is being grossly violated".

Russia in 2023 rejected inspections of its nuclear sites under the treaty, as tensions rose with the United States over Moscow´s invasion of Ukraine.But Trump has resumed diplomacy with Putin´s Russia.

The two countries on Thursday announced a resumption of direct military dialogue to avert crises.

WHO wants $1bn for world's worst health crises in 2026

GENEVA: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The World Health Organization on Tuesday appealed for $1 billion to tackle health crises this year across the world's 36 most severe emergencies, including in Gaza, Sudan, Haiti and Afghanistan.

Hit by deep cuts in foreign aid from wealthy countries, the WHO made its emergency request significantly lower than in recent years, saying it had to be realistic about how much money would arrive.

"We are deeply worried about the vast needs and how we will meet them," WHO health emergencies chief Chikwe Ihekweazu told reporters in Geneva.

"We are making some of the hardest choices we have to make."

The WHO estimated 239 million people would need urgent humanitarian assistance this year, and said the money would keep essential health services afloat.

"A quarter of a billion people are living through humanitarian crises that strip away the most basic protections: safety, shelter and access to health care," Ihekweazu said.

World Health Organization

"In these settings, health needs are surging, whether due to injuries, disease outbreaks, malnutrition or untreated chronic diseases," he warned.

Washington, traditionally the UN health agency's biggest donor, has slashed foreign aid spending under President Donald Trump, who on his first day back in office in January 2025 handed the WHO his country's one-year withdrawal notice.

Last year, the WHO appealed for $1.5 billion, but Ihekweazu said only $900 million came through -- below 2016 levels.

"We've calibrated our ask a little bit more towards what is available realistically, understanding the situation around the world, the constraints that many countries have," he said.

Ihekweazu said the WHO was "hyper-prioritising" high-impact services, focusing on "where we can save the most lives".

He said the WHO was shifting footing towards enabling 1,500 local partners to do more of the frontline work on the ground.

- 'Severe' consequences warning -

The 2026 priority emergency responses also include the Democratic Republic of Congo, Myanmar, Somalia, South Sudan, Syria, Ukraine and Yemen, plus ongoing cholera and mpox outbreaks.

Washington, traditionally the UN health agency's biggest donor, has slashed foreign aid spending under President Donald Trump, who on his first day back in office in January 2025 handed the WHO his country's one-year withdrawal notice

Ihekweazu said if the funding does not come through, it "absolutely" leaves the world more vulnerable to epidemics and pandemics.

"Imagining that these challenges will somehow disappear without global solidarity is wishful thinking," he said.

"The consequences might be not only severe for them but severe for the world."

Last year's top emergency donors were the European Union, Germany, Japan, Italy and Britain.

Ihekweazu said the immediate response to the appeal was "quite encouraging".

"There are many countries around the world we think can and should do more... countries that sometimes speak the loudest don't do the most," he said.

Last year, the WHO responded to 50 health emergencies in 82 countries, reaching more than 30 million people with essential services.

However, global funding cuts forced 6,700 health facilities across 22 humanitarian settings to either close or reduce services, "cutting 53 million people off from health care", Ihekweazu said.

"We are appealing to the better sense of countries, and of people, and asking them to invest in a healthier, safer world."

Iran - US talks

The confirmation that Pakistan has been invited to take part in Iran-US talks aimed at easing tensions between Tehran and Washington is not a small development. According to the Foreign Office, these talks are part of backchannel diplomatic efforts involving multiple regional stakeholders, with Pakistan and Turkiye reportedly playing a facilitative role behind the scenes. Foreign Minister Ishaq Dar is likely to represent Pakistan, showing Islamabad's growing relevance as a stabilising actor at a time when the Middle East stands dangerously close to another catastrophic escalation. The talks come against a troubling backdrop. Iranian President Masoud Pezeshkian has confirmed that he ordered the start of nuclear talks with the US after President Donald Trump threatened that "bad things" would happen if no deal was reached. The US has already dispatched an aircraft carrier group to the Middle East following anti-government protests in Iran last month. While President Trump has said he remains hopeful of "working something out", his repeated warnings of dire consequences point to a familiar pattern of coercive diplomacy that has historically produced instability. Iran, for its part, insists it wants diplomacy while vowing an unbridled response to any aggression. Thankfully, regional actors have shown rare unanimity in opposing any military adventure, Saudi Arabia and the UAE publicly stating they will not allow attacks on Iran to be launched from their territories. The more troubling assessment is that the obvious purpose of such action would be forced regime change, likely resulting in a US-backed government that would function as an Israeli proxy.

For Islamabad, the stakes are particularly high. There is little doubt that the Baloch insurgency is being exploited by India to destabilise Pakistan while simultaneously hurting Iran by fomenting separatist sentiment in Iran's Sistan and Baluchestan province. Any further weakening of Iran through external pressure or internal chaos would only create more space for hostile actors and proxy groups. A destabilised Iran would mean increased support for outfits such as the BLA and the TTP. Seen in this light, Pakistan's quiet but active

role in easing Iran-US tensions is neither accidental nor altruistic. After last year's Iran-Israel conflict and subsequent US strikes, reports emerged of Pakistan being a key player in bringing down tensions between Tehran and Washington. Iran openly thanked Pakistan's political and military leadership for its constructive role during that crisis. Despite periodic ups and downs in bilateral ties, Pakistan has consistently demonstrated solidarity with its neighbour in moments of grave difficulty. This approach reflects a clear-eyed understanding that regional peace is a necessity for Pakistan's stability. More broadly, any forced regime change in Iran would have worldwide repercussions. After Israel's continuing genocide in Gaza and its attacks on other countries in the region, a coerced change in Tehran would translate into Israel gaining even more leverage in the Muslim world.

This threat has been correctly perceived by Saudi Arabia and other Arab countries, which is why they have publicly voiced their opposition to any such scenario. Observers also point out that even if such plans exist, Iran is no Libya. It is a far more complex, resilient state and any attempt to remake it through force would almost certainly lead to a prolonged and destructive conflict. President Trump is not someone inclined towards a long war, which makes dialogue not just preferable but unavoidable. At this juncture, Washington would do well to resist the temptation to check off Israel's foreign policy wishlist simply because powerful lobbies have leverage over its leadership. Foreign policy cannot and should not be dictated by blackmail or ideological alignment at the cost of global stability. Better sense must prevail. Pakistan's involvement in the Iran-US talks offers us a rare opportunity to steer events away from disaster and towards diplomacy.

Editor-in-Chief

N.A. TAHIR BHATTI RAJPUT

Email

info.crimeobserver@yahoo.com

Website

www.crimeobserver.com

Facebook

CrimeObserver.pk1

PROFESSIONAL INSTITUTE OF MANAGEMENT SCIENCES (PIMS)

WE OFFERS

JOB TRAINING

- IELTS PREPARATION
- ENGLISH LANGUAGES
- NTS PREPARATION
- TRADE TEST PREPARATION
- MANAGEMENT'S COURSES
- IT COURSES
- APTITUDE TEST PREPARATION FOR ALL THE UNIVERSITIES IN PAKISTAN

INQUIRES WELCOME

OFFICE SUITE # 07-A, (MEZZANINE FLOOR) SHALIMAR HEIGHT,
PLOT NO. D – 29, GULNAB HOUSING SOCIETY., NEAR N.E.D. UNIVERSITY,
MAIN UNIVERSITY ROAD, KARACHI. POSTAL CODE: 75270.

PAKISTAN MODERN LANGUAGE ACADEMY – PMLA

WORKING UNDER THE UMBRELLA OF THE UNIVERSAL HUMAN RIGHTS COMMISSION OF PAKISTAN – UHRCP

WE OFFERS WIDE RANGE OF INTERNATIONAL LANGUAGES

ONE LANGUAGE AT A TIME, BRINGING THE WORLD CLOSER

COMFORTABLE SEATING & FULLY EQUIPMENT CLASS ROOMS, FULLY AIR CONDITIONED

ARABIC	READING, WRITING & SPOKEN
CHINES	READING, WRITING & SPOKEN
ENGLISH	READING, WRITING & SPOKEN
FRENCH	READING, WRITING & SPOKEN
GERMAN	READING, WRITING & SPOKEN
JAPANESE	READING, WRITING & SPOKEN
KOREAN	READING, WRITING & SPOKEN
PORTUGUESE	READING, WRITING & SPOKEN
SPANISH	READING, WRITING & SPOKEN

MANY OTHER INTERNATIONAL LANGUAGES COURSES AVAILABLE

SEPARATE CLASSES FOR BOYS & GIRLS

FREE FOR DESERVING STUDENTS

SUBMIT YOUR APPLICATION FOR ADMISSION
POST BOX NO: 11198,
KARACHI, POST CODE: 75300.

pmla.isb@gmail.com
pmlapk
pmla92